

# جلد اول فتاویٰ اویسیہ



ترتیب: شیخ الغنیر والحدیث استاذ العلماء و رئیس التحریر  
علامہ مفتی محمد فیض احمد اویسی قادری رضوی مدظلہ العالی

بابنامہ:

امجد مدنی (بفرزون)

ناشر: صدیقی پبلشرز (کراچی)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فتاویٰ اویسیہ جلد اول

از

فقہ المعاصر علامہ مولانا مفتی محمد فیض احمد اویسی (دامت برکاتہم العالیہ)

ناشر

صدیقی پبلشرز کمپن جوہر کراچی

فون: 0300-2292637

عرض ناشر

اللہ تعالیٰ کا کریم ہاؤز احسان اور لاکھ لاکھ شکر ہے کہ جس نے ہمیں اپنے دین متین کی خدمت کا شرف عطا فرمایا اور انہیں کھوں درود اسلام جسوں اللہ کے محبوب و امانے فیہ ہے۔ <sup>۱</sup> عجب عظیم کارنامہ کیا ہے جی کہ ہم پروردگار کا کریم اور آپ کے وارثہ عطا و مشائخ کی نگاہ فیض اثر ہے کہ ہمارا کاشانی ادارہ صدیقی پبلیشرز دن بدن ترقی کی راہوں پر گامزن ہے واللہ الحمد علی ذلک

چونکہ انسان تجربات سے سیکھتا ہے لہذا ہمیں بھی اس اشاعتی میدان میں قدم رکھ کر بہت کچھ سیکھنے کو ملا ابتداء میں کچھ کمزور نظر آئیں جن کو ہم نے آہستہ آہستہ دور کرنے کی کوشش کی ہے اور ان شاء اللہ آئندہ بھی اپنی مشیغہات بہتر سے بہتر اور معیاری بنا کر عوامِ اہلسلصہ کے سامنے پیش کرتے رہیں گے ان شاء اللہ عزوجل۔

زیر نظر کتاب "فتاویٰ اویسیہ" محض فیض احمد ملت قبول کعبہ فیض احمد اویسی صاحب مدظلہ العالی کی جانب سے ایک عظیم علمی خزانہ جو کہ صدیقی پبلشرز نے طبع کرنے کا ارادہ کیا ہے اگرچہ اس کی طبع میں سخت مشکلات کا سامنا کرنا پڑا مگر فیض احمد ملت کا فیض ہے کہ ہر پریشانی و مشکل کا حل کرنے میں کامیاب ہو گئے الحمد للہ علمی احسانہ آپ یہ فتاویٰ آپ کے ہاتھوں میں پہنچ چکا ہے مگر میرے اس کام کو مکمل کرنے میں خصوصی توجہ و نظر عنایت میرے استاد محترم محقق عصر بناب قبولہ مفتی کا مہم قاری مصنف (ایمان کی حفاظت، مطبوعہ صدیقی پبلشرز کراچی)۔

دور علاقہ۔ جامعہ مسیحین عطاری دام نگر اعلیٰ نے فرمائی اور ان کے علاوہ دیگر علاقے کرام و احباب کا ذکر ضروری سمجھتا ہوں۔ علامہ مولانا عقیق قادری صاحب۔ حضرت مولانا اطہر باقی صاحب۔ مولانا امتیاز الدین صاحب۔ علامہ فی صاحب۔ ابن علی جناب ہدایت صاحب۔ جناب مولانا شعیب احمد عطاری صاحب (اسٹیل ٹاؤن والے) علامہ ابرار رسول اویسی۔ اکرام الحسن فیضی۔ طیب طاہر۔ راشد مسیحین۔ جناب مولانا عمران یوسف صاحب۔ محمد عباس (وہابی) (نندہ تعالیٰ ان سب حضرات کو جزائے بخیر فرمائے اور ان طرح اسلام کی خدمت کرنے کی سعادت عطا فرمائے۔

پیش گرامی:

سہ ماہی پبلشر نے فیض ملت قبلہ فیض احمد اویسی صاحب کے اس فتاویٰ اومیہ کے علاوہ بھی کتب طبع کرنے کی

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

کتاب کا نام ..... فتاویٰ اویسیہ جلد اول

مصنف ..... حضرت علامہ مفتی فیض احمد ایسی دامت برکاتہم العالیہ

کمپوزنگ ..... صدیق قاد

ناشر ..... صدیقی پبلشرز کراچی

..... مستحقات

.....

ملنے کا پتہ :

مکتبہ قادریہ نزد فیضانِ مدینہ کراچی

مکتبہ غوثیہ نزد فیضانِ مدینہ کراچی

مکتبہ اویسیہ بہاول پور

مکتبہ ضیاء القرآن کراچی

مكتبة المدينة بوهر كيت ملان

مكتبة المديف حميد أحمد

## مقدمه

الحمد لله رب العالمين والصلوة والسلام على سيد الانبياء

والحر سليلين اما بعد فاعوذ بالله من الشيطان الرجيم

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

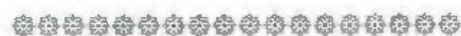
ایک تہایت اہم مقیم دینی فریضہ ہے

یقیناً ہر کسی کے دل میں یہ بات نہیں درحقیقت یہ کہ ایک کچھ مفتی کا کام ہے لیکن علمی تقدیر ان کی وجہ سے یہ کام خود  
فرمایا ہے۔ وہ چونکا ہے ہمارے اور اس جو مفتی نے کرامتوں کی چابی کرتے ہیں وہ مفتی کا وہیہہ رکھتے ہیں اور مقلد  
کسی کے ہیں یہ ضروری ہے کہ اس نے کسی مابہرہ جو استاد سے علم حاصل کیا ہو نیز فقہ کا فطری ذوق اور اس پر  
عمل پورہ رہتا ہو کہ صحیح اور صحیح میں امتیاز کر سکے کسی قابل مفتی صاحب کی خدمت میں نہ ان کے عزیز کے  
اور نہ ملے بلکہ بغیر فطرت کے مطالعہ کی بنیاد پر فطری ذوق اور درست فہم کی مدد فطری ذوق اور فطرت پر اس  
کی فہم تو ہوتی جس کی وجہ سے عقلی کام کا ان بہر حال موجود ہے گا مگر اب امام اعظم رضی اللہ عنہ میں ہے کہ  
حضرت میر اندرز بہار رحمہ اللہ علیہ کی خدمت میں استفسار کیا گیا کہ کسی شخص کو فتویٰ دینا اور قاضی بنانا کب  
باز ہے تو آپ نے جواب ارشاد فرمایا جب اوجہ بیٹ اور قیاس سے پوری طرح واقف ہو جائے اور امام اعظم  
رضی اللہ عنہ کے اقوال کو جب پوری طرح جانتا ہو اور اسے اچھی طرح ذہن نشین بھی ہوں اگر چہ اب مذہب کھل  
دیا ہو چونکا اور مفتی کے لئے یہ حد بھی قیاس سے کم مقدار اقلیت ضروری نہ رہی کیونکہ اسے محض یہی حکم ہے کہ جیسا  
تہمہ مفتی نے فرمایا ہے اسے وہی ہی نقل کر دے اور اپنی طرف سے کسی رائے کا اظہار نہ کرے لیکن اس کے  
بجاء اگر مقلد مفتی فقط کثرت مطالعہ کی بنیاد پر فتویٰ دے گا تو زرا خطا کرے گا (لا حاشا واللہ) اس لئے  
ہے کہ اپنے لئے نہ کسی خطیہ استاد کی باریگا میں حاضر خدمت ہو کر باقاعدہ امتحان کی تربیت حاصل کرے اور فتویٰ  
کسی کی مشق کرے نہ کہ عقلی کام کا امکان محدود نہیں تو کم از کم ضروری ہو جائے

اور بے گرفتاری فتنے میں کسی مفتی کی اہمیت کا اتنا صرف اسی وقت کیا جائے گا جبکہ اس کے متبعی جو اہمیت کی تعداد میں بھیج جو اہمیت سے زیادہ ہو جائے اور صرف وہی اس کے پیروں سے جو اہمیت فتنے کا اہل نہیں ہے اور فتنی فتنی فتنے کا یہ طریقہ اس طرح کے مفہم سمجھا کر اور انہیں کھینچنے سے پیچھے کی جیڑھ کے لئے بند ہو جائے نہایت

سعادت حاصل کی ہے تاکہ نہایت تحقیق پہنچی ہیں۔ مضمون <sup>مختصر</sup> پر شکی کوئی ہوا کرتے ہیں۔ نزولِ وحی علیہ السلام کے بعد کے مفسرین نے شاہی خانہ آفاقی سے دوری کی زندگی سے غافل تھے۔ اور قریب ہی جن اشعار ائمہ اہم جیسے اعلیٰ حضرت رحمہ اللہ عنی کتب گواشاغت کرتے اور حضرت فیض ملت کی دوسری کتب کی اشاعت کا ترجمہ کیا ہے امید ہے کہ آپ حضرت اپنی ایک مشاہدات اور احکامات میں یاد رکھیں گے۔ اندرِ مولیٰ ہمیں اور آپ کو زیادہ قدرت کی تمام بھاری بخش ہے۔ فرمائے آمین

محمد مصطفیٰ جیلانی





انہوں سے کہنا پڑتا ہے کہ انھیں جو شخص فتنہ کی وجہ سے گمراہ کر رہا تھا اس کے لئے وہ خود کو متفق ٹھکانے اور مملوئے شروع ہو جاتا ہے۔ یہی ہونے لگا جب ایسے نام نہاد مفتی اور مذہبی مجتہد تحقیق کے کام پر اپنی مسائل میں غور و خوض کرتے ہیں تو لازماً قلابازیاں کھاتے ہیں جو امت کی رائے کو تسلیم کرنے اور ان میں انتشار پھیلانے کا باعث بنتی ہیں انہیں چاہئے کہ شریعت اور اسلامی اسکے پیش رو اپنی آخرت کو نہ بھولیں حالانکہ ان میں ایک مفتی کو چاہیے کہ فتویٰ لکھنے وقت مصلحت عامہ کو پیش نظر رکھے اور معاملہ طرف کا مخصوص مسئلہ نہ کہ مسجون قول پر (اسوائے مخصوص حالات کے) فتویٰ دینے سے گریز کرتا رہے اور ہمیشہ حق پر قوی و معتدل رہے مختلف فیہ مسائل کی صورت میں امام اعظم رضی اللہ عنہ کے قول کو ترجیح دے اور امام صاحب رضی اللہ عنہ کا قول نہ ہونے کی صورت میں امام ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ کے قول کو بطور دلیل پیش کرے تاکہ کسی مسئلہ میں امام اعظم رضی اللہ عنہ اور صاحبین کے مابین اختلاف کی صورت میں دلیل اقویٰ کا اعتبار کرے۔ جب تک کسی مسئلہ کے متعلق صحیح ذرا پہنچے اس وقت تک اس پر فتویٰ نہ لکھے نیز صریح ترین حدیث سے جو بطور دلیل گذر چکی تھی اسے امام ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ کا اعتبار کرتے ہوئے مخصوص شرع کے خلاف فقہی حکم کو پیش کرنے میں حرج نہیں فتویٰ نہایت مشکل انداز میں لکھتے تاکہ مستقبل عمل پر اسے سمجھ سکے قرآنی آیات، احادیث اور عربی عبارت کا ترجمہ لازمی لکھتے غیر ضروری طواغوت و باطل سے گریز کرتے اور سب سے اہم ترین بات یہ کہ زمانے کے خشک و قحطی آگاہ ہونا کہ اسے لوگوں کے عرف و تعامل کی تجربی ریسے بشرط احتیاط ہم مفتی میں بے گمانہ نہ فرما دیں (یعنی جھپٹ ماہل و مانہ فہمو حامل یعنی جو شخص اصل زمانہ کے متعلق نہیں جانتا اور ہوش ہے۔

فتویٰ میں ہمیشہ ایسے علمائے کرام اور مفتیین کا ذکر ہے جن سے میں نے ہمیشہ فتنہ پروری اور عقائد کا حاصل ہونے کے ساتھ ساتھ اچھے اپنے گروہ پرورش کے حالات سے بھی خوب آگاہی ہو سکی ہے۔ صدیق اقصیٰ میں گناہوں کے ذرائع میں ایسے مفتیین کرام کی تعداد چندہوں میں اچھی ہے۔ انہوں نے شرارتی چالیں کیں ہیں جن سے ان حالات میں یہ ضروری ہو گیا ہے کہ قتل کرنا بہترین مفتی صاحبان کے کوئی ذاتی جانت کو کتابی شکل میں ممنوع قرار دیا جائے تاکہ آئے والی نفسیں ان سے راہنمائی حاصل کریں اور صحیح دینی احکام جان سکیں۔ وہ نام نہاد مفتی صاحبان اسلامی احکام کی اصل شکل و صورت سے کٹ کر کے کھڑے ہو گئے ہیں۔

تلاش و تلاش کے نتیجے میں انہوں نے (مجموعہ علماء و مفتیین) کی کتاب کو از سر نو جمعیت کے گروہ پروردگار میں پیش کیا یا وہ اپنے اس کے حاوی کتابت ایسی بھی ہیں جو ہر سال گزرجانے کے بعد جو آج تک شائع و نشر

طے میں داخل نہ ہو سکیں حالہا اسلام کی عظیم ترین اور کثیر التعداد شخصیت شیخ القرآن والدہ سے فیض غیبیہ امت حضرت علامہ مولانا مفتی فیض احمد اسی دامت برکاتہم العالیہ کے بڑا دراصل صفحات پر مشتمل فتاویٰ اویسیہ کا شمار بھی انہیں کتب میں ہوتا چاہا آ رہا ہے بقول حضرت فیض ملت مدظلہ العالی یہ شمار برقا فتاویٰ جات آخر عظیم جلد اول پر مشتمل ہے والدہ مدظلہ کی ہر ایک دلیل انتظار کے بعد اس عظیم مجموعہ فتاویٰ کی اشاعت کا وقت آن پہنچا ہے فی الحال "صدیقی پبلشرز" کراچی کے تعاون سے فتاویٰ اویسیہ کی پہلی جلد منظر عام پر لائی گئی ہے جو اعتقاداً پر بات مبنی ہے فتاویٰ اویسیہ پادشاہ و شہرہ یکہ مگر افتخار انسانیت ہے جو انہی مثال آپ سے یہود و انمول خزانہ ہے جس میں آپ ہر قسم کے انمول موتی دھوپا جو پاک ہیں گئے یہ وہ جگہ دست ہے جو یک وقت سرحد، حدیث، فقہ، کلام، منطق و فلسفہ اور صرف و نحویت منجبتہ پھولوں پر مشتمل ہے جن کی خوشبو و روان مطاہ قاری و خواص کے لئے کیسا منفید ثابت ہوگا مولانا اس کی کلمات کے پیش نظر نہایت سہل انداز اپنایا گیا ہے قیہ ضرورتی بحث اور طوائف سے قصداً گریز کیا گیا ہے لیکن جہاں ضرورت محسوس کی گئی وہاں دلائل کے اعتبار لگائے میں بھی کوئی کسر نہیں چھوڑی گئی

حضرت فیض ملت مولانا فیاض احمد اہلبی مدظلہ العالی نے حکم اقتدار سراج الامت حضرت علامہ مولانا سراج احمد رحمۃ اللہ علیہ سے حاصل کیا ہے، بعد ازاں ان کی تربیت محدث اعظم مولانا سراج احمد صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی توفیق کا نتیجہ ہے۔ یہ دونوں مبارک ہفتیاں ہمارے لئے سُنَد کا دایہِ بخت ہیں جو کہ خود حضرت فیض ملت کی ذات مبارک کا محتاج تعارف نہیں ہے مختلف علوم و فنون پر مشتمل آپ کی تصانیف کی طویل فہرست آپ کے علمی مقام و مرتبہ اور جلالِ کامنہ بیانِ ثبوت میں آپ کی ذات یقیناً ہمارے لئے سرمایہ فخر ہے آپ یادگار سلف کی نسبت نہیں ہے، فیضی پر کارِ نیک خود اہلِ سادہ شخصیت کے معاملہ میں اہلِ سادگی بھی ایسی کہ کوئی ملامت کا شرف پانے والا نہ ہو، جس کے ہندو میں ذہب یا ہے آپ عالمِ اسلام کی دودادِ شخصیت ہیں، جسکی تصانیف و تالیفات کی تعداد تین ہزار کے لگ بھگ پہنچ چکی ہے اور یہ سلسلہ ابھی حالِ جاری ہے اللہ عزوجل انھیں نیکو سے محفوظ فرمائے ان کا عرصہ زندگی ویر ہمارے سروں پر قائم رہے اور ان کے نژاد سے نژاد و مصلک، مسخرفست اہلسنت و جماعت کی خدمت لیا جائے۔

آمین بجا دے آمین

## حالات زندگی

تعلیق بین وہابی فریضہ ہے جس کے لیے اللہ رب اعزاز جل نے تم پیش ایک لاکھ پچیس ہزار انبیاء و  
رسل مبعوث فرمائے سب سے آخر میں حضور سرور کائنات ﷺ کو بھیجا۔ آپ ﷺ خاتم النبیین ہیں کہ  
تشریف لائے اور جل نبوت کا دروازہ ہمیشہ ہمیشہ کے لیے بند ہو گیا آپ ﷺ کے بعد رشد و ہدایت کا یہ  
سلسلہ شخصیت رہا، انبیاء، صلحہ اسلام آپ کی امت کے حامی، چاروی رکھا اور سبکی وہ امتیازی صفت ہے جو  
آپ ﷺ کی امت کی وجہ افضلیت تھیں۔ چنانچہ قرآن پاک جس ارشاد باری تعالیٰ ہے  
کُتِبَ عَلَيْكُمُ الْخَيْرَاتُ لَأُولِي الْأَرْحَامِ بِالْمَعْرُوفِ وَتُحِبُّونَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ

(پارہ ۲: سورۃ آل عمران آیت ۶۱)

ترجمہ۔ کھڑا ایمان تم بہتر ہو ان سب امتوں میں جو تم لوگوں میں ظاہر ہویں۔ بھلائی کا حکم دیتے ہو اور برائی سے منع کرتے ہو اور اللہ عز و جل پر ایمان رکھتے ہو۔"

خوش نصیب ہیں وہ لوگ جو اس کا حق ادا کرتے ہیں، صرف عمل میں کیونکہ یہ معاہدہ میں ہر کسی کو حاصل نہیں ہوتا، بلکہ یہ رب کا نجات عطا ہونے کا فعل رحمت پر منحصر ہے کہ جسے چاہے اس عقیم فریضہ کی خدمات کے لیے منتخب فرمائے۔ امام اعظم امام ابو یوسف جیسے فقہاء امام بخاری و امام مسلم جیسے محدثین امام غزالی و امام علی بن ابی حمزہ رحمۃ اللہ علیہ جیسے سنی اہل حضرت علیہ الرحمۃ الزہمان و امیر اہلسنت و ارجلہ العالی جیسے چشتیہ و متوالی پارکاوہ میں جنہیں تبلیغ دین کے لیے منتخب فرمایا گیا۔ یہ آسمان رحمہ و ہدایت کے، و درخشندہ ستارے ہیں جن کی امداد نجات سے ایک دنیا مستفید ہوتی چلی آ رہی ہے۔ انہیں میں سے ایک حکیم ہستی عالم اسلام کی معزز ترین شخصیت شہداء الشہیرہ رحمہ علیہ باقیہ العصر، محقق دور میں حضور فیض ملت الٰہی، ذوق الصانع مولا کا مطلق فیض احمد اویسی و امامت پر کا حکم العالیہ کی تہذیب دینا کے اسلام آپ سے بخوبی واقف ہے آپ کی خدمات اسلامیہ مثلاً آفتاب و مہتاب میں جس کی کرنوں اور فیاض و اشیا سے آئینہ ہر مہم نوردہ مستفید ہوتا ہے اس کی مجلس اقدسہ اور حکیمہ استیلاں بھی کبھی اور نہیں کبھی نہیں دیکھی ہوئی ہیں۔

بزرگوں سال زندگی اپنی بے غورنی پر روتی ہے  
 بڑی مشک سے ہوتا ہے چمکی میں دھندل ہوا

آج کی دنیا نہایت اور کارنامے اس قدر یاد دہیں کہ ان کی تفصیل لکھنے کے لئے دفتر درکار ہو گئے۔ مختصر طور پر آپ کا تعارف حسب ذیل ہے۔

اسم گرامی:

ابو الصالح مطلق فیض احمد ادیسی مدظلہ العالی

اور جو اس نے آپ کی کنیت ہے جبکہ کوئی نسبت بطریقیت نہیں۔ نہ عائشہؓ اور صلحہ خنیؓ ہیں  
والدہ امی کا نام مولانا نور احمد صاحب ہے جو عمر، رسول اللہ ﷺ حضرت عباس رضی اللہ عنہ کی اولاد میں ہے جیسے  
اور یہ وہ خاندان ہے جو ابتداء ہی سے علم کا گہوارہ ہے۔ آپ ہے جو کہ چیدہ و چیدہ خاندانوں کی کا خاصہ ہے۔

ولادت با سعادت !

حضرت فیض ملت (۱۳۵۲ھ مطابق ۱۹۳۲ء) کو اعلیٰ ترین یار خان کے ایک چھوٹے سے گاؤں میں پیدا ہوئے، جسکی پسماندگی کا یہ فیصلہ تھا کہ گردو پیش کے لوگ اس کے نام سے بھی واقف تھے۔ لیکن حضور فیض ملت کے دم قدم سے اس گاؤں کی شہرت پاکستان بھر میں تکیہ دینا بھر میں پہنچ کر ہی اس گاؤں کا موجودہ نام حضور فیض ملت نے شہر اور عظیمتر سے مولانا حامد رضا خاں علیہ الرحمۃ الرحمان اور اپنے دادا مرحوم مولانا محمد حامد میاں علیہ الرحمۃ کی نسبت سے حامد آباد تجویز فرمایا ہے۔ اب سبکی نام عوام میں رائج اور مشہور ہو چکا ہے اور کیوں نہ ہو کہ یہ ایک عالم باعمل اور صوفی باحسان کی زبان سے جاری ہوا ہے۔ رب کائنات عزوجل نے اس بابرکت نام کی خلعت مقبولیت سے نوازا ہے ہونے زبان خلق پر جاری فرمایا۔

تعلیم و تربیت اور نصیحت طریقت

آپ نے ابتدائی تعلیم اپنے والد گرامی سے حاصل کی۔ جبکہ حفظ قرآن کے سعادت حاصل کرنے کے بعد علوم عربیہ کے حصول پر توجہ فرمائی۔ اس سلسلہ میں مولانا حاجی خورشید صاحب - مولانا غلام اکبر صاحب - اور سراج المتقیا مولانا صاحب کی خدمت میں حاضر ہو کر تکلف کے مدارج طے فرمائے۔ بعد ازاں دورہ حدیث کیلئے محدث اعظم مولانا سید وارجمحمد چشتی علیہ الرحمہ کی بارگاہ میں حاضری کا شرف حاصل کیا۔ دورہ حدیث کے علاوہ آپ نے فتاویٰ نویسی کی عملی تربیت بھی یہیں سے حاصل کی۔ سلسلہ اوقات کے اعتبار سے آپ حضرت خواجہ ابی میاں محمد الدین اویسی مدظلہ العالی سے شرف بیعت رکھتے ہیں۔ علاوہ



ازیں شہزادہ اعلیٰ حضرت سے لے کر اعلیٰ حضرت کے زمانہ تک کے ذریعہ قادیانیت سے بھی فیضیاب ہوئے۔

#### دیہی خدمات

اللہ عزوجل کے فضل و کرم سے آپ کی مدنی خدمات کا سلسلہ نصف صدی سے زائد عرصہ پر محیط ہے تبلیغ دین کا کوئی ایسا پلیٹ فارم نہیں جس پر آپ نے اسلام کے حق میں موثر و آواز بلند فرمائی ہو آپ کے قدامت و صلاحیتوں کے مالک ہیں۔ علوم و فنیہ و کلیہ پر خصوصی مہارت حاصل ہے جس طرح آپ سے مستفیض ہوتے والے علماء و کی تعداد ہزاروں میں ہے اسی طرح آپ کی تہذیب و تمدن سے مستفید ہونے والے حضرات کی تعداد بھی ہزاروں میں ہے۔ ایک مختصر انداز سے یہ ملاحظہ کی جاسکتی ہے کہ آپ کی تصانیف و تصانیف ہزاروں کے ہیں جس کی وجہ سے آپ کی خدمات کا دائرہ وسیع ہے۔ تقریباً کوئی ایسا شخص نہیں ہے جو آپ سے قطعاً ناواقف ہو۔ جہاں آپ نے عوام انسان کی نفسیات کو ملاحظہ فرماتے ہوئے نہایت مختصر کتب تصنیف فرمائی ہیں وہیں علماء و خواص کے لیے تفسیر و شروح احادیث کی فصل میں طویل ترین کتب بھی ملاحظہ فرمائی ہیں۔ آپ کی تصنیف کردہ کتب میں تحقیقی مواد پر مشتمل مہول خزائن ہیں۔

- (۱) تفسیر فیض الرحمن (۲) فتاویٰ اویسیہ (۳) توضیح اکمال شریعت (۴) شریعت حدیث اکملہ (۵) شرح ایسا غفری (۶) فضل الہی شرح صرف بہائی (۷) شرح الفرائض (۸) (۹) (۱۰) (۱۱) (۱۲) (۱۳) (۱۴) (۱۵) (۱۶) (۱۷) (۱۸) (۱۹) (۲۰) (۲۱) (۲۲) (۲۳) (۲۴) (۲۵) (۲۶) (۲۷) (۲۸) (۲۹) (۳۰) (۳۱) (۳۲) (۳۳) (۳۴) (۳۵) (۳۶) (۳۷) (۳۸) (۳۹) (۴۰) (۴۱) (۴۲) (۴۳) (۴۴) (۴۵) (۴۶) (۴۷) (۴۸) (۴۹) (۵۰) (۵۱) (۵۲) (۵۳) (۵۴) (۵۵) (۵۶) (۵۷) (۵۸) (۵۹) (۶۰) (۶۱) (۶۲) (۶۳) (۶۴) (۶۵) (۶۶) (۶۷) (۶۸) (۶۹) (۷۰) (۷۱) (۷۲) (۷۳) (۷۴) (۷۵) (۷۶) (۷۷) (۷۸) (۷۹) (۸۰) (۸۱) (۸۲) (۸۳) (۸۴) (۸۵) (۸۶) (۸۷) (۸۸) (۸۹) (۹۰) (۹۱) (۹۲) (۹۳) (۹۴) (۹۵) (۹۶) (۹۷) (۹۸) (۹۹) (۱۰۰) (۱۰۱) (۱۰۲) (۱۰۳) (۱۰۴) (۱۰۵) (۱۰۶) (۱۰۷) (۱۰۸) (۱۰۹) (۱۱۰) (۱۱۱) (۱۱۲) (۱۱۳) (۱۱۴) (۱۱۵) (۱۱۶) (۱۱۷) (۱۱۸) (۱۱۹) (۱۲۰) (۱۲۱) (۱۲۲) (۱۲۳) (۱۲۴) (۱۲۵) (۱۲۶) (۱۲۷) (۱۲۸) (۱۲۹) (۱۳۰) (۱۳۱) (۱۳۲) (۱۳۳) (۱۳۴) (۱۳۵) (۱۳۶) (۱۳۷) (۱۳۸) (۱۳۹) (۱۴۰) (۱۴۱) (۱۴۲) (۱۴۳) (۱۴۴) (۱۴۵) (۱۴۶) (۱۴۷) (۱۴۸) (۱۴۹) (۱۵۰) (۱۵۱) (۱۵۲) (۱۵۳) (۱۵۴) (۱۵۵) (۱۵۶) (۱۵۷) (۱۵۸) (۱۵۹) (۱۶۰) (۱۶۱) (۱۶۲) (۱۶۳) (۱۶۴) (۱۶۵) (۱۶۶) (۱۶۷) (۱۶۸) (۱۶۹) (۱۷۰) (۱۷۱) (۱۷۲) (۱۷۳) (۱۷۴) (۱۷۵) (۱۷۶) (۱۷۷) (۱۷۸) (۱۷۹) (۱۸۰) (۱۸۱) (۱۸۲) (۱۸۳) (۱۸۴) (۱۸۵) (۱۸۶) (۱۸۷) (۱۸۸) (۱۸۹) (۱۹۰) (۱۹۱) (۱۹۲) (۱۹۳) (۱۹۴) (۱۹۵) (۱۹۶) (۱۹۷) (۱۹۸) (۱۹۹) (۲۰۰) (۲۰۱) (۲۰۲) (۲۰۳) (۲۰۴) (۲۰۵) (۲۰۶) (۲۰۷) (۲۰۸) (۲۰۹) (۲۱۰) (۲۱۱) (۲۱۲) (۲۱۳) (۲۱۴) (۲۱۵) (۲۱۶) (۲۱۷) (۲۱۸) (۲۱۹) (۲۲۰) (۲۲۱) (۲۲۲) (۲۲۳) (۲۲۴) (۲۲۵) (۲۲۶) (۲۲۷) (۲۲۸) (۲۲۹) (۲۳۰) (۲۳۱) (۲۳۲) (۲۳۳) (۲۳۴) (۲۳۵) (۲۳۶) (۲۳۷) (۲۳۸) (۲۳۹) (۲۴۰) (۲۴۱) (۲۴۲) (۲۴۳) (۲۴۴) (۲۴۵) (۲۴۶) (۲۴۷) (۲۴۸) (۲۴۹) (۲۵۰) (۲۵۱) (۲۵۲) (۲۵۳) (۲۵۴) (۲۵۵) (۲۵۶) (۲۵۷) (۲۵۸) (۲۵۹) (۲۶۰) (۲۶۱) (۲۶۲) (۲۶۳) (۲۶۴) (۲۶۵) (۲۶۶) (۲۶۷) (۲۶۸) (۲۶۹) (۲۷۰) (۲۷۱) (۲۷۲) (۲۷۳) (۲۷۴) (۲۷۵) (۲۷۶) (۲۷۷) (۲۷۸) (۲۷۹) (۲۸۰) (۲۸۱) (۲۸۲) (۲۸۳) (۲۸۴) (۲۸۵) (۲۸۶) (۲۸۷) (۲۸۸) (۲۸۹) (۲۹۰) (۲۹۱) (۲۹۲) (۲۹۳) (۲۹۴) (۲۹۵) (۲۹۶) (۲۹۷) (۲۹۸) (۲۹۹) (۳۰۰) (۳۰۱) (۳۰۲) (۳۰۳) (۳۰۴) (۳۰۵) (۳۰۶) (۳۰۷) (۳۰۸) (۳۰۹) (۳۱۰) (۳۱۱) (۳۱۲) (۳۱۳) (۳۱۴) (۳۱۵) (۳۱۶) (۳۱۷) (۳۱۸) (۳۱۹) (۳۲۰) (۳۲۱) (۳۲۲) (۳۲۳) (۳۲۴) (۳۲۵) (۳۲۶) (۳۲۷) (۳۲۸) (۳۲۹) (۳۳۰) (۳۳۱) (۳۳۲) (۳۳۳) (۳۳۴) (۳۳۵) (۳۳۶) (۳۳۷) (۳۳۸) (۳۳۹) (۳۴۰) (۳۴۱) (۳۴۲) (۳۴۳) (۳۴۴) (۳۴۵) (۳۴۶) (۳۴۷) (۳۴۸) (۳۴۹) (۳۵۰) (۳۵۱) (۳۵۲) (۳۵۳) (۳۵۴) (۳۵۵) (۳۵۶) (۳۵۷) (۳۵۸) (۳۵۹) (۳۶۰) (۳۶۱) (۳۶۲) (۳۶۳) (۳۶۴) (۳۶۵) (۳۶۶) (۳۶۷) (۳۶۸) (۳۶۹) (۳۷۰) (۳۷۱) (۳۷۲) (۳۷۳) (۳۷۴) (۳۷۵) (۳۷۶) (۳۷۷) (۳۷۸) (۳۷۹) (۳۸۰) (۳۸۱) (۳۸۲) (۳۸۳) (۳۸۴) (۳۸۵) (۳۸۶) (۳۸۷) (۳۸۸) (۳۸۹) (۳۹۰) (۳۹۱) (۳۹۲) (۳۹۳) (۳۹۴) (۳۹۵) (۳۹۶) (۳۹۷) (۳۹۸) (۳۹۹) (۴۰۰) (۴۰۱) (۴۰۲) (۴۰۳) (۴۰۴) (۴۰۵) (۴۰۶) (۴۰۷) (۴۰۸) (۴۰۹) (۴۱۰) (۴۱۱) (۴۱۲) (۴۱۳) (۴۱۴) (۴۱۵) (۴۱۶) (۴۱۷) (۴۱۸) (۴۱۹) (۴۲۰) (۴۲۱) (۴۲۲) (۴۲۳) (۴۲۴) (۴۲۵) (۴۲۶) (۴۲۷) (۴۲۸) (۴۲۹) (۴۳۰) (۴۳۱) (۴۳۲) (۴۳۳) (۴۳۴) (۴۳۵) (۴۳۶) (۴۳۷) (۴۳۸) (۴۳۹) (۴۴۰) (۴۴۱) (۴۴۲) (۴۴۳) (۴۴۴) (۴۴۵) (۴۴۶) (۴۴۷) (۴۴۸) (۴۴۹) (۴۵۰) (۴۵۱) (۴۵۲) (۴۵۳) (۴۵۴) (۴۵۵) (۴۵۶) (۴۵۷) (۴۵۸) (۴۵۹) (۴۶۰) (۴۶۱) (۴۶۲) (۴۶۳) (۴۶۴) (۴۶۵) (۴۶۶) (۴۶۷) (۴۶۸) (۴۶۹) (۴۷۰) (۴۷۱) (۴۷۲) (۴۷۳) (۴۷۴) (۴۷۵) (۴۷۶) (۴۷۷) (۴۷۸) (۴۷۹) (۴۸۰) (۴۸۱) (۴۸۲) (۴۸۳) (۴۸۴) (۴۸۵) (۴۸۶) (۴۸۷) (۴۸۸) (۴۸۹) (۴۹۰) (۴۹۱) (۴۹۲) (۴۹۳) (۴۹۴) (۴۹۵) (۴۹۶) (۴۹۷) (۴۹۸) (۴۹۹) (۵۰۰) (۵۰۱) (۵۰۲) (۵۰۳) (۵۰۴) (۵۰۵) (۵۰۶) (۵۰۷) (۵۰۸) (۵۰۹) (۵۱۰) (۵۱۱) (۵۱۲) (۵۱۳) (۵۱۴) (۵۱۵) (۵۱۶) (۵۱۷) (۵۱۸) (۵۱۹) (۵۲۰) (۵۲۱) (۵۲۲) (۵۲۳) (۵۲۴) (۵۲۵) (۵۲۶) (۵۲۷) (۵۲۸) (۵۲۹) (۵۳۰) (۵۳۱) (۵۳۲) (۵۳۳) (۵۳۴) (۵۳۵) (۵۳۶) (۵۳۷) (۵۳۸) (۵۳۹) (۵۴۰) (۵۴۱) (۵۴۲) (۵۴۳) (۵۴۴) (۵۴۵) (۵۴۶) (۵۴۷) (۵۴۸) (۵۴۹) (۵۵۰) (۵۵۱) (۵۵۲) (۵۵۳) (۵۵۴) (۵۵۵) (۵۵۶) (۵۵۷) (۵۵۸) (۵۵۹) (۵۶۰) (۵۶۱) (۵۶۲) (۵۶۳) (۵۶۴) (۵۶۵) (۵۶۶) (۵۶۷) (۵۶۸) (۵۶۹) (۵۷۰) (۵۷۱) (۵۷۲) (۵۷۳) (۵۷۴) (۵۷۵) (۵۷۶) (۵۷۷) (۵۷۸) (۵۷۹) (۵۸۰) (۵۸۱) (۵۸۲) (۵۸۳) (۵۸۴) (۵۸۵) (۵۸۶) (۵۸۷) (۵۸۸) (۵۸۹) (۵۹۰) (۵۹۱) (۵۹۲) (۵۹۳) (۵۹۴) (۵۹۵) (۵۹۶) (۵۹۷) (۵۹۸) (۵۹۹) (۶۰۰) (۶۰۱) (۶۰۲) (۶۰۳) (۶۰۴) (۶۰۵) (۶۰۶) (۶۰۷) (۶۰۸) (۶۰۹) (۶۱۰) (۶۱۱) (۶۱۲) (۶۱۳) (۶۱۴) (۶۱۵) (۶۱۶) (۶۱۷) (۶۱۸) (۶۱۹) (۶۲۰) (۶۲۱) (۶۲۲) (۶۲۳) (۶۲۴) (۶۲۵) (۶۲۶) (۶۲۷) (۶۲۸) (۶۲۹) (۶۳۰) (۶۳۱) (۶۳۲) (۶۳۳) (۶۳۴) (۶۳۵) (۶۳۶) (۶۳۷) (۶۳۸) (۶۳۹) (۶۴۰) (۶۴۱) (۶۴۲) (۶۴۳) (۶۴۴) (۶۴۵) (۶۴۶) (۶۴۷) (۶۴۸) (۶۴۹) (۶۵۰) (۶۵۱) (۶۵۲) (۶۵۳) (۶۵۴) (۶۵۵) (۶۵۶) (۶۵۷) (۶۵۸) (۶۵۹) (۶۶۰) (۶۶۱) (۶۶۲) (۶۶۳) (۶۶۴) (۶۶۵) (۶۶۶) (۶۶۷) (۶۶۸) (۶۶۹) (۶۷۰) (۶۷۱) (۶۷۲) (۶۷۳) (۶۷۴) (۶۷۵) (۶۷۶) (۶۷۷) (۶۷۸) (۶۷۹) (۶۸۰) (۶۸۱) (۶۸۲) (۶۸۳) (۶۸۴) (۶۸۵) (۶۸۶) (۶۸۷) (۶۸۸) (۶۸۹) (۶۹۰) (۶۹۱) (۶۹۲) (۶۹۳) (۶۹۴) (۶۹۵) (۶۹۶) (۶۹۷) (۶۹۸) (۶۹۹) (۷۰۰) (۷۰۱) (۷۰۲) (۷۰۳) (۷۰۴) (۷۰۵) (۷۰۶) (۷۰۷) (۷۰۸) (۷۰۹) (۷۱۰) (۷۱۱) (۷۱۲) (۷۱۳) (۷۱۴) (۷۱۵) (۷۱۶) (۷۱۷) (۷۱۸) (۷۱۹) (۷۲۰) (۷۲۱) (۷۲۲) (۷۲۳) (۷۲۴) (۷۲۵) (۷۲۶) (۷۲۷) (۷۲۸) (۷۲۹) (۷۳۰) (۷۳۱) (۷۳۲) (۷۳۳) (۷۳۴) (۷۳۵) (۷۳۶) (۷۳۷) (۷۳۸) (۷۳۹) (۷۴۰) (۷۴۱) (۷۴۲) (۷۴۳) (۷۴۴) (۷۴۵) (۷۴۶) (۷۴۷) (۷۴۸) (۷۴۹) (۷۵۰) (۷۵۱) (۷۵۲) (۷۵۳) (۷۵۴) (۷۵۵) (۷۵۶) (۷۵۷) (۷۵۸) (۷۵۹) (۷۶۰) (۷۶۱) (۷۶۲) (۷۶۳) (۷۶۴) (۷۶۵) (۷۶۶) (۷۶۷) (۷۶۸) (۷۶۹) (۷۷۰) (۷۷۱) (۷۷۲) (۷۷۳) (۷۷۴) (۷۷۵) (۷۷۶) (۷۷۷) (۷۷۸) (۷۷۹) (۷۸۰) (۷۸۱) (۷۸۲) (۷۸۳) (۷۸۴) (۷۸۵) (۷۸۶) (۷۸۷) (۷۸۸) (۷۸۹) (۷۹۰) (۷۹۱) (۷۹۲) (۷۹۳) (۷۹۴) (۷۹۵) (۷۹۶) (۷۹۷) (۷۹۸) (۷۹۹) (۸۰۰) (۸۰۱) (۸۰۲) (۸۰۳) (۸۰۴) (۸۰۵) (۸۰۶) (۸۰۷) (۸۰۸) (۸۰۹) (۸۱۰) (۸۱۱) (۸۱۲) (۸۱۳) (۸۱۴) (۸۱۵) (۸۱۶) (۸۱۷) (۸۱۸) (۸۱۹) (۸۲۰) (۸۲۱) (۸۲۲) (۸۲۳) (۸۲۴) (۸۲۵) (۸۲۶) (۸۲۷) (۸۲۸) (۸۲۹) (۸۳۰) (۸۳۱) (۸۳۲) (۸۳۳) (۸۳۴) (۸۳۵) (۸۳۶) (۸۳۷) (۸۳۸) (۸۳۹) (۸۴۰) (۸۴۱) (۸۴۲) (۸۴۳) (۸۴۴) (۸۴۵) (۸۴۶) (۸۴۷) (۸۴۸) (۸۴۹) (۸۵۰) (۸۵۱) (۸۵۲) (۸۵۳) (۸۵۴) (۸۵۵) (۸۵۶) (۸۵۷) (۸۵۸) (۸۵۹) (۸۶۰) (۸۶۱) (۸۶۲) (۸۶۳) (۸۶۴) (۸۶۵) (۸۶۶) (۸۶۷) (۸۶۸) (۸۶۹) (۸۷۰) (۸۷۱) (۸۷۲) (۸۷۳) (۸۷۴) (۸۷۵) (۸۷۶) (۸۷۷) (۸۷۸) (۸۷۹) (۸۸۰) (۸۸۱) (۸۸۲) (۸۸۳) (۸۸۴) (۸۸۵) (۸۸۶) (۸۸۷) (۸۸۸) (۸۸۹) (۸۹۰) (۸۹۱) (۸۹۲) (۸۹۳) (۸۹۴) (۸۹۵) (۸۹۶) (۸۹۷) (۸۹۸) (۸۹۹) (۹۰۰) (۹۰۱) (۹۰۲) (۹۰۳) (۹۰۴) (۹۰۵) (۹۰۶) (۹۰۷) (۹۰۸) (۹۰۹) (۹۱۰) (۹۱۱) (۹۱۲) (۹۱۳) (۹۱۴) (۹۱۵) (۹۱۶) (۹۱۷) (۹۱۸) (۹۱۹) (۹۲۰) (۹۲۱) (۹۲۲) (۹۲۳) (۹۲۴) (۹۲۵) (۹۲۶) (۹۲۷) (۹۲۸) (۹۲۹) (۹۳۰) (۹۳۱) (۹۳۲) (۹۳۳) (۹۳۴) (۹۳۵) (۹۳۶) (۹۳۷) (۹۳۸) (۹۳۹) (۹۴۰) (۹۴۱) (۹۴۲) (۹۴۳) (۹۴۴) (۹۴۵) (۹۴۶) (۹۴۷) (۹۴۸) (۹۴۹) (۹۵۰) (۹۵۱) (۹۵۲) (۹۵۳) (۹۵۴) (۹۵۵) (۹۵۶) (۹۵۷) (۹۵۸) (۹۵۹) (۹۶۰) (۹۶۱) (۹۶۲) (۹۶۳) (۹۶۴) (۹۶۵) (۹۶۶) (۹۶۷) (۹۶۸) (۹۶۹) (۹۷۰) (۹۷۱) (۹۷۲) (۹۷۳) (۹۷۴) (۹۷۵) (۹۷۶) (۹۷۷) (۹۷۸) (۹۷۹) (۹۸۰) (۹۸۱) (۹۸۲) (۹۸۳) (۹۸۴) (۹۸۵) (۹۸۶) (۹۸۷) (۹۸۸) (۹۸۹) (۹۹۰) (۹۹۱) (۹۹۲) (۹۹۳) (۹۹۴) (۹۹۵) (۹۹۶) (۹۹۷) (۹۹۸) (۹۹۹) (۱۰۰۰) (۱۰۰۱) (۱۰۰۲) (۱۰۰۳) (۱۰۰۴) (۱۰۰۵) (۱۰۰۶) (۱۰۰۷) (۱۰۰۸) (۱۰۰۹) (۱۰۱۰) (۱۰۱۱) (۱۰۱۲) (۱۰۱۳) (۱۰۱۴) (۱۰۱۵) (۱۰۱۶) (۱۰۱۷) (۱۰۱۸) (۱۰۱۹) (۱۰۲۰) (۱۰۲۱) (۱۰۲۲) (۱۰۲۳) (۱۰۲۴) (۱۰۲۵) (۱۰۲۶) (۱۰۲۷) (۱۰۲۸) (۱۰۲۹) (۱۰۳۰) (۱۰۳۱) (۱۰۳۲) (۱۰۳۳) (۱۰۳۴) (۱۰۳۵) (۱۰۳۶) (۱۰۳۷) (۱۰۳۸) (۱۰۳۹) (۱۰۴۰) (۱۰۴۱) (۱۰۴۲) (۱۰۴۳) (۱۰۴۴) (۱۰۴۵) (۱۰۴۶) (۱۰۴۷) (۱۰۴۸) (۱۰۴۹) (۱۰۵۰) (۱۰۵۱) (۱۰۵۲) (۱۰۵۳) (۱۰۵۴) (۱۰۵۵) (۱۰۵۶) (۱۰۵۷) (۱۰۵۸) (۱۰۵۹) (۱۰۶۰) (۱۰۶۱) (۱۰۶۲) (۱۰۶۳) (۱۰۶۴) (۱۰۶۵) (۱۰۶۶) (۱۰۶۷) (۱۰۶۸) (۱۰۶۹) (۱۰۷۰) (۱۰۷۱) (۱۰۷۲) (۱۰۷۳) (۱۰۷۴) (۱۰۷۵) (۱۰۷۶) (۱۰۷۷) (۱۰۷۸) (۱۰۷۹) (۱۰۸۰) (۱۰۸۱) (۱۰۸۲) (۱۰۸۳) (۱۰۸۴) (۱۰۸۵) (۱۰۸۶) (۱۰۸۷) (۱۰۸۸) (۱۰۸۹) (۱۰۹۰) (۱۰۹۱) (۱۰۹۲) (۱۰۹۳) (۱۰۹۴) (۱۰۹۵) (۱۰۹۶) (۱۰۹۷) (۱۰۹۸) (۱۰۹۹) (۱۱۰۰) (۱۱۰۱) (۱۱۰۲) (۱۱۰۳) (۱۱۰۴) (۱۱۰۵) (۱۱۰۶) (۱۱۰۷) (۱۱۰۸) (۱۱۰۹) (۱۱۱۰) (۱۱۱۱) (۱۱۱۲) (۱۱۱۳) (۱۱۱۴) (۱۱۱۵) (۱۱۱۶) (۱۱۱۷) (۱۱۱۸) (۱۱۱۹) (۱۱۲۰) (۱۱۲۱) (۱۱۲۲) (۱۱۲۳) (۱۱۲۴) (۱۱۲۵) (۱۱۲۶) (۱۱۲۷) (۱۱۲۸) (۱۱۲۹) (۱۱۳۰) (۱۱۳۱) (۱۱۳۲) (۱۱۳۳) (۱۱۳۴) (۱۱۳۵) (۱۱۳۶) (۱۱۳۷) (۱۱۳۸) (۱۱۳۹) (۱۱۴۰) (۱۱۴۱) (۱۱۴۲) (۱۱۴۳) (۱۱۴۴) (۱۱۴۵) (۱۱۴۶) (۱۱۴۷) (۱۱۴۸) (۱۱۴۹) (۱۱۵۰) (۱۱۵۱) (۱۱۵۲) (۱۱۵۳) (۱۱۵۴) (۱۱۵۵) (۱۱۵۶) (۱۱۵۷) (۱۱۵۸) (۱۱۵۹) (۱۱۶۰) (۱۱۶۱) (۱۱۶۲) (۱۱۶۳) (۱۱۶۴) (۱۱۶۵) (۱۱۶۶) (۱۱۶۷) (۱۱۶۸) (۱۱۶۹) (۱۱۷۰) (۱۱۷۱) (۱۱۷۲) (۱۱۷۳) (۱۱۷۴) (۱۱۷۵) (۱۱۷۶) (۱۱۷۷) (۱۱۷۸) (۱۱۷۹) (۱۱۸۰) (۱۱۸۱) (۱۱۸۲) (۱۱۸۳) (۱۱۸۴) (۱۱۸۵) (۱۱۸۶) (۱۱۸۷) (۱۱۸۸) (۱۱۸۹) (۱۱۹۰) (۱۱۹۱) (۱۱۹۲) (۱۱۹۳) (۱۱۹۴) (۱۱۹۵) (۱۱۹۶) (۱۱۹۷) (۱۱۹۸) (۱۱۹۹) (۱۲۰۰) (۱۲۰۱) (۱۲۰۲) (۱۲۰۳) (۱۲۰۴) (۱۲۰۵) (۱۲۰۶) (۱۲۰۷) (۱۲۰۸) (۱۲۰۹) (۱۲۱۰) (۱۲۱۱) (۱۲۱۲) (۱۲۱۳) (۱۲۱۴) (۱۲۱۵) (۱۲۱۶) (۱۲۱۷) (۱۲۱۸) (۱۲۱۹) (۱۲۲۰) (۱۲۲۱) (۱۲۲۲) (۱۲۲۳) (۱۲۲۴) (۱۲۲۵) (۱۲۲۶) (۱۲۲۷) (۱۲۲۸) (۱۲۲۹) (۱۲۳۰) (۱۲۳۱) (۱۲۳۲) (۱۲۳۳) (۱۲۳۴) (۱۲۳۵) (۱۲۳۶) (۱۲۳۷) (۱۲۳۸) (۱۲۳۹) (۱۲۴۰) (۱۲۴۱) (۱۲۴۲) (۱۲۴۳) (۱۲۴۴) (۱۲۴۵) (۱۲۴۶) (۱۲۴۷) (۱۲۴۸) (۱۲۴۹) (۱۲۵۰) (۱۲۵۱) (۱۲۵۲) (۱۲۵۳) (۱۲۵۴) (۱۲۵۵) (۱۲۵۶) (۱۲۵۷) (۱۲۵۸) (۱۲۵۹) (۱۲۶۰) (۱۲۶۱) (۱۲۶۲) (۱۲۶۳) (۱۲۶۴) (۱۲۶۵) (۱۲۶۶) (۱۲۶۷) (۱۲۶۸) (۱۲۶۹) (۱۲۷۰) (۱۲۷۱) (۱۲۷۲) (۱۲۷۳) (۱۲۷۴) (۱۲۷۵) (۱۲۷۶) (۱۲۷۷) (۱۲۷۸) (۱۲۷۹) (۱۲۸۰) (۱۲۸۱) (۱۲۸۲) (۱۲۸۳) (۱۲۸۴) (۱۲۸۵) (۱۲۸۶) (۱۲۸۷) (۱۲۸۸) (۱۲۸۹) (۱۲۹۰) (۱۲۹۱) (۱۲۹۲) (۱۲۹۳) (۱۲۹۴) (۱۲۹۵) (۱۲۹۶) (۱۲۹۷) (۱۲۹۸) (۱۲۹۹) (۱۳۰۰) (۱۳۰۱) (۱۳۰۲) (۱۳۰۳) (۱۳۰۴) (۱۳۰۵) (۱۳۰۶) (۱۳۰۷) (۱۳۰۸) (۱۳۰۹) (۱۳۱۰) (۱۳۱۱) (۱۳۱۲) (۱۳۱۳) (۱۳۱۴) (۱۳۱۵) (۱۳۱۶) (۱۳۱۷) (۱۳۱۸) (۱۳۱۹) (۱۳۲۰) (۱۳۲۱) (۱۳۲۲) (۱۳۲۳) (۱۳۲۴) (۱۳۲۵) (۱۳۲۶) (۱۳۲۷) (۱۳۲۸) (۱۳۲۹) (۱۳۳۰) (۱۳۳۱) (۱۳۳۲) (۱۳۳۳) (۱۳۳۴) (۱۳۳۵) (۱۳۳۶) (۱۳۳۷) (۱۳۳۸) (۱۳۳۹) (۱۳۴۰) (۱۳۴۱) (۱۳۴۲) (۱۳۴۳) (۱۳۴۴) (۱۳۴۵) (۱۳۴۶) (۱۳۴۷) (۱۳۴۸) (۱۳۴۹) (۱۳۵۰) (۱۳۵۱) (۱۳۵۲) (۱۳۵۳) (۱۳۵۴) (۱۳۵۵) (۱۳۵۶) (۱۳۵۷) (۱۳۵۸) (۱۳۵۹) (۱۳۶۰) (۱۳۶۱) (۱۳۶۲) (۱۳۶۳) (۱۳۶۴) (۱۳۶۵) (۱۳۶۶) (۱۳۶۷) (۱۳۶۸) (۱۳۶۹) (۱۳۷۰) (۱۳۷۱) (۱۳۷۲) (۱۳۷۳) (۱۳۷۴) (۱۳۷۵) (۱۳۷۶) (۱۳۷۷) (۱۳۷۸) (۱۳۷۹) (۱۳۸۰) (۱۳۸۱) (۱۳۸۲) (۱۳۸۳) (۱۳۸۴) (۱۳۸۵) (۱۳۸۶) (۱۳۸۷) (۱۳۸۸) (۱۳۸۹) (۱۳۹۰) (۱۳۹۱) (۱۳۹۲) (۱۳۹۳) (۱۳۹۴) (۱۳۹۵) (۱۳۹

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بسم اللہ الرحمن الرحیم محمد و صلی و سلم علی رسولہ الکریم  
فقیر نے قادیان میں اپنے بزرگوں سے ایک بار ۱۹۵۷ء میں ملاقات کی تھی۔ قادیان میں سراج الحق  
علامہ مفتی سراج احمد صاحب مکتبہ بیوتی ثنائیہ رضی اللہ عنہ کے پاس پندرہ باقاعی دوران آپ کے  
قادیان کے طریقہ کار کو نہ صرف دیکھ بلکہ اپنی فرائضات سے بہرہ ور ہوتا رہا آپ نے علم الحیرت بھی فقیر کو  
اپنی جدید تحقیق کے مطابق پڑھایا اور بار بار پڑھایا اور ساتھ ہی مسکن کے استخراج کا طریقہ بھی  
سکھایا الحمد للہ علی ذلک

حضرت سراج الحق مفتی سراج احمد صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت کا تو باریک بینی سے  
ہیں اعلیٰ حضرت امام احمد رضا قدس سرہ کی خدمت کے بعد بیسٹ کے محققین اور مشائخ نے آپ کی  
خدمت کو تسلیم فرمایا۔ اگرچہ آپ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا محدث بریلوی قدس سرہ کی بالمشافہ زیارت سے  
مشرک نہ ہوئے لیکن آپ کے فیوض علمی سے فائدہ مستفیض ہوتے رہے۔ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا  
قدس سرہ نے آپ کے ایک دقیق سوال کی تحقیق کو کرکیتی تو اس وقت سے فقیروں میں موزوں کرچے گئے  
سنی بن گئے اس کی تفصیل فقیر نے اپنے رسالہ الدرة البیضاء فی فہمہ احمد رضا (مطبوعہ) میں لکھی  
ہے۔ پھر اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ کے محقق میں بریلی شریف بھی حاضر ہوئے لیکن حضور امام احمد رضا خان  
محدث بریلوی قدس سرہ کا وصال ہو چکا تھا اور بیچ اسلام شاہ احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ بھی دنیا  
سے رخصت ہو چکے تھے حضرت مفتی اعظم ہند رحمۃ اللہ علیہ بریلی شریف سے کہیں دور پیر شریف سے ملے گئے  
تھے فقیر اعظم صدر الشریعہ حضرت علامہ مفتی احمد علی عظمیٰ رحمۃ اللہ علیہ سے ملاقات ہوئی۔ خود فرماتے ہیں  
اس وقت مولانا سر دار احمد رحمۃ اللہ علیہ محدث اعظم پاکستان صدر الشریعہ رحمۃ اللہ علیہ کے پاس زیر تعلیم تھے  
انہوں نے ہماری خوب خدمت کی۔ ہر حال فقیر نے اعظم سے فقیر نے قادیان میں کی کچھ ہو چکی۔ پھر  
۱۹۵۹ء میں فقیر محدث اعظم پاکستان مولانا سر دار احمد صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں دورہ حدیث  
شریف کے لئے حاضر ہوا تو دوران تعلیم آپ کے قادیان لکھنؤ اور ان کا نقل کرنا فقیر کے ذمہ تھا۔ الحمد للہ آپ  
کے فیوض و برکات سے بھی ایک عرصہ تک بہرہ ور ہوتا رہا۔ یہ فقیر کی خوش بختی ہے کہ آپ نے بذریعہ مولانا

علامہ محمد عین الدین الشافعی رحمۃ اللہ علیہ جو کہ اس وقت آپ کے دست راست تھے اور جامعہ رشویہ کے امور  
کی باگ و بار ان کے ہاتھ میں تھی۔ سے فرمایا کہ ابھی ایک سال یہاں گزارنے تاکہ مزید فیوض و برکات  
سے لوازا جائے لیکن انہوں نے فقیر کا عرصہ گزارنے سے معذور تھا کہ والدین (دھما اللہ) بڑھاپے کی  
آخری منزل میں تھے اور فقیر کی خدمات کے ضرورت مند تھے اس لئے معذرت کر لی اور آپ نے خاطر قبول  
فرمایا کہ ایک دعاؤں سے اجازت بخشی اور اپنی ٹیک دعاؤں سے دارالعلوم کے قیام کا ارشاد فرمایا فقیر نے  
والدین کے بڑھاپے کی وجہ سے مجبوراً دیہات حامد آباد ضلع رحیم یار خان میں ۱۹۵۳ء میں دارالعلوم ضلع  
نظمی باجراہ آباد کی تعلیم و تدریس کے اثرات دور در تک پہلے اور ساتھ ہی قادیان میں کسی کا سلسلہ بھی  
جاری رہا جو حال باری ہے اس کی اشاعت جو نے شیر لانے کے مترادف ہے ابلیس کے اثرات و شرک کا حال  
نہیں ہے اور ابلیس کے فریاد و مساکین اپنی استعلاط پر اشاعتی امور میں فقیر کا ہاتھ بٹارہے ہیں الحمد للہ  
مزدہل فقیر کی تین ہزار تصانیف سے صرف آٹھ ہزار تصانیف (تفسیر فیوض الرحمن ۲۰) جلد شرح حدائق  
الغنی (۶۵) جلد میں سے فی الحال (۱۳) جلدیں شائع ہو چکی ہیں (۱۱) جلدیں شائع ہوئی ہیں اس کے علاوہ  
چھوٹے بڑے مسکن و کتب شائع ہو چکے ہیں ان کی اشاعت میں امیر کارواں قافلہ حاجی احمد صاحب اور حاجی محمد  
اعظم اور حضرت علامہ سید محمد علی قادری سلمیہ اللہ اور بین الاقوامی مشہور نعت خواں الحاج محمد اویس رضا قادری کراچی  
باب المدینہ پاکستان کا زیادہ حصہ ہے۔ ان کے ساتھ سید قادیان میں یہ طریقہ سید محمد منصور اویسی قادری نے بھی  
اپنی استعلاط پر چند رسائل شائع کئے ہیں قادیان اویسی کی آخیر تنظیم جلد میں اشاعت کی منتظر ہیں اللہ بھلا کرے  
اور ان کی صحت یقی پہلے شروع کر اچھی کا کہ انہوں نے اس کی اشاعت کی حامی بھری ہے۔ فی الحال پہلی جلد  
ان کے پیر و مریدوں اللہ سے دعا ہے کہ سب کو مزید نفع و برکت عطا فرمائے۔ پیر و مرید حضور غوث اعظم سید اشرف  
میر القادر جیلانی رضی اللہ عنہ ان کی فہم و دفرمائے تاکہ یہ کام اس طریق سے پایہ تکمیل تک پہنچے اور (مکمل  
قادیان) فقیر اپنی زندگی میں ان کی اشاعت پر اہل اسلام کو اس سے استعارہ کرتے ہوئے آنکھوں سے دیکھ سکے  
آمین معاذ حبیبہ الکریم الرءوف الرحیم الامین صلی اللہ علیہ وسلم و آلہ و اصحابہ و اولیاء  
امنہ و علیہم امانہ اجمعین۔ مدینہ پاکستان دارالعلوم دارالافتح القادری (اصلاح محمد فیض احمد اویسی رشوی غفرلہ  
بیجا پور پاکستان دارالعلوم دارالافتح دارالافتح ۱۳۴۵ھ بروز جمعرات قبل صلوة العصر۔

فتویٰ

سوال نمبر	سوال
۱	مسئلہ (۱۲) ان کی زندگی کیا تھریب ہے اور جنتی کس کو کہتے ہیں؟
۲	مسئلہ (۱۳) "اللہ کا پیلا خیال تو ہے۔" کیا کیا؟
۳	مسئلہ (۱۴) "اللہ تعالیٰ نے جسم کھائی ہے۔" کیا کیا؟
۴	مسئلہ (۱۵) کیا اللہ تعالیٰ کے لیے عاشق کو لکھنا استعمال کرنا جائز ہے؟
۵	مسئلہ (۱۶) قرآنی کریم ﷺ پر ان میں کیا تھریب تھا؟ آیت ایک صیت و اہم
۶	مسئلہ (۱۷) آیت ایک صیت و اہم میں "صیت" صیت صیت کا صیت ہے جس کا صیت
۷	مسئلہ (۱۸) آیت ایک صیت و اہم میں "صیت" صیت صیت کا صیت ہے جس کا صیت
۸	مسئلہ (۱۹) آیت ایک صیت و اہم میں "صیت" صیت صیت کا صیت ہے جس کا صیت
۹	مسئلہ (۲۰) آیت ایک صیت و اہم میں "صیت" صیت صیت کا صیت ہے جس کا صیت
۱۰	مسئلہ (۲۱) آیت ایک صیت و اہم میں "صیت" صیت صیت کا صیت ہے جس کا صیت
۱۱	مسئلہ (۲۲) آیت ایک صیت و اہم میں "صیت" صیت صیت کا صیت ہے جس کا صیت
۱۲	مسئلہ (۲۳) آیت ایک صیت و اہم میں "صیت" صیت صیت کا صیت ہے جس کا صیت
۱۳	مسئلہ (۲۴) آیت ایک صیت و اہم میں "صیت" صیت صیت کا صیت ہے جس کا صیت
۱۴	مسئلہ (۲۵) آیت ایک صیت و اہم میں "صیت" صیت صیت کا صیت ہے جس کا صیت
۱۵	مسئلہ (۲۶) آیت ایک صیت و اہم میں "صیت" صیت صیت کا صیت ہے جس کا صیت
۱۶	مسئلہ (۲۷) آیت ایک صیت و اہم میں "صیت" صیت صیت کا صیت ہے جس کا صیت
۱۷	مسئلہ (۲۸) آیت ایک صیت و اہم میں "صیت" صیت صیت کا صیت ہے جس کا صیت
۱۸	مسئلہ (۲۹) آیت ایک صیت و اہم میں "صیت" صیت صیت کا صیت ہے جس کا صیت
۱۹	مسئلہ (۳۰) آیت ایک صیت و اہم میں "صیت" صیت صیت کا صیت ہے جس کا صیت
۲۰	مسئلہ (۳۱) آیت ایک صیت و اہم میں "صیت" صیت صیت کا صیت ہے جس کا صیت
۲۱	مسئلہ (۳۲) آیت ایک صیت و اہم میں "صیت" صیت صیت کا صیت ہے جس کا صیت
۲۲	مسئلہ (۳۳) آیت ایک صیت و اہم میں "صیت" صیت صیت کا صیت ہے جس کا صیت
۲۳	مسئلہ (۳۴) آیت ایک صیت و اہم میں "صیت" صیت صیت کا صیت ہے جس کا صیت
۲۴	مسئلہ (۳۵) آیت ایک صیت و اہم میں "صیت" صیت صیت کا صیت ہے جس کا صیت
۲۵	مسئلہ (۳۶) آیت ایک صیت و اہم میں "صیت" صیت صیت کا صیت ہے جس کا صیت
۲۶	مسئلہ (۳۷) آیت ایک صیت و اہم میں "صیت" صیت صیت کا صیت ہے جس کا صیت
۲۷	مسئلہ (۳۸) آیت ایک صیت و اہم میں "صیت" صیت صیت کا صیت ہے جس کا صیت
۲۸	مسئلہ (۳۹) آیت ایک صیت و اہم میں "صیت" صیت صیت کا صیت ہے جس کا صیت
۲۹	مسئلہ (۴۰) آیت ایک صیت و اہم میں "صیت" صیت صیت کا صیت ہے جس کا صیت
۳۰	مسئلہ (۴۱) آیت ایک صیت و اہم میں "صیت" صیت صیت کا صیت ہے جس کا صیت
۳۱	مسئلہ (۴۲) آیت ایک صیت و اہم میں "صیت" صیت صیت کا صیت ہے جس کا صیت
۳۲	مسئلہ (۴۳) آیت ایک صیت و اہم میں "صیت" صیت صیت کا صیت ہے جس کا صیت
۳۳	مسئلہ (۴۴) آیت ایک صیت و اہم میں "صیت" صیت صیت کا صیت ہے جس کا صیت
۳۴	مسئلہ (۴۵) آیت ایک صیت و اہم میں "صیت" صیت صیت کا صیت ہے جس کا صیت
۳۵	مسئلہ (۴۶) آیت ایک صیت و اہم میں "صیت" صیت صیت کا صیت ہے جس کا صیت
۳۶	مسئلہ (۴۷) آیت ایک صیت و اہم میں "صیت" صیت صیت کا صیت ہے جس کا صیت
۳۷	مسئلہ (۴۸) آیت ایک صیت و اہم میں "صیت" صیت صیت کا صیت ہے جس کا صیت
۳۸	مسئلہ (۴۹) آیت ایک صیت و اہم میں "صیت" صیت صیت کا صیت ہے جس کا صیت
۳۹	مسئلہ (۵۰) آیت ایک صیت و اہم میں "صیت" صیت صیت کا صیت ہے جس کا صیت
۴۰	مسئلہ (۵۱) آیت ایک صیت و اہم میں "صیت" صیت صیت کا صیت ہے جس کا صیت
۴۱	مسئلہ (۵۲) آیت ایک صیت و اہم میں "صیت" صیت صیت کا صیت ہے جس کا صیت
۴۲	مسئلہ (۵۳) آیت ایک صیت و اہم میں "صیت" صیت صیت کا صیت ہے جس کا صیت
۴۳	مسئلہ (۵۴) آیت ایک صیت و اہم میں "صیت" صیت صیت کا صیت ہے جس کا صیت
۴۴	مسئلہ (۵۵) آیت ایک صیت و اہم میں "صیت" صیت صیت کا صیت ہے جس کا صیت
۴۵	مسئلہ (۵۶) آیت ایک صیت و اہم میں "صیت" صیت صیت کا صیت ہے جس کا صیت
۴۶	مسئلہ (۵۷) آیت ایک صیت و اہم میں "صیت" صیت صیت کا صیت ہے جس کا صیت
۴۷	مسئلہ (۵۸) آیت ایک صیت و اہم میں "صیت" صیت صیت کا صیت ہے جس کا صیت
۴۸	مسئلہ (۵۹) آیت ایک صیت و اہم میں "صیت" صیت صیت کا صیت ہے جس کا صیت
۴۹	مسئلہ (۶۰) آیت ایک صیت و اہم میں "صیت" صیت صیت کا صیت ہے جس کا صیت
۵۰	مسئلہ (۶۱) آیت ایک صیت و اہم میں "صیت" صیت صیت کا صیت ہے جس کا صیت
۵۱	مسئلہ (۶۲) آیت ایک صیت و اہم میں "صیت" صیت صیت کا صیت ہے جس کا صیت
۵۲	مسئلہ (۶۳) آیت ایک صیت و اہم میں "صیت" صیت صیت کا صیت ہے جس کا صیت
۵۳	مسئلہ (۶۴) آیت ایک صیت و اہم میں "صیت" صیت صیت کا صیت ہے جس کا صیت
۵۴	مسئلہ (۶۵) آیت ایک صیت و اہم میں "صیت" صیت صیت کا صیت ہے جس کا صیت
۵۵	مسئلہ (۶۶) آیت ایک صیت و اہم میں "صیت" صیت صیت کا صیت ہے جس کا صیت
۵۶	مسئلہ (۶۷) آیت ایک صیت و اہم میں "صیت" صیت صیت کا صیت ہے جس کا صیت
۵۷	مسئلہ (۶۸) آیت ایک صیت و اہم میں "صیت" صیت صیت کا صیت ہے جس کا صیت
۵۸	مسئلہ (۶۹) آیت ایک صیت و اہم میں "صیت" صیت صیت کا صیت ہے جس کا صیت
۵۹	مسئلہ (۷۰) آیت ایک صیت و اہم میں "صیت" صیت صیت کا صیت ہے جس کا صیت
۶۰	مسئلہ (۷۱) آیت ایک صیت و اہم میں "صیت" صیت صیت کا صیت ہے جس کا صیت
۶۱	مسئلہ (۷۲) آیت ایک صیت و اہم میں "صیت" صیت صیت کا صیت ہے جس کا صیت
۶۲	مسئلہ (۷۳) آیت ایک صیت و اہم میں "صیت" صیت صیت کا صیت ہے جس کا صیت
۶۳	مسئلہ (۷۴) آیت ایک صیت و اہم میں "صیت" صیت صیت کا صیت ہے جس کا صیت
۶۴	مسئلہ (۷۵) آیت ایک صیت و اہم میں "صیت" صیت صیت کا صیت ہے جس کا صیت
۶۵	مسئلہ (۷۶) آیت ایک صیت و اہم میں "صیت" صیت صیت کا صیت ہے جس کا صیت
۶۶	مسئلہ (۷۷) آیت ایک صیت و اہم میں "صیت" صیت صیت کا صیت ہے جس کا صیت
۶۷	مسئلہ (۷۸) آیت ایک صیت و اہم میں "صیت" صیت صیت کا صیت ہے جس کا صیت
۶۸	مسئلہ (۷۹) آیت ایک صیت و اہم میں "صیت" صیت صیت کا صیت ہے جس کا صیت
۶۹	مسئلہ (۸۰) آیت ایک صیت و اہم میں "صیت" صیت صیت کا صیت ہے جس کا صیت
۷۰	مسئلہ (۸۱) آیت ایک صیت و اہم میں "صیت" صیت صیت کا صیت ہے جس کا صیت
۷۱	مسئلہ (۸۲) آیت ایک صیت و اہم میں "صیت" صیت صیت کا صیت ہے جس کا صیت
۷۲	مسئلہ (۸۳) آیت ایک صیت و اہم میں "صیت" صیت صیت کا صیت ہے جس کا صیت
۷۳	مسئلہ (۸۴) آیت ایک صیت و اہم میں "صیت" صیت صیت کا صیت ہے جس کا صیت
۷۴	مسئلہ (۸۵) آیت ایک صیت و اہم میں "صیت" صیت صیت کا صیت ہے جس کا صیت
۷۵	مسئلہ (۸۶) آیت ایک صیت و اہم میں "صیت" صیت صیت کا صیت ہے جس کا صیت
۷۶	مسئلہ (۸۷) آیت ایک صیت و اہم میں "صیت" صیت صیت کا صیت ہے جس کا صیت
۷۷	مسئلہ (۸۸) آیت ایک صیت و اہم میں "صیت" صیت صیت کا صیت ہے جس کا صیت
۷۸	مسئلہ (۸۹) آیت ایک صیت و اہم میں "صیت" صیت صیت کا صیت ہے جس کا صیت
۷۹	مسئلہ (۹۰) آیت ایک صیت و اہم میں "صیت" صیت صیت کا صیت ہے جس کا صیت
۸۰	مسئلہ (۹۱) آیت ایک صیت و اہم میں "صیت" صیت صیت کا صیت ہے جس کا صیت
۸۱	مسئلہ (۹۲) آیت ایک صیت و اہم میں "صیت" صیت صیت کا صیت ہے جس کا صیت
۸۲	مسئلہ (۹۳) آیت ایک صیت و اہم میں "صیت" صیت صیت کا صیت ہے جس کا صیت
۸۳	مسئلہ (۹۴) آیت ایک صیت و اہم میں "صیت" صیت صیت کا صیت ہے جس کا صیت
۸۴	مسئلہ (۹۵) آیت ایک صیت و اہم میں "صیت" صیت صیت کا صیت ہے جس کا صیت
۸۵	مسئلہ (۹۶) آیت ایک صیت و اہم میں "صیت" صیت صیت کا صیت ہے جس کا صیت
۸۶	مسئلہ (۹۷) آیت ایک صیت و اہم میں "صیت" صیت صیت کا صیت ہے جس کا صیت
۸۷	مسئلہ (۹۸) آیت ایک صیت و اہم میں "صیت" صیت صیت کا صیت ہے جس کا صیت
۸۸	مسئلہ (۹۹) آیت ایک صیت و اہم میں "صیت" صیت صیت کا صیت ہے جس کا صیت
۸۹	مسئلہ (۱۰۰) آیت ایک صیت و اہم میں "صیت" صیت صیت کا صیت ہے جس کا صیت
۹۰	مسئلہ (۱۰۱) آیت ایک صیت و اہم میں "صیت" صیت صیت کا صیت ہے جس کا صیت
۹۱	مسئلہ (۱۰۲) آیت ایک صیت و اہم میں "صیت" صیت صیت کا صیت ہے جس کا صیت
۹۲	مسئلہ (۱۰۳) آیت ایک صیت و اہم میں "صیت" صیت صیت کا صیت ہے جس کا صیت
۹۳	مسئلہ (۱۰۴) آیت ایک صیت و اہم میں "صیت" صیت صیت کا صیت ہے جس کا صیت
۹۴	مسئلہ (۱۰۵) آیت ایک صیت و اہم میں "صیت" صیت صیت کا صیت ہے جس کا صیت
۹۵	مسئلہ (۱۰۶) آیت ایک صیت و اہم میں "صیت" صیت صیت کا صیت ہے جس کا صیت
۹۶	مسئلہ (۱۰۷) آیت ایک صیت و اہم میں "صیت" صیت صیت کا صیت ہے جس کا صیت
۹۷	مسئلہ (۱۰۸) آیت ایک صیت و اہم میں "صیت" صیت صیت کا صیت ہے جس کا صیت
۹۸	مسئلہ (۱۰۹) آیت ایک صیت و اہم میں "صیت" صیت صیت کا صیت ہے جس کا صیت
۹۹	مسئلہ (۱۱۰) آیت ایک صیت و اہم میں "صیت" صیت صیت کا صیت ہے جس کا صیت
۱۰۰	مسئلہ (۱۱۱) آیت ایک صیت و اہم میں "صیت" صیت صیت کا صیت ہے جس کا صیت

۳۲	مسئلہ (۱۲) ان کی زندگی کیا تھریب ہے اور جنتی کس کو کہتے ہیں؟
۳۱	مسئلہ (۱۳) "اللہ کا پیلا خیال تو ہے۔" کیا کیا؟
۳۰	مسئلہ (۱۴) "اللہ تعالیٰ نے جسم کھائی ہے۔" کیا کیا؟
۲۹	مسئلہ (۱۵) کیا اللہ تعالیٰ کے لیے عاشق کو لکھنا استعمال کرنا جائز ہے؟
۲۸	مسئلہ (۱۶) قرآنی کریم ﷺ پر ان میں کیا تھریب تھا؟ آیت ایک صیت و اہم
۲۷	مسئلہ (۱۷) آیت ایک صیت و اہم میں "صیت" صیت صیت کا صیت ہے جس کا صیت
۲۶	مسئلہ (۱۸) آیت ایک صیت و اہم میں "صیت" صیت صیت کا صیت ہے جس کا صیت
۲۵	مسئلہ (۱۹) آیت ایک صیت و اہم میں "صیت" صیت صیت کا صیت ہے جس کا صیت
۲۴	مسئلہ (۲۰) آیت ایک صیت و اہم میں "صیت" صیت صیت کا صیت ہے جس کا صیت
۲۳	مسئلہ (۲۱) آیت ایک صیت و اہم میں "صیت" صیت صیت کا صیت ہے جس کا صیت
۲۲	مسئلہ (۲۲) آیت ایک صیت و اہم میں "صیت" صیت صیت کا صیت ہے جس کا صیت
۲۱	مسئلہ (۲۳) آیت ایک صیت و اہم میں "صیت" صیت صیت کا صیت ہے جس کا صیت
۲۰	مسئلہ (۲۴) آیت ایک صیت و اہم میں "صیت" صیت صیت کا صیت ہے جس کا صیت
۱۹	مسئلہ (۲۵) آیت ایک صیت و اہم میں "صیت" صیت صیت کا صیت ہے جس کا صیت
۱۸	مسئلہ (۲۶) آیت ایک صیت و اہم میں "صیت" صیت صیت کا صیت ہے جس کا صیت
۱۷	مسئلہ (۲۷) آیت ایک صیت و اہم میں "صیت" صیت صیت کا صیت ہے جس کا صیت
۱۶	مسئلہ (۲۸) آیت ایک صیت و اہم میں "صیت" صیت صیت کا صیت ہے جس کا صیت
۱۵	مسئلہ (۲۹) آیت ایک صیت و اہم میں "صیت" صیت صیت کا صیت ہے جس کا صیت
۱۴	مسئلہ (۳۰) آیت ایک صیت و اہم میں "صیت" صیت صیت کا صیت ہے جس کا صیت
۱۳	مسئلہ (۳۱) آیت ایک صیت و اہم میں "صیت" صیت صیت کا صیت ہے جس کا صیت
۱۲	مسئلہ (۳۲) آیت ایک صیت و اہم میں "صیت" صیت صیت کا صیت ہے جس کا صیت
۱۱	مسئلہ (۳۳) آیت ایک صیت و اہم میں "صیت" صیت صیت کا صیت ہے جس کا صیت
۱۰	مسئلہ (۳۴) آیت ایک صیت و اہم میں "صیت" صیت صیت کا صیت ہے جس کا صیت
۹	مسئلہ (۳۵) آیت ایک صیت و اہم میں "صیت" صیت صیت کا صیت ہے جس کا صیت
۸	مسئلہ (۳۶) آیت ایک صیت و اہم میں "صیت" صیت صیت کا صیت ہے جس کا صیت
۷	مسئلہ (۳۷) آیت ایک صیت و اہم میں "صیت" صیت صیت کا صیت ہے جس کا صیت
۶	مسئلہ (۳۸) آیت ایک صیت و اہم میں "صیت" صیت صیت کا صیت ہے جس کا صیت
۵	مسئلہ (۳۹) آیت ایک صیت و اہم میں "صیت" صیت صیت کا صیت ہے جس کا صیت
۴	مسئلہ (۴۰) آیت ایک صیت و اہم میں "صیت" صیت صیت کا صیت ہے جس کا صیت
۳	مسئلہ (۴۱) آیت ایک صیت و اہم میں "صیت" صیت صیت کا صیت ہے جس کا صیت
۲	مسئلہ (۴۲) آیت ایک صیت و اہم میں "صیت" صیت صیت کا صیت ہے جس کا صیت
۱	مسئلہ (۴۳) آیت ایک صیت و اہم میں "صیت" صیت صیت کا صیت ہے جس کا صیت



مسئلہ (۲۶) کیا قیامت کے دن اللہ کے ایک بندہ کی شہادت سے گناہگاروں کی اجازت ہوگی یا نہیں؟	۷۲
مسئلہ (۲۷) سگر شکافت کے بچے لڑکا کیا حکم ہے؟	۷۵
مسئلہ (۲۸) حضور ﷺ اور ان کے مکرّم اصحاب میں کفار کا کیا حکم ہے؟	۷۶
مسئلہ (۲۹) حضور ﷺ کے گھر و درگاہ میں عورتوں کی بیعت ہونے؟	۷۸
مسئلہ (۳۰) عورتوں کو گناہ کیا؟ عجم اسلام اور ان کے مکرّم اصحاب کی بیعت ہونے؟	۷۹
مسئلہ (۳۱) حضور ﷺ کی بیعت میں سے پہلے کے نبی ہیں یا نہیں ان کے بعد نبی آئے؟	۸۱
مسئلہ (۳۲) نیکے نبی کے بعد نبی نہیں آئیں گے؟	۸۲
مسئلہ (۳۳) حضور ﷺ کی بیعت میں سے نبی ہیں یا نہیں؟	۸۳
مسئلہ (۳۴) حضور ﷺ کی بیعت میں سے نبی ہیں یا نہیں؟	۸۴
مسئلہ (۳۵) جب ساری حق حضور ﷺ کے گھر سے نبی آئیں تو پاک و غیرت چھ دن کی برائی حضور ﷺ کی طرف منسوب ہوگی تو کیا یہ حق نہیں ہے؟	۸۶
مسئلہ (۳۶) کیا حضور ﷺ کے مقلدین کے نبی ہیں یا صرف اپنے دور سے قیامت کے؟	۸۷
مسئلہ (۳۷) حضور ﷺ کا بیعت کیا حکم ہے؟	۸۹
مسئلہ (۳۸) بیعت کے نزدیک خاتم النبیین کا مفہوم کیا ہے؟	۸۹
مسئلہ (۳۹) حضور ﷺ کی تعریف میں کون سا ماحول جائز ہے اور کون سا ناجائز؟	۹۳
مسئلہ (۴۰) کیا حضور ﷺ کا گھر مبارک زمین پر لگتا تھا یا نہیں؟	۹۷
مسئلہ (۴۱) کیا حضور ﷺ کا سایہ تھا؟	۹۷
مسئلہ (۴۲) اگر کیا علیہ السلام کے متعلق ایسا اعتراض کا جواب؟	۹۹
مسئلہ (۴۳) کیا نبی لی لڑکا کا حضرت پرستہ علیہ السلام سے نکاح ہو؟	۹۹
مسئلہ (۴۴) ایک خواب کی تفسیر؟	۱۰۰
مسئلہ (۴۵) رسول اللہ اور ان کے مکرّم اصحاب کا نام رکھنا کیا؟	۱۰۲
مسئلہ (۴۶) حضور ﷺ کے مکرّم اصحاب کی کشت میں ہمہ شریف یا کفر شریف یا کوئی آیت قرآنی لکھنا کیا ہے؟	۱۰۳
مسئلہ (۴۷) مجلس لوگ کہتے ہیں کہ حضور ﷺ کی قبر سے ہمہ شریف اس کا طہر صرف اللہ تعالیٰ کو ہے یہ کیا کہہ سکتا ہے؟	۱۰۵

مسئلہ (۴۹) اللہ تعالیٰ نے بلا واسطہ اور بالواسطہ علیہ السلام حضور ﷺ کو نبی مقرر کیا ہے اس کے بارے میں؟	۱۵۳
مسئلہ (۵۰) اعتراض ہے کہ اگر بیت المقدس کے متعلق مولا نے کرنے والی روایت سے غریب پر اعتراض اور اس کا جواب؟	۱۵۵
مسئلہ (۵۱) دعائی غریب کے متعلق اگر وہ میں اختلاف اور صحیح روایت نہ ہو؟	۱۵۷
مسئلہ (۵۲) کیا علیہ السلام غریب و مکرّم اصحاب سے وصوف کر سکتے ہیں؟	۱۶۹
مسئلہ (۵۳) کیا غریب علیہ السلام کا بیعت علیہ السلام کی دعائی میں ہے؟ (یعنی دعائی)	۱۷۱
مسئلہ (۵۴) کیا غریب علیہ السلام کا بیعت علیہ السلام کی دعائی میں ہے؟ (یعنی دعائی)	۱۷۲
مسئلہ (۵۵) کیا حضور ﷺ کے مکرّم اصحاب سے کہتے ہیں اس میں غریب نہیں تھی؟	۱۷۵
مسئلہ (۵۶) بیعت لائی سے اگر کفر نہ لگتا کیا حکم ہے؟	۱۷۸
مسئلہ (۵۷) گناہ رسول اللہ ﷺ کی شریعت؟	۱۷۹
مسئلہ (۵۸) قرآن و حدیث میں انبیاء کے لیے دعائی کا کلام استعمال ہونے میں سے یہ بیان ہے کہ نبی کو دعائی کہہ سکتے ہیں یا نہیں؟	۱۸۳
مسئلہ (۵۹) دعائی کا جواب کیا ہے؟	۱۸۵
مسئلہ (۶۰) کسی پر دعائی کا دعائی کے حکم میں کیا ہے؟	۱۸۷
مسئلہ (۶۱) نماز و روزے کے مکرّم اصحاب سے کہہ سکتے ہیں؟	۱۸۷
مسئلہ (۶۲) دعائی میں دعائی کے مکرّم اصحاب اور اس کا جواب۔	۱۸۹
مسئلہ (۶۳) کیا حضور ﷺ کے مکرّم اصحاب کے مکرّم اصحاب کا جواب۔	۱۹۰
مسئلہ (۶۴) دعائی میں دعائی کے مکرّم اصحاب اور اس کا جواب۔	۱۹۲
مسئلہ (۶۵) کیا حضور ﷺ کے مکرّم اصحاب کے مکرّم اصحاب سے کہتے ہیں؟	۱۹۲
مسئلہ (۶۶) نبی کریم ﷺ کے مکرّم اصحاب کے مکرّم اصحاب سے کہتے ہیں؟	۱۹۷
مسئلہ (۶۷) دعائی میں دعائی کے مکرّم اصحاب اور اس کا جواب۔	۱۹۹
مسئلہ (۶۸) دعائی میں دعائی کے مکرّم اصحاب اور اس کا جواب۔	۲۰۱
مسئلہ (۶۹) ایک حدیث کے مکرّم اصحاب کے مکرّم اصحاب اور اس کا جواب۔	۲۰۲

مسئلہ (۵۸) کیا حضور ﷺ کے مکرّم اصحاب کے مکرّم اصحاب سے کہتے ہیں؟	۱۷۷
مسئلہ (۵۹) قرآن مجید میں ان کے مکرّم اصحاب کے مکرّم اصحاب سے کہتے ہیں؟	۱۷۷
مسئلہ (۶۰) دعائی میں دعائی کے مکرّم اصحاب اور اس کا جواب۔	۱۷۷
مسئلہ (۶۱) دعائی میں دعائی کے مکرّم اصحاب اور اس کا جواب۔	۱۷۷
مسئلہ (۶۲) دعائی میں دعائی کے مکرّم اصحاب اور اس کا جواب۔	۱۷۷
مسئلہ (۶۳) دعائی میں دعائی کے مکرّم اصحاب اور اس کا جواب۔	۱۷۷
مسئلہ (۶۴) دعائی میں دعائی کے مکرّم اصحاب اور اس کا جواب۔	۱۷۷
مسئلہ (۶۵) دعائی میں دعائی کے مکرّم اصحاب اور اس کا جواب۔	۱۷۷
مسئلہ (۶۶) دعائی میں دعائی کے مکرّم اصحاب اور اس کا جواب۔	۱۷۷
مسئلہ (۶۷) دعائی میں دعائی کے مکرّم اصحاب اور اس کا جواب۔	۱۷۷
مسئلہ (۶۸) دعائی میں دعائی کے مکرّم اصحاب اور اس کا جواب۔	۱۷۷
مسئلہ (۶۹) دعائی میں دعائی کے مکرّم اصحاب اور اس کا جواب۔	۱۷۷
مسئلہ (۷۰) دعائی میں دعائی کے مکرّم اصحاب اور اس کا جواب۔	۱۷۷
مسئلہ (۷۱) دعائی میں دعائی کے مکرّم اصحاب اور اس کا جواب۔	۱۷۷
مسئلہ (۷۲) دعائی میں دعائی کے مکرّم اصحاب اور اس کا جواب۔	۱۷۷
مسئلہ (۷۳) دعائی میں دعائی کے مکرّم اصحاب اور اس کا جواب۔	۱۷۷
مسئلہ (۷۴) دعائی میں دعائی کے مکرّم اصحاب اور اس کا جواب۔	۱۷۷
مسئلہ (۷۵) دعائی میں دعائی کے مکرّم اصحاب اور اس کا جواب۔	۱۷۷
مسئلہ (۷۶) دعائی میں دعائی کے مکرّم اصحاب اور اس کا جواب۔	۱۷۷
مسئلہ (۷۷) دعائی میں دعائی کے مکرّم اصحاب اور اس کا جواب۔	۱۷۷
مسئلہ (۷۸) دعائی میں دعائی کے مکرّم اصحاب اور اس کا جواب۔	۱۷۷
مسئلہ (۷۹) دعائی میں دعائی کے مکرّم اصحاب اور اس کا جواب۔	۱۷۷
مسئلہ (۸۰) دعائی میں دعائی کے مکرّم اصحاب اور اس کا جواب۔	۱۷۷
مسئلہ (۸۱) دعائی میں دعائی کے مکرّم اصحاب اور اس کا جواب۔	۱۷۷
مسئلہ (۸۲) دعائی میں دعائی کے مکرّم اصحاب اور اس کا جواب۔	۱۷۷
مسئلہ (۸۳) دعائی میں دعائی کے مکرّم اصحاب اور اس کا جواب۔	۱۷۷
مسئلہ (۸۴) دعائی میں دعائی کے مکرّم اصحاب اور اس کا جواب۔	۱۷۷
مسئلہ (۸۵) دعائی میں دعائی کے مکرّم اصحاب اور اس کا جواب۔	۱۷۷
مسئلہ (۸۶) دعائی میں دعائی کے مکرّم اصحاب اور اس کا جواب۔	۱۷۷
مسئلہ (۸۷) دعائی میں دعائی کے مکرّم اصحاب اور اس کا جواب۔	۱۷۷
مسئلہ (۸۸) دعائی میں دعائی کے مکرّم اصحاب اور اس کا جواب۔	۱۷۷
مسئلہ (۸۹) دعائی میں دعائی کے مکرّم اصحاب اور اس کا جواب۔	۱۷۷
مسئلہ (۹۰) دعائی میں دعائی کے مکرّم اصحاب اور اس کا جواب۔	۱۷۷
مسئلہ (۹۱) دعائی میں دعائی کے مکرّم اصحاب اور اس کا جواب۔	۱۷۷
مسئلہ (۹۲) دعائی میں دعائی کے مکرّم اصحاب اور اس کا جواب۔	۱۷۷
مسئلہ (۹۳) دعائی میں دعائی کے مکرّم اصحاب اور اس کا جواب۔	۱۷۷
مسئلہ (۹۴) دعائی میں دعائی کے مکرّم اصحاب اور اس کا جواب۔	۱۷۷
مسئلہ (۹۵) دعائی میں دعائی کے مکرّم اصحاب اور اس کا جواب۔	۱۷۷
مسئلہ (۹۶) دعائی میں دعائی کے مکرّم اصحاب اور اس کا جواب۔	۱۷۷
مسئلہ (۹۷) دعائی میں دعائی کے مکرّم اصحاب اور اس کا جواب۔	۱۷۷
مسئلہ (۹۸) دعائی میں دعائی کے مکرّم اصحاب اور اس کا جواب۔	۱۷۷
مسئلہ (۹۹) دعائی میں دعائی کے مکرّم اصحاب اور اس کا جواب۔	۱۷۷
مسئلہ (۱۰۰) دعائی میں دعائی کے مکرّم اصحاب اور اس کا جواب۔	۱۷۷
مسئلہ (۱۰۱) دعائی میں دعائی کے مکرّم اصحاب اور اس کا جواب۔	۱۷۷
مسئلہ (۱۰۲) دعائی میں دعائی کے مکرّم اصحاب اور اس کا جواب۔	۱۷۷
مسئلہ (۱۰۳) دعائی میں دعائی کے مکرّم اصحاب اور اس کا جواب۔	۱۷۷
مسئلہ (۱۰۴) دعائی میں دعائی کے مکرّم اصحاب اور اس کا جواب۔	۱۷۷
مسئلہ (۱۰۵) دعائی میں دعائی کے مکرّم اصحاب اور اس کا جواب۔	۱۷۷
مسئلہ (۱۰۶) دعائی میں دعائی کے مکرّم اصحاب اور اس کا جواب۔	۱۷۷
مسئلہ (۱۰۷) دعائی میں دعائی کے مکرّم اصحاب اور اس کا جواب۔	۱۷۷
مسئلہ (۱۰۸) دعائی میں دعائی کے مکرّم اصحاب اور اس کا جواب۔	۱۷۷
مسئلہ (۱۰۹) دعائی میں دعائی کے مکرّم اصحاب اور اس کا جواب۔	۱۷۷
مسئلہ (۱۱۰) دعائی میں دعائی کے مکرّم اصحاب اور اس کا جواب۔	۱۷۷
مسئلہ (۱۱۱) دعائی میں دعائی کے مکرّم اصحاب اور اس کا جواب۔	۱۷۷
مسئلہ (۱۱۲) دعائی میں دعائی کے مکرّم اصحاب اور اس کا جواب۔	۱۷۷
مسئلہ (۱۱۳) دعائی میں دعائی کے مکرّم اصحاب اور اس کا جواب۔	۱۷۷
مسئلہ (۱۱۴) دعائی میں دعائی کے مکرّم اصحاب اور اس کا جواب۔	۱۷۷
مسئلہ (۱۱۵) دعائی میں دعائی کے مکرّم اصحاب اور اس کا جواب۔	۱۷۷
مسئلہ (۱۱۶) دعائی میں دعائی کے مکرّم اصحاب اور اس کا جواب۔	۱۷۷
مسئلہ (۱۱۷) دعائی میں دعائی کے مکرّم اصحاب اور اس کا جواب۔	۱۷۷
مسئلہ (۱۱۸) دعائی میں دعائی کے مکرّم اصحاب اور اس کا جواب۔	۱۷۷
مسئلہ (۱۱۹) دعائی میں دعائی کے مکرّم اصحاب اور اس کا جواب۔	۱۷۷
مسئلہ (۱۲۰) دعائی میں دعائی کے مکرّم اصحاب اور اس کا جواب۔	۱۷۷
مسئلہ (۱۲۱) دعائی میں دعائی کے مکرّم اصحاب اور اس کا جواب۔	۱۷۷
مسئلہ (۱۲۲) دعائی میں دعائی کے مکرّم اصحاب اور اس کا جواب۔	۱۷۷
مسئلہ (۱۲۳) دعائی میں دعائی کے مکرّم اصحاب اور اس کا جواب۔	۱۷۷
مسئلہ (۱۲۴) دعائی میں دعائی کے مکرّم اصحاب اور اس کا جواب۔	۱۷۷
مسئلہ (۱۲۵) دعائی میں دعائی کے مکرّم اصحاب اور اس کا جواب۔	۱۷۷
مسئلہ (۱۲۶) دعائی میں دعائی کے مکرّم اصحاب اور اس کا جواب۔	۱۷۷
مسئلہ (۱۲۷) دعائی میں دعائی کے مکرّم اصحاب اور اس کا جواب۔	۱۷۷
مسئلہ (۱۲۸) دعائی میں دعائی کے مکرّم اصحاب اور اس کا جواب۔	۱۷۷
مسئلہ (۱۲۹) دعائی میں دعائی کے مکرّم اصحاب اور اس کا جواب۔	۱۷۷
مسئلہ (۱۳۰) دعائی میں دعائی کے مکرّم اصحاب اور اس کا جواب۔	۱۷۷
مسئلہ (۱۳۱) دعائی میں دعائی کے مکرّم اصحاب اور اس کا جواب۔	۱۷۷
مسئلہ (۱۳۲) دعائی میں دعائی کے مکرّم اصحاب اور اس کا جواب۔	۱۷۷
مسئلہ (۱۳۳) دعائی میں دعائی کے مکرّم اصحاب اور اس کا جواب۔	۱۷۷
مسئلہ (۱۳۴) دعائی میں دعائی کے مکرّم اصحاب اور اس کا جواب۔	۱۷۷
مسئلہ (۱۳۵) دعائی میں دعائی کے مکرّم اصحاب اور اس کا جواب۔	۱۷۷

مسئلہ (۹۰) آؤ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے بیٹے کا کیا حکم ہے؟	۲۰۲
مسئلہ (۹۱) گناہ رسول اللہ ﷺ کا شرعی حکم کیا ہے؟	۲۰۳
مسئلہ (۹۲) حضور ﷺ کا میلاد و روزِ ولادت کا حکم کیا ہے؟	۲۰۵
مسئلہ (۹۳) حضور ﷺ کا میلاد و روزِ ولادت کا حکم کیا ہے؟	۲۰۸
مسئلہ (۹۴) حضور ﷺ کی تاریخِ ولادت کا حکم کیا ہے؟	۲۱۰
مسئلہ (۹۵) حضور ﷺ کا میلاد و روزِ ولادت کا حکم کیا ہے؟	۲۱۱
مسئلہ (۹۶) کیا گناہ رسول اللہ ﷺ کا میلاد و روزِ ولادت کا حکم کیا ہے؟	۲۱۳
مسئلہ (۹۷) کیا گناہ رسول اللہ ﷺ کا میلاد و روزِ ولادت کا حکم کیا ہے؟	۲۱۵
مسئلہ (۹۸) کیا گناہ رسول اللہ ﷺ کا میلاد و روزِ ولادت کا حکم کیا ہے؟	۲۲۲
مسئلہ (۹۹) حضور ﷺ کا میلاد و روزِ ولادت کا حکم کیا ہے؟	۲۲۹
مسئلہ (۱۰۰) میلاد و روزِ ولادت کا حکم کیا ہے؟	۲۳۰
مسئلہ (۱۰۱) میلاد و روزِ ولادت کا حکم کیا ہے؟	۲۳۱
مسئلہ (۱۰۲) میلاد و روزِ ولادت کا حکم کیا ہے؟	۲۳۲
مسئلہ (۱۰۳) میلاد و روزِ ولادت کا حکم کیا ہے؟	۲۳۹
مسئلہ (۱۰۴) کیا گناہ رسول اللہ ﷺ کا میلاد و روزِ ولادت کا حکم کیا ہے؟	۲۳۳
مسئلہ (۱۰۵) کیا گناہ رسول اللہ ﷺ کا میلاد و روزِ ولادت کا حکم کیا ہے؟	۲۳۳
مسئلہ (۱۰۶) کیا گناہ رسول اللہ ﷺ کا میلاد و روزِ ولادت کا حکم کیا ہے؟	۲۳۵
مسئلہ (۱۰۷) کیا گناہ رسول اللہ ﷺ کا میلاد و روزِ ولادت کا حکم کیا ہے؟	۲۳۸
مسئلہ (۱۰۸) کیا گناہ رسول اللہ ﷺ کا میلاد و روزِ ولادت کا حکم کیا ہے؟	۲۵۰
مسئلہ (۱۰۹) کیا گناہ رسول اللہ ﷺ کا میلاد و روزِ ولادت کا حکم کیا ہے؟	۲۵۱
مسئلہ (۱۱۰) کیا گناہ رسول اللہ ﷺ کا میلاد و روزِ ولادت کا حکم کیا ہے؟	۲۵۳
مسئلہ (۱۱۱) کیا گناہ رسول اللہ ﷺ کا میلاد و روزِ ولادت کا حکم کیا ہے؟	۲۵۴
مسئلہ (۱۱۲) کیا گناہ رسول اللہ ﷺ کا میلاد و روزِ ولادت کا حکم کیا ہے؟	۲۵۸
مسئلہ (۱۱۳) کیا گناہ رسول اللہ ﷺ کا میلاد و روزِ ولادت کا حکم کیا ہے؟	۲۶۰



۳۳۲	مسئلہ (۱۰۰۰) : جس نے ایمان کی ایک روایت پر اعتراض ادا کیا جواب؟
۳۳۳	مسئلہ (۱۱۵) : کیا انبیاء و ائمہ سے دعا کرنا شرک ہے؟ کیا صاحب عبداللہ بن مسعود نے دعا کرتے ہوئے کہا؟
۳۳۴	مسئلہ (۱۱۶) : کیا انبیاء و ائمہ سے دعا کرنا شرک ہے؟ کیا صاحب عبداللہ بن مسعود نے دعا کرتے ہوئے کہا؟
۳۳۵	مسئلہ (۱۱۷) : کیا صاحب عبداللہ بن مسعود نے دعا کرتے ہوئے کہا؟
۳۳۶	مسئلہ (۱۱۸) : کیا صاحب عبداللہ بن مسعود نے دعا کرتے ہوئے کہا؟
۳۳۷	مسئلہ (۱۱۹) : کیا صاحب عبداللہ بن مسعود نے دعا کرتے ہوئے کہا؟
۳۳۸	مسئلہ (۱۲۰) : کیا صاحب عبداللہ بن مسعود نے دعا کرتے ہوئے کہا؟
۳۳۹	مسئلہ (۱۲۱) : کیا صاحب عبداللہ بن مسعود نے دعا کرتے ہوئے کہا؟
۳۴۰	مسئلہ (۱۲۲) : کیا صاحب عبداللہ بن مسعود نے دعا کرتے ہوئے کہا؟
۳۴۱	مسئلہ (۱۲۳) : کیا صاحب عبداللہ بن مسعود نے دعا کرتے ہوئے کہا؟
۳۴۲	مسئلہ (۱۲۴) : کیا صاحب عبداللہ بن مسعود نے دعا کرتے ہوئے کہا؟
۳۴۳	مسئلہ (۱۲۵) : کیا صاحب عبداللہ بن مسعود نے دعا کرتے ہوئے کہا؟
۳۴۴	مسئلہ (۱۲۶) : کیا صاحب عبداللہ بن مسعود نے دعا کرتے ہوئے کہا؟
۳۴۵	مسئلہ (۱۲۷) : کیا صاحب عبداللہ بن مسعود نے دعا کرتے ہوئے کہا؟
۳۴۶	مسئلہ (۱۲۸) : کیا صاحب عبداللہ بن مسعود نے دعا کرتے ہوئے کہا؟
۳۴۷	مسئلہ (۱۲۹) : کیا صاحب عبداللہ بن مسعود نے دعا کرتے ہوئے کہا؟
۳۴۸	مسئلہ (۱۳۰) : کیا صاحب عبداللہ بن مسعود نے دعا کرتے ہوئے کہا؟
۳۴۹	مسئلہ (۱۳۱) : کیا صاحب عبداللہ بن مسعود نے دعا کرتے ہوئے کہا؟
۳۵۰	مسئلہ (۱۳۲) : کیا صاحب عبداللہ بن مسعود نے دعا کرتے ہوئے کہا؟
۳۵۱	مسئلہ (۱۳۳) : کیا صاحب عبداللہ بن مسعود نے دعا کرتے ہوئے کہا؟
۳۵۲	مسئلہ (۱۳۴) : کیا صاحب عبداللہ بن مسعود نے دعا کرتے ہوئے کہا؟
۳۵۳	مسئلہ (۱۳۵) : کیا صاحب عبداللہ بن مسعود نے دعا کرتے ہوئے کہا؟
۳۵۴	مسئلہ (۱۳۶) : کیا صاحب عبداللہ بن مسعود نے دعا کرتے ہوئے کہا؟
۳۵۵	مسئلہ (۱۳۷) : کیا صاحب عبداللہ بن مسعود نے دعا کرتے ہوئے کہا؟
۳۵۶	مسئلہ (۱۳۸) : کیا صاحب عبداللہ بن مسعود نے دعا کرتے ہوئے کہا؟
۳۵۷	مسئلہ (۱۳۹) : کیا صاحب عبداللہ بن مسعود نے دعا کرتے ہوئے کہا؟
۳۵۸	مسئلہ (۱۴۰) : کیا صاحب عبداللہ بن مسعود نے دعا کرتے ہوئے کہا؟
۳۵۹	مسئلہ (۱۴۱) : کیا صاحب عبداللہ بن مسعود نے دعا کرتے ہوئے کہا؟
۳۶۰	مسئلہ (۱۴۲) : کیا صاحب عبداللہ بن مسعود نے دعا کرتے ہوئے کہا؟
۳۶۱	مسئلہ (۱۴۳) : کیا صاحب عبداللہ بن مسعود نے دعا کرتے ہوئے کہا؟
۳۶۲	مسئلہ (۱۴۴) : کیا صاحب عبداللہ بن مسعود نے دعا کرتے ہوئے کہا؟
۳۶۳	مسئلہ (۱۴۵) : کیا صاحب عبداللہ بن مسعود نے دعا کرتے ہوئے کہا؟
۳۶۴	مسئلہ (۱۴۶) : کیا صاحب عبداللہ بن مسعود نے دعا کرتے ہوئے کہا؟
۳۶۵	مسئلہ (۱۴۷) : کیا صاحب عبداللہ بن مسعود نے دعا کرتے ہوئے کہا؟
۳۶۶	مسئلہ (۱۴۸) : کیا صاحب عبداللہ بن مسعود نے دعا کرتے ہوئے کہا؟
۳۶۷	مسئلہ (۱۴۹) : کیا صاحب عبداللہ بن مسعود نے دعا کرتے ہوئے کہا؟
۳۶۸	مسئلہ (۱۵۰) : کیا صاحب عبداللہ بن مسعود نے دعا کرتے ہوئے کہا؟
۳۶۹	مسئلہ (۱۵۱) : کیا صاحب عبداللہ بن مسعود نے دعا کرتے ہوئے کہا؟
۳۷۰	مسئلہ (۱۵۲) : کیا صاحب عبداللہ بن مسعود نے دعا کرتے ہوئے کہا؟
۳۷۱	مسئلہ (۱۵۳) : کیا صاحب عبداللہ بن مسعود نے دعا کرتے ہوئے کہا؟
۳۷۲	مسئلہ (۱۵۴) : کیا صاحب عبداللہ بن مسعود نے دعا کرتے ہوئے کہا؟
۳۷۳	مسئلہ (۱۵۵) : کیا صاحب عبداللہ بن مسعود نے دعا کرتے ہوئے کہا؟
۳۷۴	مسئلہ (۱۵۶) : کیا صاحب عبداللہ بن مسعود نے دعا کرتے ہوئے کہا؟
۳۷۵	مسئلہ (۱۵۷) : کیا صاحب عبداللہ بن مسعود نے دعا کرتے ہوئے کہا؟
۳۷۶	مسئلہ (۱۵۸) : کیا صاحب عبداللہ بن مسعود نے دعا کرتے ہوئے کہا؟
۳۷۷	مسئلہ (۱۵۹) : کیا صاحب عبداللہ بن مسعود نے دعا کرتے ہوئے کہا؟
۳۷۸	مسئلہ (۱۶۰) : کیا صاحب عبداللہ بن مسعود نے دعا کرتے ہوئے کہا؟
۳۷۹	مسئلہ (۱۶۱) : کیا صاحب عبداللہ بن مسعود نے دعا کرتے ہوئے کہا؟
۳۸۰	مسئلہ (۱۶۲) : کیا صاحب عبداللہ بن مسعود نے دعا کرتے ہوئے کہا؟
۳۸۱	مسئلہ (۱۶۳) : کیا صاحب عبداللہ بن مسعود نے دعا کرتے ہوئے کہا؟
۳۸۲	مسئلہ (۱۶۴) : کیا صاحب عبداللہ بن مسعود نے دعا کرتے ہوئے کہا؟
۳۸۳	مسئلہ (۱۶۵) : کیا صاحب عبداللہ بن مسعود نے دعا کرتے ہوئے کہا؟
۳۸۴	مسئلہ (۱۶۶) : کیا صاحب عبداللہ بن مسعود نے دعا کرتے ہوئے کہا؟
۳۸۵	مسئلہ (۱۶۷) : کیا صاحب عبداللہ بن مسعود نے دعا کرتے ہوئے کہا؟
۳۸۶	مسئلہ (۱۶۸) : کیا صاحب عبداللہ بن مسعود نے دعا کرتے ہوئے کہا؟
۳۸۷	مسئلہ (۱۶۹) : کیا صاحب عبداللہ بن مسعود نے دعا کرتے ہوئے کہا؟
۳۸۸	مسئلہ (۱۷۰) : کیا صاحب عبداللہ بن مسعود نے دعا کرتے ہوئے کہا؟
۳۸۹	مسئلہ (۱۷۱) : کیا صاحب عبداللہ بن مسعود نے دعا کرتے ہوئے کہا؟
۳۹۰	مسئلہ (۱۷۲) : کیا صاحب عبداللہ بن مسعود نے دعا کرتے ہوئے کہا؟
۳۹۱	مسئلہ (۱۷۳) : کیا صاحب عبداللہ بن مسعود نے دعا کرتے ہوئے کہا؟
۳۹۲	مسئلہ (۱۷۴) : کیا صاحب عبداللہ بن مسعود نے دعا کرتے ہوئے کہا؟
۳۹۳	مسئلہ (۱۷۵) : کیا صاحب عبداللہ بن مسعود نے دعا کرتے ہوئے کہا؟
۳۹۴	مسئلہ (۱۷۶) : کیا صاحب عبداللہ بن مسعود نے دعا کرتے ہوئے کہا؟
۳۹۵	مسئلہ (۱۷۷) : کیا صاحب عبداللہ بن مسعود نے دعا کرتے ہوئے کہا؟

۳۸۰	مسئلہ (۱۲۴) : کیا کرامات لایا دیکھیں ہیں؟
۳۸۱	مسئلہ (۱۲۵) : حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ کی کرامت اور اس پر اعتراض کا جواب؟
۳۸۲	مسئلہ (۱۲۶) : علامہ کریم الدین ابوالکلام کے دہشتہ سالہ بچے پر سے کچھوں کو تھکا کر اٹھا کر کھانا کھانا کیا؟
۳۸۳	مسئلہ (۱۲۷) : بد مذہب کی بیعت کرنا کیا؟
۳۸۴	مسئلہ (۱۲۸) : قرآن مجید میں طبعی ارضیہ اعتراض اور اس کا جواب؟
۳۸۵	مسئلہ (۱۲۹) : مشائخ ائمہ کا پیش پست کا نذرانہ؟
۳۸۶	مسئلہ (۱۳۰) : کیا حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ و خلفائے ثلاثہ سے بغض ہیں؟
۳۸۷	مسئلہ (۱۳۱) : طبعی ارضیہ اعتراض؟
۳۸۸	مسئلہ (۱۳۲) : کیا حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے بیت رسول و اولاد سے کٹوا دیا تھا؟
۳۸۹	مسئلہ (۱۳۳) : صحابہ کے کتب کا شرعی حکم کیا ہے؟
۳۹۰	مسئلہ (۱۳۴) : کیا فاطمہ بنت علی رضی اللہ عنہا کا نکاح حضرت عمر بن الخطاب سے ہوا؟
۳۹۱	مسئلہ (۱۳۵) : کیا صحابہ جین انصاری سے حضور ﷺ کا جنازہ دیا؟
۳۹۲	مسئلہ (۱۳۶) : رافضی تہذیب کے جنازے میں شریک ہونا کیا؟
۳۹۳	مسئلہ (۱۳۷) : حضرت امیر مولا علی رضی اللہ عنہ پر طعن کرنے کا کیا؟
۳۹۴	مسئلہ (۱۳۸) : خلفاء راشدین کی نسبت دیکھنے والے کی بیعت کرنا کیا؟
۳۹۵	مسئلہ (۱۳۹) : کیا ازواج مطہرات اہل بیت میں سے ہیں؟
۳۹۶	مسئلہ (۱۴۰) : حضرت ابو بکر محمد رضی اللہ عنہما پر خلافت کی راہ کا اعتراض اور اس کا جواب؟
۳۹۷	مسئلہ (۱۴۱) : حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ پر طعن کرنے والے کے بارے میں شرعی حکم؟
۳۹۸	مسئلہ (۱۴۲) : کیا حضرت سیدہ ام کلثوم بنت علی رضی اللہ عنہا کا نکاح حضرت عمر سے ہوا؟ (سنائی تو)
۳۹۹	مسئلہ (۱۴۳) : کیا حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا نکاح سیدہ ام کلثوم سے ثابت ہے؟ (تفصیلی فتویٰ)
۴۰۰	مسئلہ (۱۴۴) : کیا حضرت ام کلثوم کو چھپا کر ایک احمق کو بھیجے والی روایت سچ ہے؟
۴۰۱	مسئلہ (۱۴۵) : شیعہ کا اعتراض کہ حضرت ام کلثوم رضی اللہ عنہا حضرت ابو بکر صدیق کی بیٹی تھیں اور اس کا جواب؟
۴۰۲	مسئلہ (۱۴۶) : حضرت ام کلثوم کا نکاح عیسیٰ میں ہوا تھا؟ شیعہ کا اعتراض اور اس کا جواب؟
۴۰۳	مسئلہ (۱۴۷) : حضرت ام کلثوم حضرت علی کی دوسری بیوی تھیں؟
۴۰۴	مسئلہ (۱۴۸) : کچھ لوگ حضرت امیر مولا علی پر طعن کرتے اور ان کو برا بھلا کہتے ہیں کیا یہ سچ ہے؟

۳۳۱	مسئلہ (۱۵۸) : کیا صاحب عبداللہ بن مسعود نے دعا کرتے ہوئے کہا؟
۳۳۲	مسئلہ (۱۵۹) : کیا حضرت غوث اعظم رضی اللہ عنہ نے شیعہ سران حضور ﷺ کو کلمہ میں پڑھایا؟
۳۳۳	مسئلہ (۱۶۰) : سید غوث اعظم کفر مان کر کمرہ قتل میں لایا، کی گولیوں پر ہے کیا اس کا ثبوت اسلاف سے ملتا ہے؟
۳۳۴	مسئلہ (۱۶۱) : غوث اعظم علی علیہ السلام نے جو کچھ فرمایا ان کی اجازت کون کرتے ہیں؟
۳۳۵	مسئلہ (۱۶۲) : غوث اعظم رضی اللہ عنہ نے جو کچھ فرمایا ان کی اجازت کون کرتے ہیں؟
۳۳۶	مسئلہ (۱۶۳) : کیا فرمایا ان کے لیے بھی رضی اللہ عنہ کا جنازہ ہے؟
۳۳۷	مسئلہ (۱۶۴) : امام ربیع بن خثعم رضی اللہ عنہ کے بھتیجے ابو اسحاق کے بارے میں وضاحت؟
۳۳۸	مسئلہ (۱۶۵) : کیا حضرت علیہ السلام حامل زکوٰۃ؟
۳۳۹	مسئلہ (۱۶۶) : کیا دلی اللہ کے بھی افضل ہے؟
۳۴۰	مسئلہ (۱۶۷) : کیا حارث بن عجل سلسلہ شیعہ میں مراد ہے یا نہ؟
۳۴۱	مسئلہ (۱۶۸) : کیا شریعت کی تابعداری کی بیعت لینا جائز ہے؟
۳۴۲	مسئلہ (۱۶۹) : ابو بکر صدیق کی وفات کے بعد کسی اور سے عہد کیا گیا؟
۳۴۳	مسئلہ (۱۷۰) : کیا سیدنا حسن بصری رضی اللہ عنہ اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کا کلمہ سچ ہے؟
۳۴۴	مسئلہ (۱۷۱) : جو لوگ ان کا اہل باطلہ کے حواشی پر چلے گئے؟
۳۴۵	مسئلہ (۱۷۲) : علم غیب پر باطل کاری کی عمارت کے بارے میں اعتراض اور اس کا جواب؟
۳۴۶	مسئلہ (۱۷۳) : امام سے ان کا چارہ کرنا ہے وہ کتنا ہے کہ ان کا کلام کو علم غیب نہیں؟
۳۴۷	مسئلہ (۱۷۴) : ان کی کل لوگ چوتھے و پانچویں ہیں۔ اس کے متعلق فتویٰ؟
۳۴۸	مسئلہ (۱۷۵) : کیا حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کو کلمہ پڑھایا گیا؟
۳۴۹	مسئلہ (۱۷۶) : رضوی کلمے پر دینے والوں کا اعتراض اور اس کا جواب؟
۳۵۰	مسئلہ (۱۷۷) : کلمہ کلمہ کی تفسیر حق کرنے والے کی بیعت کی؟
۳۵۱	مسئلہ (۱۷۸) : امام کی تفسیر کیوں ضروری ہے؟
۳۵۲	مسئلہ (۱۷۹) : علامہ اہل حق کا ادب ضروری ہے یا نہیں؟

۳۳۱	مسئلہ (۱۷۸) : کچھ لوگ حضرت امیر مولا علی پر طعن کرتے اور ان کو برا بھلا کہتے ہیں کیا یہ سچ ہے؟
۳۳۲	مسئلہ (۱۷۹) : جو لوگ حضرت امیر مولا علی پر طعن کرتے اور ان کو برا بھلا کہتے ہیں کیا یہ سچ ہے؟
۳۳۳	مسئلہ (۱۸۰) : کیا انبیاء و ائمہ سے دعا کرنا شرک ہے؟ کیا صاحب عبداللہ بن مسعود نے دعا کرتے ہوئے کہا؟
۳۳۴	مسئلہ (۱۸۱) : بد مذہب کا کیا مطلب؟
۳۳۵	مسئلہ (۱۸۲) : شیطان کا کفر کس حد تک ہے؟
۳۳۶	مسئلہ (۱۸۳) : قرآن مجید میں طبعی ارضیہ اعتراض اور اس کا جواب؟
۳۳۷	مسئلہ (۱۸۴) : کیا صحابہ جین انصاری سے حضور ﷺ کا جنازہ دیا؟
۳۳۸	مسئلہ (۱۸۵) : رافضی تہذیب کے جنازے میں شریک ہونا کیا؟
۳۳۹	مسئلہ (۱۸۶) : حضرت ام کلثوم کا نکاح عیسیٰ میں ہوا تھا؟ شیعہ کا اعتراض اور اس کا جواب؟
۳۴۰	مسئلہ (۱۸۷) : حضرت ام کلثوم حضرت علی کی دوسری بیوی تھیں؟
۳۴۱	مسئلہ (۱۸۸) : کچھ لوگ حضرت امیر مولا علی پر طعن کرتے اور ان کو برا بھلا کہتے ہیں کیا یہ سچ ہے؟
۳۴۲	مسئلہ (۱۸۹) : امام کی تفسیر کیوں ضروری ہے؟
۳۴۳	مسئلہ (۱۹۰) : علامہ اہل حق کا ادب ضروری ہے یا نہیں؟
۳۴۴	مسئلہ (۱۹۱) : کیا انبیاء و ائمہ سے دعا کرنا شرک ہے؟ کیا صاحب عبداللہ بن مسعود نے دعا کرتے ہوئے کہا؟
۳۴۵	مسئلہ (۱۹۲) : بد مذہب کا کیا مطلب؟
۳۴۶	مسئلہ (۱۹۳) : شیطان کا کفر کس حد تک ہے؟
۳۴۷	مسئلہ (۱۹۴) : قرآن مجید میں طبعی ارضیہ اعتراض اور اس کا جواب؟
۳۴۸	مسئلہ (۱۹۵) : کیا صحابہ جین انصاری سے حضور ﷺ کا جنازہ دیا؟
۳۴۹	مسئلہ (۱۹۶) : رافضی تہذیب کے جنازے میں شریک ہونا کیا؟
۳۵۰	مسئلہ (۱۹۷) : حضرت ام کلثوم کا نکاح عیسیٰ میں ہوا تھا؟ شیعہ کا اعتراض اور اس کا جواب؟
۳۵۱	مسئلہ (۱۹۸) : حضرت ام کلثوم حضرت علی کی دوسری بیوی تھیں؟
۳۵۲	مسئلہ (۱۹۹) : کچھ لوگ حضرت امیر مولا علی پر طعن کرتے اور ان کو برا بھلا کہتے ہیں کیا یہ سچ ہے؟
۳۵۳	مسئلہ (۲۰۰) : امام کی تفسیر کیوں ضروری ہے؟
۳۵۴	مسئلہ (۲۰۱) : علامہ اہل حق کا ادب ضروری ہے یا نہیں؟

## بسم اللہ الرحمن الرحیم کتاب الفتاویٰ

مسئلہ (۱)

شان باری تعالیٰ میں بیعت کا سید استعمال کرنا کیسا ہے؟ مٹاویں کرنا خداوند تعالیٰ فرماتے ہیں۔

سائل نور بخش پٹالواں

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

شان باری تعالیٰ میں بیعت کا سید استعمال کرنا جائز تو ہے مگر بہتر یہ ہے کہ واحد کا سید استعمال کیا جائے تاکہ توحید پر دل ہر تفصیل کے لئے فقیر کا رساں "اللہ تعالیٰ کے لئے سید بیعت اللہ تعالیٰ تو آپ؟ کہنا کیسا" کا مطالعہ کریں۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ محمد فیض احمد اویسی رضوی فخر ۱۳۱۲ھ

مسئلہ (۲) اللہ تعالیٰ کو اللہ میاں کہنا کیسا ہے؟

سائل محمد احمد صاحب خانپور کوٹہ

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

نامناسب ہے کیونکہ ہمارے عرف میں میاں کہیں باپ کو اور کہیں شوہر کو کہا جاتا ہے اور عرف شرع پر تعبیر رکھتا ہے چنانچہ عارضی رضی اللہ عنہ نے اس موضوع پر مستقل ایک کتاب بنام "نشر العرف" لکھی ہے۔ مگر یہ یہ لفظ اللہ تعالیٰ کیلئے استعمال نہیں کرنا چاہئے اگرچہ ان دونوں معنوں میں "اللہ میاں" نہ کہیں لیکن ہم عرف کے خلاف ہے اسی لئے ایسے لفظ سے احتراز لازم ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ محمد فیض احمد اویسی رضوی فخر ۱۳۱۲ھ

مسئلہ (۳)

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے یخضعون للہ والذین امنوا ابو حمزہ فریب دیا جاتے ہیں اللہ

اور ایمان والوں کو (پارہ ۱ سورۃ البقرہ آیت ۹) اس میں طارح باب مناقب ہے اور باب مناقب کا کتابا ہے

کہ جو کہ چاہیں سے ہو۔ یہ ما کہ مانتین جو کہ کرتے ہیں۔ لیکن اللہ تعالیٰ کے لئے یہ معنی لینا گھر ہے۔

سائل محمد بخش رحیم یارخان

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

مفسرین نے اس کے کئی جواب دیئے ہیں (۱) یہاں تجزیہ ہے معنی باب مناقب کو مجرّد معنی میں لیا گیا ہے جیسے "عاقبت اللص" معنی میں نے چور کو مراد لی اس میں "عاقبت" واحد شتم کا سید ہے جس سے پتہ چتا ہے کہ چور کو شتم نے مراد لی نہیں اس کا یہ معنی نہیں کہ چور نے بھی شتم کو مراد لی۔ اور تجزیہ کی بحث علم معانی میں تفصیل کے ساتھ مذکور ہے۔ (۲) یہاں یہ مصافحہ مذکور ہے جیسا کہ مندرجہ ذیل تغایر میں اس کی تصریح ہے (۱) غازی میں مذکور ہوا سوال کیا پھر اس کا جواب بھی لکھا۔ چنانچہ صاحب تفسیر غازی لکھتے ہیں۔

فان قلت کیف یخضعون للہ فیہو یعلم الضمائر والسریر فمخادعة اللہ مستعذۃ  
قلت ان اللہ ذکر نفسه و اراد بہ رسول اللہ ﷺ و ذالک لتعظیم لامرہ و تعظیم  
لشأنہ و قبل ارادہ المؤمنین فکانہم خادعون اللہ و ذالک انہم ظنوا ان النبی ﷺ  
و المؤمنین لم یعلیہم احالہم۔ (۲) تفسیر یشاہی میں اسی آیت کے تحت لکھا ہے بل المراد اما  
مخادعة رسولہ ﷺ علی حذف المضاف او علی ان معاملة الرسول ﷺ معاملة اللہ  
من حیث انہ خلیفہ کما قال تعالیٰ ﴿من بطع الرسول فقد اطاع اللہ﴾

(پارہ ۵ سورۃ النساء آیت ۸۰)

﴿ان الذین یابعدونک انما یابعدون اللہ﴾

(پارہ ۲ سورۃ الفتح آیت ۱۰) (تفسیر مصداق ج ۱ ص ۲۷)

(۳) تفسیر مدارک میں ہے:

یخادعون اللہ ای رسول اللہ فحذف المضاف فقولہ ﴿واستل القریۃ﴾

(سورۃ یوسف آیت ۸۲) کذا قال ابو علی رحمہ اللہ وغیرہ ای یظہرون غیر مافی  
انفسہم فالخادع انما مافی النفس و قد رفع اللہ منزلة النبی ﷺ حیث جعل

خداہ خداہ و ہو کفر لہ! فان الذین یابعدونک انما یابعدون اللہ ہذا اللہ فوق اہلہم ﴿

(سورۃ الفتح آیت ۱۰) (تفسیر المعادک ج ۱ ص ۲۲)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ محمد فیض احمد اویسی فخر

مسئلہ (۴)

بعض لوگ اللہ میاں کہتے اور لکھتے ہیں۔ ان میں بعض مولوی بھی ہیں جبکہ مولانا احمد رضا خان صاحب بریلوی رحمۃ اللہ علیہ نے اسے ممنوع اور مشہوب لکھا ہے اس سلسلے میں حق کیا ہے؟

سائل دین محمد لاہور

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

حضرت مولانا اعظمی حضرت الشاہ امام احمد رضا خان صاحب فاضل بریلوی قدس سرہ العزیز نے جو تحریر فرمایا ہے وہی حق ہے معنی یہ کہ اسم جلالت (اسم اللہ) کے ساتھ میاں (اللہ میاں) لکھنا تو یہ ممنوع و مشہوب ہے۔ (احکام شریعت)

اضافہ اویسی غفرلہ! احکام شریعہ کا دار و مدار عرف پر ہے عرف کو اتنی قوت ہے کہ کثرت اسلیہ کو ترک کر دینا ضروری ہو جاتا ہے۔ اصول فقہ کی کتاب مثلاً اصول الشاشی، ذوالنوار وغیرہ میں ہے کہ اگر کوئی کہے کہ میں تیرے گھر میں قدم نہ رکھوں گا، اس سے مراد ہوتی ہے کہ میرے گھر نہ آؤں گا۔ یہ عرف ہے اور یہ اتفاقاً ہے کہ اگر کوئی کسی کے گھر سے باہر کھڑے ہو کر پاؤں اس کے گھر میں رکھے وہ حادثہ نہ ہوگا حالانکہ لغوی معنی پر عادت ہو جاتا ہے لیکن میں ہوتا اس لئے کہ لغوی معنی پر عرفی معنی کا غلبہ حاصل ہے اس کو کوئی اس کے گھر میں کھڑے، جیسا کہ اردو و ہندی ہوا کر داخل ہوتا ہو جائے گا اگرچہ گھر میں قدم نہیں رکھا تو ثابت ہوا کہ شریعتی معنی کا غلبہ ہے۔ اب لفظ میاں کا عرف دیکھئے۔ یہ لفظ بھی ہندی کیلئے اس کے شوہر پر بولتے ہیں مثلاً کسی عورت سے پوچھا جاتا ہے کہ میاں کا کیا حال ہے؟ تو اس سے اس کا شوہر مراد ہوتا ہے کسی خود عورت بھی کہتی ہے کہ میرے میاں یہ کہتے ہیں وغیرہ وغیرہ۔ یونہی ہمارے بعض علاقوں میں اس کا اطلاق والد اور مزرعہ شخصیت پر ہوتا ہے اور یہ اطلاق بہت مشہور بھی ہے کہ بعض میاں



صحابیان صاحب اقتدار بھی رہے ہیں وزارت مطلقہ تک بھی پہنچے۔ بعض حقائق میں اس کا اطلاق ہے۔ زور اور  
کمزور آدمی پر بھی ہوگا۔ کوئی اپنے کسی غائب آدمی سے کام نہیں لھوسکتا تو لوگ کہتے ہیں کہ وہ  
تو میاں آدمی ہے وہ بیچارہ کیا کر سکتا ہے غیر وہ غیر۔ باب ثابت ہوا کہ میاں کا اطلاق صرف عام میں اللہ  
تعالیٰ کی مخلوق پر ہوتا ہے اس لئے اس کا اطلاق اللہ تعالیٰ پر نہیں ہوتا چاہے جلد لا شعوری میں بھی نبوت تک  
ابھی پہنچ سکتی ہے۔ علامہ اوزن قنبرہ کرام کا قہر ہے کہ جو لفظ مخلوق کے لئے مستعمل ہوا ہے اللہ تعالیٰ پر  
استعمال کرنا کفر ہے۔ مثلاً حاضرہ نظر کا اطلاق اللہ تعالیٰ کے لئے بعض قنبرہ کرام کے نزدیک کفر ہے۔ اس  
لئے کہ حاضرہ الحضور سے ہے یعنی کسی جگہ پر مقیم اور نظر النظر سے ہے یعنی آگہ سے دیکھنا۔ دونوں  
بائیں مخلوق کے لئے ہیں اللہ تعالیٰ ان اوصاف سے پاک ہے۔ بعض قنبرہ نے تاویلان کا اطلاق جائز رکھا  
ہے چنانچہ راہنہ (شانی) کہتا ہے کہ اگر حاضرہ و غایہ یعنی میں ہوتا اللہ تعالیٰ کے لئے بولنا کفر ہے اگر  
تاویل مستعمل ہوتا جائز ہے۔ "اسکی مزید تفصیل فقیر کی تصنیف"

تمسکین الخواطر فی تحقیق الحاضر والناظر  
(مطبوعہ مکتبہ اویسیہ رشیدیہ بہاول پور) میں ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ محمد فیض احمد اویسی رشیدی

مصلحتہ

کیا کتب تحت قدرت باری تعالیٰ ہے یا نہیں؟

سائل اکبر ماما پادشہ رحیم یار خان

الجواب یہوں الملک الوهاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب  
اس کا جواب قائلین کے مقدمہ پر ہے۔ اہل حق نے اس طرح کا سوال کر کے لکھا (الجواب)  
واجب تعالیٰ پر پیدا کر دیا۔ شریک خود قادر نیست ہمہ جملہ  
متکلمین تصریح ایہ امر میازند کہ حلت مقدوریت امکان  
است پس شریک الباری نہ ممتنع است مقدور فخواہد شد و

فیہ شریک الباری ممتنع است بالاجماع و قدرات الہی بر ممتنع  
لیست امام فخر الدین رازی و علامہ تفتازانی نویسنده  
لا شی من الواجب والممتنع بمقدور لہ تعالیٰ لروال امکان الترك فی الاول  
والفعل فی الثانی انتہی

و علامہ علی قاری در شرح فقہ اکبر تحریر می کنند  
لہ قبل کل عام یخص کما خص قولہ تعالیٰ ان اللہ علی کل شیء قدیر بما شاء ہ  
یخرج ذاته و صفاته و مالم یشاء من مخلوقاته و ما یكون من المحال و وقوعہ فی کائناتہ  
والحاصل ان کل شیء تعلقت بہ مشیئہ تعلقت بہ قدرتہ والا فلا یقال ہو قادر علی  
المحال لعدم وقوعہ ولزوم کذبہ انتہی۔

و علامہ کمال ابن ابی شریف تلمیذ صاحب فتح القدیر در  
شرح رسالہ حاشیہ تصنیف استاذ خودی نویسنده۔

معلق العلم اعم من متعلق القدرة فان العلم یعلق بالواجب والممكن والممتنع  
والقدرة اما تعلق بالممكن دون الواجب انتہی۔

اگر در قلب اختلاج این  
امر شی کہ عدم قدرت واجب تعالیٰ بر شریک الباری مستلزم عجز اللہ و ہو  
المستلزم للنقص۔

در ماب آہ گفتہ آید کہ عدم قدر بر امریکہ لائق تعلق حادث  
نباشد نقص نیست بلکہ عین کمال است در کتب کلام و فقہ صریح  
است عبد الغنی نابلسی در مطالب و قیہ می آرد  
قال المحققون المراد بالممكن مالا یجب وجودہ ولا عہدہ لہ انہ قدخل ما لا  
یتصور من الممكنات لا لذاتہ بل لغیرہ کممكن تعلق علم اللہ تعالیٰ لعدم و وقوعہ کایمان  
ای جہل و وقع لاین حزم ما ہو بین البطلان حیث قال انہ تعالیٰ قادر علی ان یخلف ولدا

لو لم یقدر علیہ لکان عجراً و لد نقلہ بعض الاشیاء من المبتدع فانظر الی اختلال هذا  
المبتدع

معلوم ہوا کہ اس مسئلہ میں اہلسنت کا عقیدہ یہ ہے کہ کلام الہی میں وجود کذب (جھوٹ) محال  
بالذات ہے خواہ کلام انسانی ہو یا لفظی لیکن نام نہاد علماء وہابی نے اس کے خلاف اللہ تعالیٰ کی ذات مقدسہ کی  
طرف ایسے بکروہیب کوشش کیا۔ جس کا تصور بھی مسلمانوں کے واسطے متزلزل ایمان کا باعث ہے۔ چنانچہ  
بعض لوگ تو صرف امکان کذب ہی کے حاکم ہوئے ہیں۔ لیکن بعض وقوع کے بھی حاکم ہیں مثلاً مولوی  
رشید احمد گنجی جن کا دہلی دینی فقیہ امام اہلسنت اہل حضرت سیدہ شاد احمد رضا خان صاحب قدس سرہ  
کے کتب خانہ میں اب تک موجود ہے اور اس کے فتوہ اکثر علماء اہلسنت کے پاس محفوظ ہیں۔ اسے کتاب  
"دیوبندی مذہب" میں لکھا جاسکتا ہے۔ یاد رہے کہ وقوع کذب باری تعالیٰ کا قول تو بالحق فرق  
خالقہ موجود ہوگی مراد ہے خواہ مولوی رشید احمد گنجی صاحب کا ہو یا کسی اور کا البتہ "امکان" میں مغلط  
ہے یعنی لیا اللہ تعالیٰ کا جھوٹ ہونا ممکن ہے یا محال، ہم اہلسنت کا عقیدہ یہ ہے کہ خدا اس سے قطعی پاک ہے  
مگر وہ اپنے کہتے ہیں کہ خدا تعالیٰ کا جھوٹ ہونا ممکن ہے (مناوی رشیدیہ، جہد العقل، برہین قاطعہ  
مکروہ وغیرہ) جس کی تمام عبارت باقہ و کاست ہم نے اپنے رسالہ "دیوبندی دیوبندی فرقہ"  
میں درج کر دی ہے۔ لیکن اس کے کہ میں اپنے اکابر کے ہاتھ سے دلائل پیش کروں مختلف صالحین رحمہم  
اللہ تعالیٰ کے اقوال و آراء پیش کئے جاتے ہیں تاکہ معلوم ہو کہ اسلاف رحمہم اللہ تعالیٰ کا دامن کس کے ہاتھ  
میں ہے۔

(۱) قاضی بیاضی اپنی تحریر میں فرماتے ہیں: ﴿و من اصدق من اللہ حدیثاً﴾

(پارہ ۸۷ آیت ۸۷ سورۃ النساء) انکار ان تکرر احدا کثر صدقہا منہ فانہ لا یطرق الکذب الی  
خبرہ بوجہ لانہ نقص و هو علی اللہ تعالیٰ محال

(توجہ) اور ان زیادہ صحابہ اللہ سے بات میں۔ اس بات کی نفی ہے کہ کوئی ایک خدا تعالیٰ سے زیادہ  
چاہے جو کہ جھوٹ کسی طرح خدا کی طرف راہیں پاتا۔ کیونکہ جھوٹ عیب ہے اور وہ خدا کیلئے محال ہے

(محشی)

(۲) مقرر الدین رازی یہ اہل سنت اپنی تحریر میں رقم فرماتے ہیں

المسئله السادسة قوله ﴿و من اصدق من اللہ حدیثاً﴾

ترجمہ اور اللہ سے زیادہ بات میں سچا ہے (سورۃ النساء آیت ۸۷)

استفہام علی سبیل الانکار والمقصود منہ بیان انہ یحب کونہ تعالیٰ صادقاً و ان  
الکذب والحذل فی قولہ محال و اما المعترکہ فقد سوا ذلک علی اصلہم و اما  
اصحابا فدلہم الخ

(توجہ) پہلا مسئلہ اللہ تعالیٰ کا قول ﴿و من اصدق الایہ﴾ بیان ہے کہ اللہ تعالیٰ کا سچا  
ہونا واجب ہے اور کذب اور کفر اللہ تعالیٰ کے قول میں محال ہے۔ لیکن معترکہ میں انہوں نے اس کو اپنے  
اسول پر تو کر دیا ہے اور انہوں نے اس کا جواب نہیں ان کی یہ دلیل ہے کہ کتب کا حسن وقوع عقلی اور  
ذاتی ہے یہ کہ منطق کو ثابت اور حسی کو ثابت دینا خدا پر واجب ہے۔ ان اصول کو تاریخ المعقولہ  
تاریخہ نہیں اندازتے ہیں۔ جیسے ۱۲۰۰ دینی فقرہ

امکان کذب کا قول کفر ہے۔ (۱) اور دینی علماء باہمی تحریر میں فرماتے ہیں۔

لفظ حدوث الکذب هذا عظیم بل یقر من ان یکون کفراً فان العقلاء اجمعوا  
علی انہ تعالیٰ منہ عن الکذب انتہی۔

(توجہ) اس بات کی دلیل انہوں نے کتب کا ہونا کذاب اور بہت بڑی خطا ہے جلد قریب یہ تحریر ہے اس لئے  
کہ متاویل نے اجماع کیا ہے کہ اللہ تعالیٰ کذب سے منزہ ہے۔

(۲) تحریر خازن میں ہے ﴿و من اصدق من اللہ حدیثاً﴾ (سورۃ النساء آیت ۸۷ پارہ ۵)  
ای لا احد اصدق من اللہ تعالیٰ فانہ لا یخلف المیعاد و لا یجوز علیہ الکذب انتہی۔

(توجہ) اللہ تعالیٰ سے زیادہ سچا کون ہے اگر وہ کلام کے معنی نہیں ہے کوئی زیادہ سچا اللہ تعالیٰ سے اس  
لئے کہ وہ خدا تعالیٰ نہیں کرتا اور نہ اس پر کذب جائز ہے۔

(۳) (تفسیر روح المعانی جلد ۷ ص ۱۰۶) میں لکھتے ہیں:

الاول انہ نقص والنقص ممنوع اجماعاً والثانی انہ لو اتصف بالکذب مبحانہ







رسول علیہم السلام کہتے ہیں کہ جو شخص اپنے آپ کو اللہ کے رسول کے طور پر منسوب کرے اور اللہ کے رسول کے طور پر منسوب نہ ہو تو اللہ کی لعنت اس پر ہوگی۔

اور ان کے بعد بھی کئی لوگ اس لعنت سے محفوظ رہے۔

۱۵

ایمان و اسلام و کفر میں جو فرق ہے اس کا بیان اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔

اور ان کے بعد بھی کئی لوگ اس لعنت سے محفوظ رہے۔

اور ان کے بعد بھی کئی لوگ اس لعنت سے محفوظ رہے۔

(۱۵) ایسا کہ میں نے اس کے بارے میں سنا ہے۔

جو شخص اپنے آپ کو اللہ کے رسول کے طور پر منسوب کرے اور اللہ کے رسول کے طور پر منسوب نہ ہو تو اللہ کی لعنت اس پر ہوگی۔

اور ان کے بعد بھی کئی لوگ اس لعنت سے محفوظ رہے۔

اور ان کے بعد بھی کئی لوگ اس لعنت سے محفوظ رہے۔

اور ان کے بعد بھی کئی لوگ اس لعنت سے محفوظ رہے۔

اور ان کے بعد بھی کئی لوگ اس لعنت سے محفوظ رہے۔

اور ان کے بعد بھی کئی لوگ اس لعنت سے محفوظ رہے۔

اور ان کے بعد بھی کئی لوگ اس لعنت سے محفوظ رہے۔

اللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سائل کا نام اور پتہ

جو شخص اپنے آپ کو اللہ کے رسول کے طور پر منسوب کرے اور اللہ کے رسول کے طور پر منسوب نہ ہو تو اللہ کی لعنت اس پر ہوگی۔

اور ان کے بعد بھی کئی لوگ اس لعنت سے محفوظ رہے۔

اور ان کے بعد بھی کئی لوگ اس لعنت سے محفوظ رہے۔

اور ان کے بعد بھی کئی لوگ اس لعنت سے محفوظ رہے۔

اور ان کے بعد بھی کئی لوگ اس لعنت سے محفوظ رہے۔

مسئلہ ۴۹۰

اللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سائل کا نام اور پتہ

اللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سائل کا نام اور پتہ

جو شخص اپنے آپ کو اللہ کے رسول کے طور پر منسوب کرے اور اللہ کے رسول کے طور پر منسوب نہ ہو تو اللہ کی لعنت اس پر ہوگی۔

اور ان کے بعد بھی کئی لوگ اس لعنت سے محفوظ رہے۔

اور ان کے بعد بھی کئی لوگ اس لعنت سے محفوظ رہے۔

اور ان کے بعد بھی کئی لوگ اس لعنت سے محفوظ رہے۔

اور ان کے بعد بھی کئی لوگ اس لعنت سے محفوظ رہے۔

اور ان کے بعد بھی کئی لوگ اس لعنت سے محفوظ رہے۔

اور ان کے بعد بھی کئی لوگ اس لعنت سے محفوظ رہے۔

اللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سائل کا نام اور پتہ













**موت** یہ ممکن رہا کی صورت میں پادشاہ کا یہ ہے۔ حدیث شریف میں ہے کہ اگر کسی نے ارشاد فرمایا کہ کوئی سلام کرنے والا سلام عرض کرتا ہے تو کہہ دوں کہ تم پر دعا دیتا ہے تو میں سلام کا جواب دیتا ہوں حدیث پاک کا مظهر ہے۔

عن ابی ہریرۃ ان رسول اللہ ﷺ قال ما من مسلم یسلم علی الاراد اللہ علی روحی حتی اراد علیہ السلام

یعنی جب بھی کوئی مسلمان مجھ پر سلام بخیرت سے کہے تو خداوند تعالیٰ میری روح پر بھی رحمت فرماتا ہے۔

و اللہ علیہ روحہ لاجل سلام من یسلم علیہ استمرت فی جسدہ استقامۃ لا یباعدہ عن روحہ لہ لہاد

یعنی سلام بخیرت کے لئے جو کوئی میرے روح پر سلام کہتا ہے وہ میری روح میں کمال و دوام کو لایا دیتا ہے۔

سلام کا کمال علی الدوام ہے۔ آپ کے وجود القدس پر بھی یہ بات ہے کہ جو بھی آپ کی خدمت میں دعا کرتا ہے وہ دعا قبول ہوتی ہے۔

(۲) حدیث مذکورہ کا مطلب یہ ہے کہ جو کوئی میری دعا پر دعا کہتا ہے وہ دعا قبول ہوتی ہے۔

حالت اشتقاق فی ذلک التذکیرات اللہ سے متوجہ فرماتا ہے جو کچھ آپ کے سلام میں رہتا ہے اس کی طرف ایک شعبہ ہونے کا محو شعوبہ کو لے کر نہیں آتا اور خدا سے اس شعبہ کا کوئی ایک شعبہ خدا سے ہوتا ہے اس شعبہ کی طرف تعلق کا اس لئے کہ اس شعبہ سے اشتقاق سے متوجہ ہو جاتا ہے جس میں دعا ہے۔

اس لئے آپ ﷺ کے کمال طور پر سلام بخیرت میں دعا کہہ دینا دعا کا مظهر ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ محمد فیض احمد دہلوی

مسئلہ ۱۹۵

ایک شخص نے کہا کہ میں نے ایک شخص کو دیکھا کہ وہ دعا پڑھتا ہے تو میں نے کہا کہ یہ دعا ہے۔

سائل عبدالمجید

**الجواب** بعون الملک الوہاب اللہم ہدایہ الحق والصواب

یہ دعا ہے کہ میں نے ایک شخص کو دیکھا کہ وہ دعا پڑھتا ہے تو میں نے کہا کہ یہ دعا ہے۔

اس دعا میں دعا ہے کہ میں نے ایک شخص کو دیکھا کہ وہ دعا پڑھتا ہے تو میں نے کہا کہ یہ دعا ہے۔

اس دعا میں دعا ہے کہ میں نے ایک شخص کو دیکھا کہ وہ دعا پڑھتا ہے تو میں نے کہا کہ یہ دعا ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ محمد فیض احمد دہلوی

مسئلہ ۱۹۰

ایک شخص نے کہا کہ میں نے ایک شخص کو دیکھا کہ وہ دعا پڑھتا ہے تو میں نے کہا کہ یہ دعا ہے۔

اس دعا میں دعا ہے کہ میں نے ایک شخص کو دیکھا کہ وہ دعا پڑھتا ہے تو میں نے کہا کہ یہ دعا ہے۔

اس دعا میں دعا ہے کہ میں نے ایک شخص کو دیکھا کہ وہ دعا پڑھتا ہے تو میں نے کہا کہ یہ دعا ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ محمد فیض احمد دہلوی

مسئلہ ۱۹۲

الذی تعالیٰ کے فرمان میں ایک لکھنوی من احببت و لکن اللہ بھدی من بشارہ

(پارہ ۲۰ سورہ قصص آیت ۵۶)

یہ دعا ہے کہ حضور سرور دو عالم ﷺ جس کیلئے دعوت پائی تھی وہی دعا ہے۔ اس طرح آپ ﷺ کی دعا ثابت ہوئے۔

سائل صاحبزادہ محمد امین پٹواری

**الجواب** بعون الملک الوہاب اللہم ہدایہ الحق والصواب

یہ دعا ہے کہ میں نے ایک شخص کو دیکھا کہ وہ دعا پڑھتا ہے تو میں نے کہا کہ یہ دعا ہے۔

اس دعا میں دعا ہے کہ میں نے ایک شخص کو دیکھا کہ وہ دعا پڑھتا ہے تو میں نے کہا کہ یہ دعا ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ محمد فیض احمد دہلوی

یعنی کسی نبی کے نام پاک کے ساتھ دو سلام کا یہ اختیار رکھنے والا کامر ہو جاتا ہے۔ اور وہی دعا انبیاء کے متعلق ہے اور انبیاء علیہم السلام کی شان کا ہلکا کرنا ضرور کفر ہے۔

اختلاف میں ہے کہ جو کچھ دعا میں ہے اس میں شک نہیں ہے۔

جس میں شک ہے کہ جو کچھ دعا میں ہے اس میں شک نہیں ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ محمد فیض احمد دہلوی

مسئلہ ۱۹۱

اللہ تعالیٰ کے فضل سے اعلیٰ حضرت جامعہ دہلوی میں ایک شخص نے دعا پڑھی۔

یہ دعا ہے کہ میں نے ایک شخص کو دیکھا کہ وہ دعا پڑھتا ہے تو میں نے کہا کہ یہ دعا ہے۔

اس دعا میں دعا ہے کہ میں نے ایک شخص کو دیکھا کہ وہ دعا پڑھتا ہے تو میں نے کہا کہ یہ دعا ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ محمد فیض احمد دہلوی





















45

والله تعالى اعلم بالصواب

ترجمہ فیض احمد فیض، ۲۲ دسمبر ۱۹۹۹ء

1990年

ہم بہ رشتہ دارانہ طور پر یہ کہہ سکتے ہیں کہ یہ ایک بہت ہی عمدہ اور دلچسپ کتاب ہے۔

سانچي

الجواب يعون الملك الوهاب اللهم هداة الحق والصواب

[illegible][illegible]

1

الجواب نعم الملك الوهاب اللهم هداية الحق والضوابط

[illegible]

مستند به محاسبه، مسیر، زمان و مسافت طی شده

نام صاحب قلم کے قلمی نام سے ہے۔ یہ سچا ہے۔

ثم صلى الله عليه وسلم بعث إليهم راي الى املا مكة ورجعه حتى الكى  
ورداه صلى الله عليه وسلم مرسل الى جميع الانبياء والامم السابقة وبقوله وبقت  
الى الابد كما قد يتامل لهم من لدن آدم الى قيام الساعة ورجعه بشا الزارى ورجداه  
مرسل الى جميع الحيوانات والجمادات

یہ مضمون محض تعلیمی مقاصد کے لئے ہے۔ اس کے ذریعہ تعلیم یافتہ افراد کو صحیح فہم حاصل ہو سکے۔

وفي هذا الاثر فائدة لطيفة هي انه عليه السلام ارسل الى المحور العين والى الولدان وصح  
كذلك انه لم يبدل احد لحيته ولم يغير بها من خلق فيها الا من آمن به عليه السلام ولعل  
من فوائد الاسراء ودخوله الجنة تبليغ جميع من في السموات من الصالحات ومن في  
الجان من المحور العين والولدان وعن في البرق من الانبياء وصالته ليومنا به ويعصمونه  
في رحمة متناهية بعد ان كانوا موهمين به قبل وجوده

(د: ۱۸۴۰ ۱۸۴۰)

یہ ایسا عجیب و غریب واقعہ ہے

المدى ووجه شيع الإسلام النقي السبكي وجماعته من محققى المتأخرين أنه  
أرسل إليهم (إلى الملائكة) ويدل له ظاهر قوله تعالى (يكون لمعا لعين متبراً) وهم  
الانس والجن والملائكة ومريم <sup>عليها السلام</sup> أرسل إلى بعض الملائكة ذوى بعض فقد

[illegible]

والله تعالى اعلم بالصواب

تہ محمد بنیض احمد اوسکی ممبر۔

077 a ~~11-11-11~~

یہ باتیں ہم نے مسد میں پھنسا کر جو مخلوق کے نتیجہ یا سبب  
ہے وہ تو قیامت و مخلوق ہے۔ ہمیں

سائل

۱۔ حکم سے حکم نہ کیا ۔ اس ضمنی تخریج ۔ لکنہ کہیں سے لائے بغیر اس سے  
 میں علی نے نہ کیا ۔ کہیں سے لایا نہ تھا ۔ لکنہ کہیں سے لایا نہ تھا ۔ لکنہ کہیں سے لایا نہ تھا ۔  
 ۲۔ علی نے حکم نہ کیا ۔ کہیں سے لایا نہ تھا ۔ لکنہ کہیں سے لایا نہ تھا ۔ لکنہ کہیں سے لایا نہ تھا ۔  
 ۳۔ علی نے حکم نہ کیا ۔ کہیں سے لایا نہ تھا ۔ لکنہ کہیں سے لایا نہ تھا ۔ لکنہ کہیں سے لایا نہ تھا ۔  
 ۴۔ علی نے حکم نہ کیا ۔ کہیں سے لایا نہ تھا ۔ لکنہ کہیں سے لایا نہ تھا ۔ لکنہ کہیں سے لایا نہ تھا ۔  
 ۵۔ علی نے حکم نہ کیا ۔ کہیں سے لایا نہ تھا ۔ لکنہ کہیں سے لایا نہ تھا ۔ لکنہ کہیں سے لایا نہ تھا ۔

والله تعالى اعلم بالصواب

Figure 1. The effect of the concentration of the solution on the adsorption of the dye.

١٧٧٤

$$u_{\alpha} = \frac{1}{\sqrt{2\pi}} \exp\left(-\frac{1}{2}u^2\right) \quad \text{for } u \in \mathbb{R}.$$

ساحل

الحجاب يعون الملك الوهاب اللهم هداه الحي والصواب

[illegible]

والله تعالى اعلم بالصواب

2.  $\frac{1}{2} \times \frac{1}{2} = \frac{1}{4}$

○ F A d 100

— ۱۰۰ —





دعایاں لکھ کر پڑھو : حاکم سے سب سے زیادہ احکام

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایہ الحق والصواب

الحق والصواب

الحق والصواب

(صواب) (۱۶۳) وہ ہے جس نے اپنے آپ کو حق سے جدا کر دیا۔

(الجواب) (۱) امام سیوطی نے فرمایا ہے کہ حق سے جدا کرنے والے کو حق سے جدا کر دیا۔

اخرج للحکیم النعمانی عن دکنان بن سنان عن عبد اللہ بن مسعود عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہ یمنی لہ ظل فی سبیل اللہ ولا یمنی لہ غیرہ۔

یمنی لہ سبیل اللہ یعنی سبیل اللہ میں سے کسی کو حق سے جدا کرنے والے کو حق سے جدا کر دیا۔

(۲) وہ ہے جس نے اپنے آپ کو حق سے جدا کر دیا۔

(۳) وہ ہے جس نے اپنے آپ کو حق سے جدا کر دیا۔

یعنی ہر ایک کو حق سے جدا کرنے والے کو حق سے جدا کر دیا۔

موجہ وہ ہے جس نے اپنے آپ کو حق سے جدا کر دیا۔

فی حدیث میں ہے کہ حق سے جدا کرنے والے کو حق سے جدا کر دیا۔

امراءہ لہذا وحده، ولعلہ لا یولہ لہ ولعلہ لا یولہ لہ (عسر جلاب ص ۱۹۴)

تقریباً اس کے معنی یہ ہیں کہ وہ اپنے آپ کو حق سے جدا کر دیا۔

تقریباً اس کے معنی یہ ہیں کہ وہ اپنے آپ کو حق سے جدا کر دیا۔

فولدت لہ ولعلہ لا یولہ لہ ولعلہ لا یولہ لہ (عسر جلاب ص ۱۹۴)

یعنی زلیخا کے ہاں حضرت یوسف علیہ السلام سے دو صاحبزادے فرما دیے اور یہ صاحبزادے ایک نیکو اور ایک فاجر تھے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

مسئلہ ۴۴۰

پہلی حدیث کا جواب یہ ہے کہ وہ صاحبزادے فرما دیے اور یہ صاحبزادے ایک نیکو اور ایک فاجر تھے۔

سبقت عبدالمطلب قادری مکان

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایہ الحق والصواب

تقریباً اس کے معنی یہ ہیں کہ وہ اپنے آپ کو حق سے جدا کر دیا۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

الحق والصواب

مسئلہ ۴۴۰

یمنی لہ سبیل اللہ یعنی سبیل اللہ میں سے کسی کو حق سے جدا کرنے والے کو حق سے جدا کر دیا۔

یمنی لہ سبیل اللہ یعنی سبیل اللہ میں سے کسی کو حق سے جدا کرنے والے کو حق سے جدا کر دیا۔

یمنی لہ سبیل اللہ یعنی سبیل اللہ میں سے کسی کو حق سے جدا کرنے والے کو حق سے جدا کر دیا۔

یمنی لہ سبیل اللہ یعنی سبیل اللہ میں سے کسی کو حق سے جدا کرنے والے کو حق سے جدا کر دیا۔

یمنی لہ سبیل اللہ یعنی سبیل اللہ میں سے کسی کو حق سے جدا کرنے والے کو حق سے جدا کر دیا۔

یمنی لہ سبیل اللہ یعنی سبیل اللہ میں سے کسی کو حق سے جدا کرنے والے کو حق سے جدا کر دیا۔

یمنی لہ سبیل اللہ یعنی سبیل اللہ میں سے کسی کو حق سے جدا کرنے والے کو حق سے جدا کر دیا۔

یمنی لہ سبیل اللہ یعنی سبیل اللہ میں سے کسی کو حق سے جدا کرنے والے کو حق سے جدا کر دیا۔

یمنی لہ سبیل اللہ یعنی سبیل اللہ میں سے کسی کو حق سے جدا کرنے والے کو حق سے جدا کر دیا۔

یمنی لہ سبیل اللہ یعنی سبیل اللہ میں سے کسی کو حق سے جدا کرنے والے کو حق سے جدا کر دیا۔

بہت بڑی سعادت ہے لیکن اگر حضور ﷺ کی زیارت کرنے والا اپنے قلب و روح کی صفائی نہیں رکھتا تو اس کے باطن میں پوری پوری صفائی اور نورانیت نہیں ہوتی بلکہ نگہ دار حضرت ان کے اندر موجود ہے تو شرف زیارت سے ساتھ سے یہ تنبیہ فرمادی گئی ہے کہ اس کی تک صفائی باطن کے معاملہ میں ہی حالت

۱۰۰۔ اور ہر مقام بھی تک صفائی باطن اور روح کی روشنی کے درجہ میں قابل اصلاح ہے وہاں خواہوں میں اس کی طرف اشارہ معلوم ہوتا ہے حضور سرور عالم ﷺ کی زیارت خوب میں ہونا بڑی خوش قسمتی کی علامت ہے قسمت والوں کو یہ دولت نصیب ہوتی ہے اور شہادت پڑے پڑے اظہار دعا دای میں سرگئے اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس نعمت سے نوازے۔ آمین

۱۰۱۔ ام قریبہ نے فرمایا یعنی حضور ﷺ کی خواب میں زیارت ہوجانے میں یہ فائدہ ہے کہ خواب میں اسے کوئی ہے کہ وہ حضور ﷺ کی محبت میں سچا ہے اور آئندہ حضور ﷺ کے مقام و شوق میں

یمنی لہ سبیل اللہ یعنی سبیل اللہ میں سے کسی کو حق سے جدا کرنے والے کو حق سے جدا کر دیا۔

یمنی لہ سبیل اللہ یعنی سبیل اللہ میں سے کسی کو حق سے جدا کرنے والے کو حق سے جدا کر دیا۔

یمنی لہ سبیل اللہ یعنی سبیل اللہ میں سے کسی کو حق سے جدا کرنے والے کو حق سے جدا کر دیا۔

یمنی لہ سبیل اللہ یعنی سبیل اللہ میں سے کسی کو حق سے جدا کرنے والے کو حق سے جدا کر دیا۔

یمنی لہ سبیل اللہ یعنی سبیل اللہ میں سے کسی کو حق سے جدا کرنے والے کو حق سے جدا کر دیا۔

یمنی لہ سبیل اللہ یعنی سبیل اللہ میں سے کسی کو حق سے جدا کرنے والے کو حق سے جدا کر دیا۔

یمنی لہ سبیل اللہ یعنی سبیل اللہ میں سے کسی کو حق سے جدا کرنے والے کو حق سے جدا کر دیا۔

یمنی لہ سبیل اللہ یعنی سبیل اللہ میں سے کسی کو حق سے جدا کرنے والے کو حق سے جدا کر دیا۔



— *Journal of the American Medical Association*, 1997

الْحَمْدُ لِلَّهِ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ

اے میں نے، اگرچہ میں نے اس دنیا میں پہلے سے ہی اس طریقہ پر زندگی بسر کی ہے۔  
 مگر اب میں نے اس میں اضافہ کیا ہے، اسے ایک نیا اور بہتر طریقہ بنایا ہے۔  
 اس کے لیے میں نے اس دنیا میں پہلے سے ہی اس طریقہ پر زندگی بسر کی ہے۔

(فائدہ) : اس سے علمِ حق کے ارتداد سے بھی نجات پاتا ہے۔  
 (تذکرہ مسکن) : یہاں پہلے غریبوں کے کھانے کی کتب خانہ تھی اور وہاں پہلے مسکن  
 بنائی گئی تھی۔

(۶) باطل است، زیرا که در این صورت، هرگاه که

[illegible]

والله تعالى اعلم بالصواب

20 **مسألة**

وہاں سے جہانگیر بخشت، مرہٹوں کو بخشت، اور گجرات کے لوگوں کو بخشت، اور ان کے لئے ایک شہر بنایا۔

### سائل ۳۰۴

الجواب نعم، الملك الوهاب اللهم عذبة الحق والصواب

\_\_\_\_\_

قیامت میں اللہ جل جلالہ کا ہر ایک مومن کو اپنے حق سے سزا دینا ہے۔ اور جو کلمہ بھی کہے گا یا نہ کہے گا، اس کی سزا ہوگی۔ اور جو کلمہ بھی کہے گا یا نہ کہے گا، اس کی سزا ہوگی۔ اور جو کلمہ بھی کہے گا یا نہ کہے گا، اس کی سزا ہوگی۔

روينا معاخره الخالف ابو طاهر سلفي وابن بكير في حرره من طريق حميد  
لنور علي بن اسر بن مالك ان رسول الله ﷺ قال يا فلق عبدان بين يدي الله تعالى  
يا امر الله بهما الى الجنة فيقولان ربما بدا استأ هذا الجنة و لم يعمل عملنا عاريا بالجنة  
يقول الله تعالى او حلال الجنة فاني آتيت عني نفس ان لا يدخل الدار من اسمه احمد  
لا محمد وزوري ابو يعقوب عن سبط ابن شريط قال قال رسول الله ﷺ قال الله تعالى  
عزتي وجلالي لا عبدتي احدا تسمى باسمك في اثار

[illegible]

۱۰۔ اللہ نے تیس سالہ رخصت تیسرا (عمر احمد) کے نام میں یحییٰ حدیثیں: وہیں سبب و سبب



باب میں کچھ نہیں ہے بات اور سب کچھ نہ ہو۔۔۔ سے مومنوں کو ملازم نہیں ہوتا۔ جیسا کہ کتب اصول میں مصرح ہے اور اس کے بعد کس کر مومنوں کو ملکتی ہے جسے ان کا مدد نہیں جیسے حاکم بہرہ من ہدی اور انصاف بوسیدہ ابولعل علی بن ابراہیم الدین جو زوی الشیخ الفخر الرازی ہیں عیدہ و عید عمر ہم سے متوقفاً موقوفہ جاریت یہاں ہے (در فقیہ شریعت ص ۱۷۸)۔

والله تعالى اعلم بالصواب

4194 *Journal of Interpersonal Violence* 26(22)

حضور سرورِ عالم ﷺ کی نعل اقدس کے نقش میں اسم اللہ شریف و کلمہ شریف یا کوئی  
”بیت قرآنی“ لکھنا کیسا ہے؟

سابقہ شمار چھٹا

الجواب بعون الملک الوہاب اللهم صداة الحق والصواب  
جا کر ہے امام احمد رضا فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ سے دہلی میں ملاقات کے بعد آپ نے فرمایا کہ میں نے اپنے تئیں  
نکیتے میں کچھ فریضہ کر کے خیال کیجئے کہ کل مقدس قطعہ تاج فراق اہل ایمان ہے مگر اللہ عزوجل کا نام  
وکل میرے ہے اصل و عظم و رفیع دہلی ہے پونہ میں (نقص فضل اللہ) میں بھی محترمہ چاہئے تو یہ قیاس  
مع ہمارے اور حضور سید عالم ﷺ سے عرض کی جاتی کہ تم کسی ایسے امام شریف حضور ﷺ کی غفلت  
اللہ پر لکھی جائے تو پتہ نہ فرماتے مگر اس قدر ضروری ہے کہ فضل و کمال استعمل و تقابل محفوظ رہے اور اہل بیت  
میں تقادمت ہو دیکھی ہے اور عمل کا دائرہ نہ رہے۔ سیر المؤمنین فاروق اعظم نے چاروں اہل صدوق رانوں  
پر جس فی سبیل اللہ داغ فرمایا تھا حالانکہ ان کی راضی بہت محل ہے اصحاب میں جگہ سنگن دوری  
شریف میں ہے۔

اخبرنا مالان بن اسمعيل ثنا سعد بن علي الفزري حدثني جعفر بن ابي المصيرة عن  
سعيد بن جبير قال كنت اجلس الي ابن عباس فاكتب في الصحيفة حتى لمثل ثم

فلسفہ معنی لافکٹ فی ظہور ہوا  
 مٹی سیدنی جیفر ماتہ تہ کہیں کہیں نہ ہوا کے پاس بیٹھا اور تحصیل علم کے لئے فکری علی  
 شہس راجہ بھٹکھتہ جب وقت ہو تو چہ میں ہے وہاں ہوتوں تہوں بہت۔

والله اعلم بالخصائب

﴿ علم صحیح ﴾

6476

فصل کو کہتے ہیں۔ خصوصاً اگر یہ فصل وقت یا حالت یا جملہ میں نہ ہو۔  
قولی سے نہیں کہہ سکتے کہ یہ قولی ہے۔ یہ قولی ہے۔ یہ قولی ہے۔

سازمان

[illegible]

عالم الغيب ولا يصف علم غيره احد الا في البصر في رؤيا

( ۱۹۹۰ء تا ۲۰۰۰ء )

اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے یہ بیان کیا ہے کہ جو شخص اللہ تعالیٰ سے دعا کرے کہ اس کے لئے ایک نیکو عمل کی ضرورت ہو، تو اللہ تعالیٰ اس کی ضرورت سے پہلے اس کو عطا فرمادے گا۔







قرآن مجید میں متعدد آیات میں تشریح ہے کہ طہریب اللہ تعالیٰ کے سوا اور کسی کو نہیں مانی ہو یا وہی کوئی اور چاہے فرمایا

وعنده معاتب العیب لا يعلمها الا هو و يعلم ما فی البر والبحر وما تسقط من ورقه الا يعلمها ولا حذ فی ظننت الارض ولا رطب ولا یابس الا فی کتب مبین۔

(پارہ ۷ آیت ۵۹ سورۃ الاحقاف)

ترجمہ: وہاں کے پاس ہیں جن کو عیب کی کس دسی جا تا ہے اور چاہے جو کچھ فکلی اور قری میں ہے اور جو چاہے گہرے دھانے چاہے اور کوئی دانشمند زمین کی اندھیرا میں اور نہ کوئی تر اور نہ خشک جو ایک روشن کتاب میں نہ لکھا ہو۔

نیز ارشاد فرماتا ہے

له عیب السموات والارض (۱۵۰) سورۃ النکھت

ترجمہ: اسی کے لیے ہیں آسمانوں و زمینوں کے سب عیب۔

صاف صاف جواب

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایہ الحق والصواب

ان آیات مبارکہ اور ایسی دیگر آیات جن میں اللہ تعالیٰ کے عالم الغیب ہونے کا ذکر ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ ذاتی طور پر غیب کو چاہے والا ہے اور قرآن مجید کی آیات سے رسول کریم ﷺ کے غیب جاننے کا ثبوت ہے ان سے مراد یہ ہے کہ محبوب خدا ﷺ کو اللہ تعالیٰ کی عطا ہے غیب کا علم ہے چنانچہ اہلسنت وجماعت کا عقیدہ ہے کہ جناب رسالت ﷺ عطا ہے انہی کا وہاں، انہی کے عالم میں جتنی جو کچھ ہو چکا اس کو بھی جانتے ہیں اور جو کچھ ہو رہا ہے یا ہونے والا ہے اس کی بھی خبر کھینچتے ہیں کوئی چیز آپ کے علم سے دیر نہیں۔

مطالعہ علم کا ثبوت: جہاں تک اللہ تعالیٰ نے علم غیب کو اپنے ساتھ خاص فرمایا دوسری آیات میں اپنے محبوب بندوں کو عطا فرمائے گا بھی ذکر کر دیا ہے چنانچہ فرمایا

نیل میں ہیں قرآن مجید میں اس مقام پر صریحاً سورۃ النحل میں اسی سے فرمائی گئی ہے کہ آپ کے پاس خدا تعالیٰ کے علم پر مہربان ہے۔ میں اور آپ نے اس میں جس کیس کرتے۔ اور نبی کریم ﷺ شان سے ہیں۔ یہاں فرماتے ہیں۔

”مصدق“ ۱۲۰۔

رحمن علم القرآن خلق الانسان علمہ الیاب

(۱-۲-۳-۴ سورۃ الرحمن)

ترجمہ: اے محبوب! میں نے انسانیت کی جان (محمد ﷺ) کو پیدا کیا، ماکان و مایکوں کا بنائے نہیں۔

ترجمہ: اس آیت و تفسیر میں مذکور ہے انا اس کیس انسان یعنی محمد ﷺ علم الیاب یعنی مایکوں و ماکان و مایکوں لایہ کہتے ہیں اس میں عن الاولین والاخرین و عن یوم الدین۔

(مسئلہ ۵۹۰ ج ۱ ص ۲۶۶)

اس میں ہے کہ اللہ تعالیٰ نے علم الیاب سے ماکان و مایکوں یعنی جو پائو و چھوڑا، جو ہر جگہ ہے، اس سے آپ اور میں و آخرین اور قیامت کے دن کی

فرماتے ہیں۔

مذکورہ آیت پر یہ معلوم ہوا کہ حق کا ثابت ہے اپنے پیارے محبوب علیہ الصلوٰۃ والسلام پر قرآن

نہایت، قرآن مجید میں ہی کیا ہے۔

اور فرمایا۔

و مرنا علیک الکتاب قیاماً لکل شیء (پارہ ۱۲ آیت ۱۶ سورۃ النحل)

اور ہم نے تم پر یہ قرآن اتارا کہ جس کا روشن بیان ہے۔

ترجمہ: معلوم ہو کہ اللہ تعالیٰ نے اس میں رسالت ﷺ کو ہر چیز کا علم عطا فرمایا۔

۱- اور فرمایا

آیات مبارکہ

و علمک ما تم تکر تعلم و کان فضل اللہ علیک عظیماً (پارہ ۵ آیت ۱۶ سورۃ النباء)

ترجمہ: (اے) محبوب! اور تمہیں سکھایا جو کچھ تم نہ جانتے تھے اور اللہ کا تم پر بڑا فضل ہے۔

ترجمہ: امام جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ اس آیت کی تفسیر میں لکھتے ہیں: ای من الاحکام و العیب، یعنی احکام اور علم غیب اس آیت کے تحت تفسیر حسینی میں ہے ”ما کان اور مایکوں کا علم ہے کہ اللہ تعالیٰ نے شب معراج حضور ﷺ کو عطا فرمایا۔ چنانچہ معراج شریف کی حدیث میں ہے کہ ہم عرض کیے تھے چاہے ایک فقرہ ہمارے حلق میں ڈال دیا۔ پس ہم نے سارے گزشتہ اور آئندہ کے واقعات معلوم کر لیے۔“ ثابت ہوا کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب علیہ الصلوٰۃ والسلام کو شریعت کے علوم کے ساتھ ساتھ غیب کے تمام علوم سے بھی سرفراز فرمایا ہے۔

۲- اور فرمایا: کان اللہ لبطنکم علی الغیب و لکن اللہ یجسی من رسلہ من یشاء۔

(پارہ ۴ آیت ۱۷۹ سورۃ آل عمران)

ترجمہ: اور اللہ کی شان یہ نہیں کہ اسے عام لوگوں کو غیب کا علم دے۔ ہاں اللہ جن کو چاہے رسولوں میں سے جسے چاہے۔

ترجمہ: اس آیت کریمہ کی تفسیر میں ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے رسولوں میں سے جس کو چاہتا ہے جن کو چاہتا ہے اس کو غیب پر مطلع فرماتا ہے۔

۳- اور فرمایا: وما ہو علی الغیب بغیبین۔ (پارہ ۱۰ آیت ۲۴ سورۃ النکھت)

ترجمہ: اور یہ نبی ﷺ غیب بتانے میں بغیب نہیں۔

ترجمہ: صاحب تفسیر خازن اس آیت کریمہ کی تفسیر میں لکھتے ہیں

انہ یاریہ علم الغیب ولا یعمل بہ علیکم و یخبرکم بہ ولا یکتہم الخ یعنی ”رسول کریم ﷺ کے پاس علم غیب آتا ہے اور تم پر اس میں کئی کئی فرماتے اور تمہیں اس کی خبر دیتے ہیں چھپاتے نہیں۔“

نیل اسے ہی کہا جا سکتا ہے جس کے پاس کچھ ہو مگر وہ صاحب خراج نہ کرے اور جو خراج کرے اسے

ولا رطب ولا یابس الا فی کتب مبین (پارہ ۵۹ ج ۱)

اور نہ کوئی تر اور نہ خشک جو ایک روشن کتاب میں لکھا نہ ہو۔

ترجمہ: اس آیت مبارکہ کی تفسیر میں ہے

ولیل ہو عبارة عن کل شیء لان جمیع الاشیاء اما رطبة و اما یابسة۔

دھب دیا اس میں کئی شک و شبہ ہے مراد ہر شے ہے اس لیے کہ تمام اشیا یا تر ہیں یا خشک۔

کتاب میں کی تفسیر میں فرمایا

ان المراد بالکتاب المبین هو اللوح المحفوظ لان اللہ تعالیٰ کتب فیہ علم ما یكون و ما قد کان الخ (ج ۱ ص ۲۰۲)

اعتقاد اس تفسیر کے مطابق کتاب میں سے لایہ مکتوب مراد ہے روایت نبی کریم ﷺ کے علوم کا ایک حصہ ہے۔ آپ ﷺ کا علم ہمارا اس سے نہیں زیادہ اور حق ہے چنانچہ امام بوہاری رحمۃ اللہ علیہ بارگاہ روایت میں تفسیر میں تفسیر فرماتے ہیں کہ اس میں ہے

ومن علومک علم اللوح و العلم اور لوح علم کا علم آپ کے علوم کا بعض حصہ ہے۔

ترجمہ: جنہیں رسول اللہ ﷺ کی تعلیم غیب ہوئی انہوں نے بھی علوم سے انفرصہ پایا چنانچہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا

لو شئت لا وفوت لکم تعالین بھرا من علم البقعة التي تحت الباء

(روح البیاد و عدل)

میں چاہوں تو تمہارے لیے اسی (۸۰) اونٹ اس نقد (کے علم کی تفسیر کی کتابوں سے) جو ہمارے علم اللہ سے لے کر ہیں۔

اور سیدنا عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما جو حضور ﷺ کے طفیل اللہ سبحانی اور قرآن مجید کے عظیم مفسر ہیں، فرماتے ہیں۔

لوح ضاع لی عقال بعور لوجدہ فی کتاب اللہ تعالیٰ۔ (الانصاف ج ۲ ص ۱۶۱)

میرے ذہن کی ہر گم ہو جائے تو یقیناً میں اسے قرآن مجید سے پاؤں گا۔



دعا ہے اور ہر روز کہہ کر وہ چاہا ہی ہوئی تھا یہ واقعہ کہ خدمت اللہ میں حاضر ہوا اور حضور ﷺ کو اس مقام والہ کی خبر دی اور اسلام لایا۔ حضور ﷺ نے اس کی خبر کی خدمت میں کی۔ چاقو اور جانوروں میں بھی زندہ ہے تو حضور ﷺ کو عالم ماکان و معاش و یحیون جانیں اور بیان کریں۔ مگر انسان ابھی تردد میں ہی رہے۔ علامہ علی قاری (مرقاۃ المفاتیح ص ۱۷۵) میں بخیر کم بمعاضی وما ہو کانن کی شرحوں کرتے ہیں

بخیر کم بما مضی ای بما سبق من خبر الا ولیس من فلیکم وما ہو کائن بعد کم ای من بہاء الاخرین فی الدنیا ومن احوال الاجامین فی العقبے  
یعنی اس سے معلوم ہو کہ حضرت ﷺ کو لذت اور آئندہ تم سے پہلو اور تمہارے بعد والوں کی دنیا اور آخرتی کے سبب احوال کی خبر دیتے ہیں۔

۸۔ حقیقت

حضور ﷺ وما یحرک الطائر جناحہ الا ذکر لنامہ علما۔  
یعنی حضور ﷺ نے ہم سے اس حال میں مخالفت فرمائی کہ کوئی پرندہ ایسا نہیں کہ اپنے بازو بند سے مگر حضرت محمد ﷺ نے ہم سے اس کا بیان نہ فرمایا ہو۔  
واللہ: جانشین کو تو روکا کہ حضرت ﷺ نے دنیا کے جملہ حالات کیسے بیان فرمادیے اور کچھ حدیثوں میں گزرا کہ اس روز قیامت تک کے سب حالات بتائے یہ بات ضرور عجیب سمجھ ہوئی کہ ایک دن کا وقت اتنی وسعت کب دکھتا ہے؟ کہ یہ حضرت ﷺ کا مجروحہ تھا کہ حضرت محمد ﷺ نے ایک ہی دن میں تمام حالات بیان فرمادیے اللہ جل شانہ نے حضرت محمد ﷺ کو یہ قدرت مرحمت فرمائی تھی (عمدة القاری شرح بخاری جلد ۷ ص ۲۱۱) میں ہے

فہ دلالة علی انه اعمر فی المجلس الواحد بجمع احوال المخلوقات من ابتدا نها الی انھا نھاو فی ابراد ذلک کلفہ فی مجلس واحد امر عظیم من عوارق العادة کلف ولہ اعطی مع ذلک جوامع الکلم ﷺ  
یعنی اس حدیث میں دلالت ہے اس پر کہ آنحضرت ﷺ نے ایک ہی مجلس میں مخلوقات کی ابتداء

سے آخر تک خبر دینا اور جملہ حالات ایک مجلس میں بیان فرمانا مجروحہ ہے کیوں نہ ہو جب کہ آپ ﷺ کو اللہ نے علم عطا فرمایا ہے۔  
۷۔ جب کل کائنات کے ذرہ ذرہ ایک دن میں بیان کرنا مجروحہ ہے تو وہاں کہ انکار کریں اس قسم کے معجزات انبیاء علیہم السلام کو عطا ہوتے ہیں چنانچہ

مشکوۃ باب بدأ الخلق و ذکر الاسباء علیہم السلام ص ۸ میں ہے  
عن ابی ہریرۃ عن النبی ﷺ قال خفف علی داود الریور فکان یا موبد وایہ لتسرج فیضرا الزیور قبل ان تسرج ذوابہ ولا یلا کل الا من عمل بدیہ وواہ البخاری  
ابو ہریرہ سے مروی ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا کہ حضرت داؤد علیہ السلام پر زبور پڑھنا آسان کیا گیا تھا آپ اپنے جانوروں پر زبور کے کلمہ فرماتے ہیں زمین کسی جاتی آپ پڑھنا شروع کرتے اور زمین گس بجٹے سے پہلے آپ زبور ختم کر لیتے اور اپنے کسب سے کھاتے تھے۔

حضور علی و علی اللہ تعالیٰ کی کرامت: اسی حدیث کے تحت (مطالعہ الحق جلد ۱ جہار ص ۱۸۹) میں سے اللہ تعالیٰ اپنے اچھے بندوں کے لئے زمانہ کو طے ورط کرتا ہے یعنی کبھی بہت سارے زمانہ توڑا ہو جاتا ہے اور کبھی توڑا بہت سا۔ اور سیدنا حضرت امیر المومنین علی رضی اللہ عنہ سے بھی مقول ہے کہ ایک رکاب میں پاؤں رکھتے اور دوسری رکاب میں پاؤں رکھتے تک قرآن ختم کر لیتے اور ایک دہائی میں سے طہریم کتب سے اس کے دروازہ تک جانے سے پہلے پڑھ لیتے۔

مرقاۃ المفاتیح جلد ۷ ص ۲۱۱ میں ہے  
قال النور ہشی بالقولان الریور لا ینقصہ اعجارہ من طریق القراءۃ وقد دل الحکم علی ان اللہ تعالیٰ یطوی الزمان لمن یشاء من عبادہ کما یطوی المکان لہم ولہذا باب لا سبیل الی ادراکہ الا بالقبض الربانی۔

مولانا نور الدین عبدالرحمن جامی تحت الانس فی حضرت القدس میں نقل کرتے ہیں  
عن بعض المشائخ الہ قرء بقرآن حبس اسلم الحجر الا سودو الر کس الی حبس وصول محادات باب الکعبہ الشریفۃ والقبۃ المنیفۃ وسمعه ابن الشیخ شہاب الدین

السہروردی منہ کلمۃ کلمۃ وحرفاں اولہ الی اخرہ قدس اللہ تعالیٰ اسرارہم وبقیہ  
ہرور اور اراہم

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب  
کتبہ فیض احمد اکی رضوی فخری

مسئلہ ۵۰

زید کہتا ہے حضور علیہ السلام کو دل کی باتیں معلوم ہو جاتی تھیں۔ مگر وہ کہتا ہے کہ ایسا ماننا شرک ہے ان میں سے کون ہے؟

سائل عبدالمشکور  
الجواب ہون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب  
زید کہتا ہے حدیث مبارک میں حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ میں نبی قاطر رضی اللہ عنہ سے کاح کا ارادہ رکھتا تھا مجھے میری کنیز نے کہا کہ حضور علیہ السلام سے عرض کیجئے۔ میں حضور علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا لیکن صیبت سے کچھ نہ بول سکا۔ حضور علیہ السلام نے فرمایا اسے علی پاکو کہنا چاہئے ہوتو کہ لیکن میں بدستور خاموش رہا۔ آپ نے فرمایا تمہارے کان سے میرے پاس آئے۔ سو میں نے عرض کی لیکن ارادہ ہے۔

حافظہ اس حدیث میں حضور علیہ السلام نے حضرت علی کے دل کی بات بتادی۔  
فراہدہ در میں جب مشرکین مکہ کو شکست فاش ہوئی اور وہ مکہ پہنچ گئے میر بن وہب مقام جبر میں صفوان بن امیہ کے پاس آکر بیٹھ صفوان نے کہا صفوان بن وہب کے بعد میں حرام ہے میر نے کہا واللہ ان کے قتل ہو جانے کے بعد زندگی میں خیر نہیں اگر میر سے ذمہ قرض نہ ہو تا اور میر سے چھوٹے چھوٹے بیٹے نہ ہوتے تو میں ضرور بیٹہ جا کر محمد ﷺ کو قتل کرانا ترہاں پہنچا رہے ہوتا۔ مگر گار قیامت میں تو میں یہ ہمارا رستہ ہوں کہ میں اپنے فرزند کے پاس آیا ہوں جو میر سے صفوان میر کے اس قول سے خوش ہوا اور اس سے کہا تیرا قرض میر سے ذمہ ہے اور تیرے خیال کے مان و تھکا اور کائنات کا میں ذمہ دار ہوں صفوان نے میر کو سواری دی اس کے بے سامان میرا کیا اور میر کی تلواریں پر بھٹ کر گیا اور اس کو زہر کا بھجوا دیا گیا۔ میر

صفوان سے کہتا ہوں کہ تیرا رنک تو مجھے چھپا ہے مگر میرے بیٹے طیب بن ابی اسیر نبوی کے دروازے پر اتار اور اپنی سواری کو باندھ دیا اور تلواریں ہاتھ میں لے کر رسول اکرم ﷺ کا قصد کیا۔ طارق اعظم نے جب میر کو من قبیح ارادہ سے آئے دیکھا تو اس کو بکڑ کر بارگاہ نبوت میں پیش کر دیا۔ حضور علیہ السلام نے میر سے پوچھا تو اس نے ارادہ سے آیا ہے میر نے کہا میں اپنے قیدی کے پاس آیا ہوں جہاں آپ کے پاس ہے آپ نے فرمایا کتنا تو کس نیت سے آیا ہے؟ میر نے کہا میں اپنے قیدی کے بارے میں آیا ہوں۔ آپ نے فرمایا تو نے مقام حرم کے پاس صفوان کے ساتھ کیا شرط طے کی تھی؟ میر بن کر ڈر گیا اور اس نے پوچھا میں نے صفوان سے کیا شرط طے کی تھی؟ آپ نے فرمایا تو نے صفوان کو اس شرط سے میر سے گلے پر اجماعت کیا تھا کہ وہ تیری اولاد کا سکنفل رہے اور تیرا قرض ادا کر دے لیکن خدا تعالیٰ نے تمہارے ابن ناپاک حرام کو خاک میں ملا دیا میر نے یہ سن کر کہا اللہ اللہ رسول اللہ! تحقیق گفتگو میر سے اور صفوان کے درمیان جبر میں ہوئی اور اس گفتگو کو میر سے اور صفوان کے ساتھ تیسرا کوئی نہ جانتا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو اس گفتگو کی خبر دے دی میں اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول پر ایمان لایا۔ مگر کہ کی طرف پلٹ کر گیا اور اس نے لوگوں کو دعوت اسلام دی اس کے ہاتھ پر بہت سے آدمی مسلمان ہوئے۔ پھر حضور علیہ السلام نے صحابہ کرام کو فرمایا اسے دین کی باتیں سکھاؤ اور اسے قیدی چھوڑ دو۔ (رواہ ابی نعیم و الطبرانی)

حافظہ حضرت میر رضی اللہ عنہ کو دولت اسلام صرف اسی مجروحہ سے نصیب ہوئی یعنی نبی امیہ سے اور وہ بھی ایسا مجروحہ اسے اور اس کے راز دان کو معلوم تھا۔ لیکن جب دیکھا کہ رسول اللہ ﷺ نے نہ صرف اسکا راز فاش فرمایا بلکہ وہ جبکہ وقت بھی بتا دیا جس دن انہوں نے اپنے راز دان سے شرط طے کی لیکن آج اس عقیدہ کو شرک سے تعبیر کیا جاتا ہے۔ اس سے اندازہ لگائیں کہ یہ تحریک اسلام دشمنی ہے یا کھلاوہ مگر طرف یہ کہ نہ صرف میر رضی اللہ عنہ بلکہ ہر خوش قسمت شخص کو اسی عقیدہ کی بدولت اسلام کی دولت نصیب ہوئی۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب  
کتبہ فیض احمد اکی رضوی فخری

مسئلہ ۵۱

کیا حضور علیہ السلام کو ماکان و ما یحیون کا علم تھا؟











آیت: لیذیل المومنین والمومنات الخ (یعنی ۲۴-۲۵-۲۶ ص ۱۰)

١٠ : بشر المومنين و المومنات بان لهم من الله فضلا كبيرا

(- 100) = 100

ہر طرح یہ عقول نے موعودؑ کو آپ سے سمجھا دیا آپ نے فرمایا: "تمہارا یہ ہکا بکا قول کہ: 'میں نے اس کے لئے کچھ نہیں کیا'۔ یہ سب آپ کا آپ کا۔" موعودؑ نے فرمایا: "میں نے کچھ نہیں کیا۔" آپ نے فرمایا: "میں نے کچھ نہیں کیا۔" آپ نے فرمایا: "میں نے کچھ نہیں کیا۔"

والله تعالى اعلم بالصواب

ترجمہ فیض احمد و بی بی حسرت۔

070 11-11-61

محدث عالمبر محلّی مسجد میں دس بیس برس بعد اس وقت حضرت جسدِ مقدسہ مبارک آتربغا! کہ تو وہاں آج یہ محل کاراج کو یعنی نوجھ ہمارے کے شکر کے اور رحمت کے شکر کے میں مل جاتا ہے آج آپ سے سنا کر مایہ سب یہ کرامت بھی اللہ عظیم نے نہ کیا۔ مگر اس سال پھل میں کی سوئی تو حضور ﷺ نے فرما کر جو تم آرتے تھے وہی آ رہا۔ اللہ اعلم ہامور دہا کم جتنی تم ہی اپنی باتیں مجھ سے زیادہ جانتے ہو۔ اعلیٰ سر طرف حضور ﷺ سے خود آپ سے علم غیب کی کمی فرمائی؟

سائنس ہر فراہم حیدر آباد

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

یہ تعلیم حضور ﷺ کی تفرق واداء قواعد پر مبنی تھی اور اس میں منع فرما دینے سے پہلے ہی روبرو کوکل کی ترغیب کی تھی۔ شیخ سوئی کاٹوں کے لئے اڑکھ سادیاں اور صابن مانتے، ۲۰۱ فیصلہ کرتے، قادیانوں کی بحث سے ہمیشہ پہلے سکھ سکھ ہو جاتے، مگر اس وقت اندھ بہسب مہجروں سے ہم پناہ نہ تھے۔

یہودیوں نے یہودیوں کے لئے ایک مذہبی اور اخلاقی تعلیم کا ایک نیا دور شروع کیا۔ یہودیوں نے ایک نیا مذہبی اور اخلاقی تعلیم کا ایک نیا دور شروع کیا۔ یہودیوں نے ایک نیا مذہبی اور اخلاقی تعلیم کا ایک نیا دور شروع کیا۔

مکمل

الحيوات يعون المليك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

تو کہنے لگا: ہاں! یہ سب تو میری ہی خواہش تھی۔ میں نے یہ سب کیا ہے۔ اب تو میری زندگی بے مقصد ہو گئی ہے۔ میں نے یہ سب کیا ہے۔ اب تو میری زندگی بے مقصد ہو گئی ہے۔

یہی وہ شخص ہے جس نے ایک بار کہا تھا کہ میں نے اپنے

لازمیہ کے لیے حکم کی ضرورت ہے۔

رہا ہے۔ نہ تو میں نے اپنے کسی دوست کو نہیں دیکھا ہے نہ کسی سے  
 ملنے کو کہہ سکتا ہوں۔

۱۰۰

[illegible]

موسیقی

۱۰۱- صاحب نیاق پادشاه متخلص فرمایہ تم اپنی سکاوی و خوش چاہ۔  
سالمی قوی اسرہ شدہ کی کہ ۱۲۳۸ ہجری فرماتے ہیں  
فلو ہیسو علی مقاصد اسے از مستین رجح الخجل حائلہ الاول و فی القصۃ اشارۃ الی

الذکر کل و عدم المبالغۃ فی الاسباب و غفلۃ و باب المعالجات من الاسباب  
مطلب یہ کہ اگر دو سال دو سال مہر کرتے تو بخور کی بجائے تاجیر کی ہی برتور و اگر تیس دن قصہ میں  
نار ہے تو کل اور عدم مبالغۃ فی الاسباب کی طرف اور چونکہ بعض نے صحابہ کرام میں سے جو ادب معانی

۱۔ انہی کے کام پر ترقیہ و نامہ ہمیشہ سے تھے کی محنت اخلاقی پرانی اور مضبوط <sup>۱۸۸۵</sup> نے یہ کہہ کر  
تو اپنی زبان سے کہا کہ جو ایسی نوا اچھی ہے حلقی کا ہر فرما کی اور یہ حکم کوئی دوسری ایسی سے تو نہ پاسیں۔ جس  
۲۔ ۱۔ ۲۔ ۳۔ ۴۔ ۵۔ ۶۔ ۷۔ ۸۔ ۹۔ ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۲۔ ۱۳۔ ۱۴۔ ۱۵۔ ۱۶۔ ۱۷۔ ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۵۔ ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹۔ ۳۰۔ ۳۱۔ ۳۲۔ ۳۳۔ ۳۴۔ ۳۵۔ ۳۶۔ ۳۷۔ ۳۸۔ ۳۹۔ ۴۰۔ ۴۱۔ ۴۲۔ ۴۳۔ ۴۴۔ ۴۵۔ ۴۶۔ ۴۷۔ ۴۸۔ ۴۹۔ ۵۰۔ ۵۱۔ ۵۲۔ ۵۳۔ ۵۴۔ ۵۵۔ ۵۶۔ ۵۷۔ ۵۸۔ ۵۹۔ ۶۰۔ ۶۱۔ ۶۲۔ ۶۳۔ ۶۴۔ ۶۵۔ ۶۶۔ ۶۷۔ ۶۸۔ ۶۹۔ ۷۰۔ ۷۱۔ ۷۲۔ ۷۳۔ ۷۴۔ ۷۵۔ ۷۶۔ ۷۷۔ ۷۸۔ ۷۹۔ ۸۰۔ ۸۱۔ ۸۲۔ ۸۳۔ ۸۴۔ ۸۵۔ ۸۶۔ ۸۷۔ ۸۸۔ ۸۹۔ ۹۰۔ ۹۱۔ ۹۲۔ ۹۳۔ ۹۴۔ ۹۵۔ ۹۶۔ ۹۷۔ ۹۸۔ ۹۹۔ ۱۰۰۔ ۱۰۱۔ ۱۰۲۔ ۱۰۳۔ ۱۰۴۔ ۱۰۵۔ ۱۰۶۔ ۱۰۷۔ ۱۰۸۔ ۱۰۹۔ ۱۱۰۔ ۱۱۱۔ ۱۱۲۔ ۱۱۳۔ ۱۱۴۔ ۱۱۵۔ ۱۱۶۔ ۱۱۷۔ ۱۱۸۔ ۱۱۹۔ ۱۲۰۔ ۱۲۱۔ ۱۲۲۔ ۱۲۳۔ ۱۲۴۔ ۱۲۵۔ ۱۲۶۔ ۱۲۷۔ ۱۲۸۔ ۱۲۹۔ ۱۳۰۔ ۱۳۱۔ ۱۳۲۔ ۱۳۳۔ ۱۳۴۔ ۱۳۵۔ ۱۳۶۔ ۱۳۷۔ ۱۳۸۔ ۱۳۹۔ ۱۴۰۔ ۱۴۱۔ ۱۴۲۔ ۱۴۳۔ ۱۴۴۔ ۱۴۵۔ ۱۴۶۔ ۱۴۷۔ ۱۴۸۔ ۱۴۹۔ ۱۵۰۔ ۱۵۱۔ ۱۵۲۔ ۱۵۳۔ ۱۵۴۔ ۱۵۵۔ ۱۵۶۔ ۱۵۷۔ ۱۵۸۔ ۱۵۹۔ ۱۶۰۔ ۱۶۱۔ ۱۶۲۔ ۱۶۳۔ ۱۶۴۔ ۱۶۵۔ ۱۶۶۔ ۱۶۷۔ ۱۶۸۔ ۱۶۹۔ ۱۷۰۔ ۱۷۱۔ ۱۷۲۔ ۱۷۳۔ ۱۷۴۔ ۱۷۵۔ ۱۷۶۔ ۱۷۷۔ ۱۷۸۔ ۱۷۹۔ ۱۸۰۔ ۱۸۱۔ ۱۸۲۔ ۱۸۳۔ ۱۸۴۔ ۱۸۵۔ ۱۸۶۔ ۱۸۷۔ ۱۸۸۔ ۱۸۹۔ ۱۹۰۔ ۱۹۱۔ ۱۹۲۔ ۱۹۳۔ ۱۹۴۔ ۱۹۵۔ ۱۹۶۔ ۱۹۷۔ ۱۹۸۔ ۱۹۹۔ ۲۰۰۔ ۲۰۱۔ ۲۰۲۔ ۲۰۳۔ ۲۰۴۔ ۲۰۵۔ ۲۰۶۔ ۲۰۷۔ ۲۰۸۔ ۲۰۹۔ ۲۱۰۔ ۲۱۱۔ ۲۱۲۔ ۲۱۳۔ ۲۱۴۔ ۲۱۵۔ ۲۱۶۔ ۲۱۷۔ ۲۱۸۔ ۲۱۹۔ ۲۲۰۔ ۲۲۱۔ ۲۲۲۔ ۲۲۳۔ ۲۲۴۔ ۲۲۵۔ ۲۲۶۔ ۲۲۷۔ ۲۲۸۔ ۲۲۹۔ ۲۳۰۔ ۲۳۱۔ ۲۳۲۔ ۲۳۳۔ ۲۳۴۔ ۲۳۵۔ ۲۳۶۔ ۲۳۷۔ ۲۳۸۔ ۲۳۹۔ ۲۴۰۔ ۲۴۱۔ ۲۴۲۔ ۲۴۳۔ ۲۴۴۔ ۲۴۵۔ ۲۴۶۔ ۲۴۷۔ ۲۴۸۔ ۲۴۹۔ ۲۵۰۔ ۲۵۱۔ ۲۵۲۔ ۲۵۳۔ ۲۵۴۔ ۲۵۵۔ ۲۵۶۔ ۲۵۷۔ ۲۵۸۔ ۲۵۹۔ ۲۶۰۔ ۲۶۱۔ ۲۶۲۔ ۲۶۳۔ ۲۶۴۔ ۲۶۵۔ ۲۶۶۔ ۲۶۷۔ ۲۶۸۔ ۲۶۹۔ ۲۷۰۔ ۲۷۱۔ ۲۷۲۔ ۲۷۳۔ ۲۷۴۔ ۲۷۵۔ ۲۷۶۔ ۲۷۷۔ ۲۷۸۔ ۲۷۹۔ ۲۸۰۔ ۲۸۱۔ ۲۸۲۔ ۲۸۳۔ ۲۸۴۔ ۲۸۵۔ ۲۸۶۔ ۲۸۷۔ ۲۸۸۔ ۲۸۹۔ ۲۹۰۔ ۲۹۱۔ ۲۹۲۔ ۲۹۳۔ ۲۹۴۔ ۲۹۵۔ ۲۹۶۔ ۲۹۷۔ ۲۹۸۔ ۲۹۹۔ ۳۰۰۔ ۳۰۱۔ ۳۰۲۔ ۳۰۳۔ ۳۰۴۔ ۳۰۵۔ ۳۰۶۔ ۳۰۷۔ ۳۰۸۔ ۳۰۹۔ ۳۱۰۔ ۳۱۱۔ ۳۱۲۔ ۳۱۳۔ ۳۱۴۔ ۳۱۵۔ ۳۱۶۔ ۳۱۷۔ ۳۱۸۔ ۳۱۹۔ ۳۲۰۔ ۳۲۱۔ ۳۲۲۔ ۳۲۳۔ ۳۲۴۔ ۳۲۵۔ ۳۲۶۔ ۳۲۷۔ ۳۲۸۔ ۳۲۹۔ ۳۳۰۔ ۳۳۱۔ ۳۳۲۔ ۳۳۳۔ ۳۳۴۔ ۳۳۵۔ ۳۳۶۔ ۳۳۷۔ ۳۳۸۔ ۳۳۹۔ ۳۴۰۔ ۳۴۱۔ ۳۴۲۔ ۳۴۳۔ ۳۴۴۔ ۳۴۵۔ ۳۴۶۔ ۳۴۷۔ ۳۴۸۔ ۳۴۹۔ ۳۵۰۔ ۳۵۱۔ ۳۵۲۔ ۳۵۳۔ ۳۵۴۔ ۳۵۵۔ ۳۵۶۔ ۳۵۷۔ ۳۵۸۔ ۳۵۹۔ ۳۶۰۔ ۳۶۱۔ ۳۶۲۔ ۳۶۳۔ ۳۶۴۔ ۳۶۵۔ ۳۶۶۔ ۳۶۷۔ ۳۶۸۔ ۳۶۹۔ ۳۷۰۔ ۳۷۱۔ ۳۷۲۔ ۳۷۳۔ ۳۷۴۔ ۳۷۵۔ ۳۷۶۔ ۳۷۷۔ ۳۷۸۔ ۳۷۹۔ ۳۸۰۔ ۳۸۱۔ ۳۸۲۔ ۳۸۳۔ ۳۸۴۔ ۳۸۵۔ ۳۸۶۔ ۳۸۷۔ ۳۸۸۔ ۳۸۹۔ ۳۹۰۔ ۳۹۱۔ ۳۹۲۔ ۳۹۳۔ ۳۹۴۔ ۳۹۵۔ ۳۹۶۔ ۳۹۷۔ ۳۹۸۔ ۳۹۹۔ ۴۰۰۔ ۴۰۱۔ ۴۰۲۔ ۴۰۳۔ ۴۰۴۔ ۴۰۵۔ ۴۰۶۔ ۴۰۷۔ ۴۰۸۔ ۴۰۹۔ ۴۱۰۔ ۴۱۱۔ ۴۱۲۔ ۴۱۳۔ ۴۱۴۔ ۴۱۵۔ ۴۱۶۔ ۴۱۷۔ ۴۱۸۔ ۴۱۹۔ ۴۲۰۔ ۴۲۱۔ ۴۲۲۔ ۴۲۳۔ ۴۲۴۔ ۴۲۵۔ ۴۲۶۔ ۴۲۷۔ ۴۲۸۔ ۴۲۹۔ ۴۳۰۔ ۴۳۱۔ ۴۳۲۔ ۴۳۳۔ ۴۳۴۔ ۴۳۵۔ ۴۳۶۔ ۴۳۷۔ ۴۳۸۔ ۴۳۹۔ ۴۴۰۔ ۴۴۱۔ ۴۴۲۔ ۴۴۳۔ ۴۴۴۔ ۴۴۵۔ ۴۴۶۔ ۴۴۷۔ ۴۴۸۔ ۴۴۹۔ ۴۵۰۔ ۴۵۱۔ ۴۵۲۔ ۴۵۳۔ ۴۵۴۔ ۴۵۵۔ ۴۵۶۔ ۴۵۷۔ ۴۵۸۔ ۴۵۹۔ ۴۶۰۔ ۴۶۱۔ ۴۶۲۔ ۴۶۳۔ ۴۶۴۔ ۴۶۵۔ ۴۶۶۔ ۴۶۷۔ ۴۶۸۔ ۴۶۹۔ ۴۷۰۔ ۴۷۱۔ ۴۷۲۔ ۴۷۳۔ ۴۷۴۔ ۴۷۵۔ ۴۷۶۔ ۴۷۷۔ ۴۷۸۔ ۴۷۹۔ ۴۸۰۔ ۴۸۱۔ ۴۸۲۔ ۴۸۳۔ ۴۸۴۔ ۴۸۵۔ ۴۸۶۔ ۴۸۷۔ ۴۸۸۔ ۴۸۹۔ ۴۹۰۔ ۴۹۱۔ ۴۹۲۔ ۴۹۳۔ ۴۹۴۔ ۴۹۵۔ ۴۹۶۔ ۴۹۷۔ ۴۹۸۔ ۴۹۹۔ ۵۰۰۔ ۵۰۱۔ ۵۰۲۔ ۵۰۳۔ ۵۰۴۔ ۵۰۵۔ ۵۰۶۔ ۵۰۷۔ ۵۰۸۔ ۵۰۹۔ ۵۱۰۔ ۵۱۱۔ ۵۱۲۔ ۵۱۳۔ ۵۱۴۔ ۵۱۵۔ ۵۱۶۔ ۵۱۷۔ ۵۱۸۔ ۵۱۹۔ ۵۲۰۔ ۵۲۱۔ ۵۲۲۔ ۵۲۳۔ ۵۲۴۔ ۵۲۵۔ ۵۲۶

لاوی : "نہ تو راست اور ہمہ درہمہ گارہائی دے و آخرت  
 میں صدق سمجھائی۔" "ہمہ درہمہ گارہائی دے و آخرت  
 میں صدق سمجھائی۔" "ہمہ درہمہ گارہائی دے و آخرت  
 میں صدق سمجھائی۔"

ان کا کہنا ہے کہ ہم نے اس کے بارے میں کچھ نہیں سنا ہے۔

[illegible]

مسئلہ ۶۳

[illegible]

والله تعالى اعلم بالصواب

[illegible]

الحواشي على الملوك العرب والفرس والهنود واليونان والرومان والفرنج والترك والهندوس واليهود والمسلمين والصابئة والمجوس والزرادشتية والمانوية والنبوية والديانات القديمة والحديثة

کے لیے دل کے رنگ بیکہ ایسی جگہوں کی تلاش حقیقت

- ۱۶ - ۳۰ مئی ۱۹۴۷ء

شادی کے دن سے شروع میں ملاقاتیں یہاں تک کہ کوثر شادی کا راز مجھے بتا دیا۔

ہم درجہ فی لامر تھی۔ اے مشورہ دہ۔ تے تجھے ہم میں ایسا ہوتا تھا کہ سب کی پیار سے  
 سے یہ خود سہم سے مت سنی۔ عین رہے۔ اے افسوس و اہم سے کوئی۔

و اللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

[illegible]

الجواب يعون الملك الوهيب اللهم هداية الحق والصواب

معاد اللہ! سپید پیر پر بار ہوا جو ہے گویہ کوئی حمد ہے جس کا سراں کا جو ہے پناہ! بندہ آپ کے















فائدہ یہ ہے کہ جو شخص اس کتاب کو پڑھے وہ اس کی طرف سے بہت فائدہ حاصل کرے گا۔

موسوی دیوبندی وہابی کی کتاب میں جو کچھ لکھا ہے اس سے بہت فائدہ حاصل کرے گا۔

اس کتاب میں جو کچھ لکھا ہے اس سے بہت فائدہ حاصل کرے گا۔

فائدہ یہ ہے کہ جو شخص اس کتاب کو پڑھے وہ اس کی طرف سے بہت فائدہ حاصل کرے گا۔

فائدہ یہ ہے کہ جو شخص اس کتاب کو پڑھے وہ اس کی طرف سے بہت فائدہ حاصل کرے گا۔

اس کتاب میں جو کچھ لکھا ہے اس سے بہت فائدہ حاصل کرے گا۔

فائدہ یہ ہے کہ جو شخص اس کتاب کو پڑھے وہ اس کی طرف سے بہت فائدہ حاصل کرے گا۔

فائدہ یہ ہے کہ جو شخص اس کتاب کو پڑھے وہ اس کی طرف سے بہت فائدہ حاصل کرے گا۔

اس کتاب میں جو کچھ لکھا ہے اس سے بہت فائدہ حاصل کرے گا۔

اس کتاب میں جو کچھ لکھا ہے اس سے بہت فائدہ حاصل کرے گا۔

فائدہ یہ ہے کہ جو شخص اس کتاب کو پڑھے وہ اس کی طرف سے بہت فائدہ حاصل کرے گا۔

فائدہ یہ ہے کہ جو شخص اس کتاب کو پڑھے وہ اس کی طرف سے بہت فائدہ حاصل کرے گا۔

اس کتاب میں جو کچھ لکھا ہے اس سے بہت فائدہ حاصل کرے گا۔

اس کتاب میں جو کچھ لکھا ہے اس سے بہت فائدہ حاصل کرے گا۔

فائدہ یہ ہے کہ جو شخص اس کتاب کو پڑھے وہ اس کی طرف سے بہت فائدہ حاصل کرے گا۔

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ ۝ اِنَّ اَبَاسَ صَوْلَةَ الْمُتَّقِينَ عَلَيْهِمْ صَلَواتُكَ مِنْ غَافِلِيكَ وَ مِنْ  
بَنَاتِي بِعَدَدِكَ مَا خَالِصًا عَدَدُكَ فَهَلْ سَمِعَ صَوْلَةَ اَهْلِ مَحَبَّتِي وَ اَعْرَفَهَا وَ تَعَرَّضَ عَلَيَّ  
صَوْلَةً اَنْتَ اَعْلَمُ بِهَا عَرَبِيَّ مُحَمَّدٍ

١٠٠٠

نور محمد بن عبدالمجید علیہ الرحمہ کی تصانیف

شماره اول - بهار ۱۳۵۷ - شماره مسلسل ۱

مجله علمی و ادبی

تأسیس و انتشار در تهران

دانشگاه تهران

فاحتسب من محسن : من : حول : لا حد له . حتى : حتى : محله : روحه و  
 انه : بصراف : و بصر : حيث : له : في : قطار : الارض : و في : الملكوت : و هو : به : التي : كان  
 عليها : قبل : و قلله : لم : يبدل : منه : شيء : و انه : عيب : عن : الامصار : كما : غبت : الجنة : مع  
 كونهم : حياء : باحسان : فاذ : اواز : له : دفع : الحجاب : عن : اواز : اكرامه : موزينه : رأه : على  
 حسنه : من : هو : عليها

[illegible][illegible]

۱۔ یہی وہی ہے جو کہ اس کے لئے ہے۔  
۲۔ یہی وہی ہے جو کہ اس کے لئے ہے۔  
۳۔ یہی وہی ہے جو کہ اس کے لئے ہے۔  
۴۔ یہی وہی ہے جو کہ اس کے لئے ہے۔  
۵۔ یہی وہی ہے جو کہ اس کے لئے ہے۔  
۶۔ یہی وہی ہے جو کہ اس کے لئے ہے۔  
۷۔ یہی وہی ہے جو کہ اس کے لئے ہے۔  
۸۔ یہی وہی ہے جو کہ اس کے لئے ہے۔  
۹۔ یہی وہی ہے جو کہ اس کے لئے ہے۔  
۱۰۔ یہی وہی ہے جو کہ اس کے لئے ہے۔

[illegible]

۱۔ یہ کہ وہ اپنے آپ کو ایک نیک انسان سمجھتا ہے۔  
 ۲۔ یہ کہ وہ اپنے آپ کو ایک نیک انسان سمجھتا ہے۔  
 ۳۔ یہ کہ وہ اپنے آپ کو ایک نیک انسان سمجھتا ہے۔  
 ۴۔ یہ کہ وہ اپنے آپ کو ایک نیک انسان سمجھتا ہے۔  
 ۵۔ یہ کہ وہ اپنے آپ کو ایک نیک انسان سمجھتا ہے۔  
 ۶۔ یہ کہ وہ اپنے آپ کو ایک نیک انسان سمجھتا ہے۔  
 ۷۔ یہ کہ وہ اپنے آپ کو ایک نیک انسان سمجھتا ہے۔  
 ۸۔ یہ کہ وہ اپنے آپ کو ایک نیک انسان سمجھتا ہے۔  
 ۹۔ یہ کہ وہ اپنے آپ کو ایک نیک انسان سمجھتا ہے۔  
 ۱۰۔ یہ کہ وہ اپنے آپ کو ایک نیک انسان سمجھتا ہے۔

[illegible][illegible]

ملفوظہ کاغذی تذکرہ ایسا ہے جو صرف کے صرح ہو رہ

و كذا في حـ يسبح على عده حـ و نه حـ بـ كـ : و يسمى على سـ  
 في القوم قالو : لا يسمى عليه في القعدة لا حـ و في قوله قالو : انما هو على عده  
 استعمده له و الى انه غير مردى عن الالبسة كما فناء فان ذلك من المتعارف في  
 ما رتبهم ليس استغناء و الله تعالى اعلم .

۱- تعهد به رعایت قوانین و مقررات  
 ۲- تعهد به رعایت حقوق و منافع دیگران  
 ۳- تعهد به رعایت حقوق و منافع خود  
 ۴- تعهد به رعایت حقوق و منافع جامعه

وَبَشِّرِ الصَّالِحِينَ الَّذِينَ إِذَا أُتُوا بِالْحَبَرِ مِنْ رَبِّكَ قَالُوا هَذَا مِنْ عِنْدِ رَبِّنَا وَمَا هُوَ إِلَّا تَعْلِيمٌ مِمَّا قَدْ عَلِمْنَا  
تَوَحُّدِ بِنَهَادَةِ اللَّهِ وَرَسُولِهِ ﷺ لَهُ يَحْمِلُ قِيلَ الْكَفَرِ  
تَأْمَنُ مِنْهُ (وَقَوْلُهُ بِكُفْرٍ) لِأَنَّهُ اعْتَقَدَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَالِمُ الْغَيْبِ فَإِنْ فِي  
الْبَاطِلِ حَاجَةٌ وَفِي الْحَقِّ ذِكْرٌ فِي الْمَلْعُوقِ بِهِ لَا بِكُفْرٍ لِأَنَّ الْأَشْيَاءَ نَعَرُصَ عَلَى رُوحِ  
سَيِّئَةٍ وَرَأْسِ مَعْرِفَةٍ بِغَيْرِ الْعَبْدِ لِيَدْعُوَ عَلَيْهِ لَعْنٌ فَلَا يَطْفِئُ غَمِي  
بِهِ حُدُودَ الْأَمْرِ بِشَيْءٍ مِنْ رَسُولِ

[illegible]

وفي مقصودنا ونصحت به لأميركم لأننا نعلمه شديد السداد  
وهو ليس يعرفه غيرنا لأننا نذكره كثير

[illegible]

حاصله ان دعویٰ تہم معارضۂ کشتی القمر بکتریت، لا د'امہ ذیک صریحا  
او دلالتہ الی سبب من اللہ کو حق والیاء۔

وَفِيهَا كَلِمَاتٌ غَيْرُ الْإِنشَاءِ لَا يَعْلَمُ مَا أَرَادَ اللَّهُ تَعَالَى لَهُ وَمَا لَانَ إِذْ أَرَادَ تَعَالَى







































(۲۱) امام شافعی رحمہ اللہ نے فرمایا ہے کہ مولد کے روزے میں سے ایک روزہ روزہ نماز کے روزے میں سے ایک روزہ روزہ ہجرت کے روزے میں سے ایک روزہ روزہ ہے۔

و لا یزال ہذا لاسلام یحییٰ منہ مولد علیہ الطہور و سیدہ و معین  
الاولیاء و یصلون فی لیلہ بواغ الصدقات و یظہرون التمریز و یریدون فی  
المرات یصلون مولد الکرب و یظہر عینیہ من برکتہ کل فصل عمہ و عبا  
حرب من حواصہ امن فی ذلک اللیل و یشری عجمۃ بیل لبعیہ و المراد فرحم  
اللہ امر التحد لیلالی شہر مولدہ المبارک العباد انیکون سعد علی من فی قلبہ مرضی  
و عباد۔

(۲۲) امام شافعی رحمہ اللہ نے فرمایا ہے کہ مولد کے روزے میں سے ایک روزہ روزہ نماز کے روزے میں سے ایک روزہ روزہ ہجرت کے روزے میں سے ایک روزہ روزہ ہے۔  
یعنی حضور ﷺ کی ولادت کے روزے میں سے ایک روزہ روزہ نماز کے روزے میں سے ایک روزہ روزہ ہجرت کے روزے میں سے ایک روزہ روزہ ہے۔  
و فی لیلہ مولدہ مبارکہ یصلون فی لیلہ بواغ الصدقات و یظہرون التمریز و یریدون فی  
المرات یصلون مولد الکرب و یظہر عینیہ من برکتہ کل فصل عمہ و عبا  
حرب من حواصہ امن فی ذلک اللیل و یشری عجمۃ بیل لبعیہ و المراد فرحم  
اللہ امر التحد لیلالی شہر مولدہ المبارک العباد انیکون سعد علی من فی قلبہ مرضی  
و عباد۔

(۲۳) امام شافعی رحمہ اللہ نے فرمایا ہے کہ مولد کے روزے میں سے ایک روزہ روزہ نماز کے روزے میں سے ایک روزہ روزہ ہجرت کے روزے میں سے ایک روزہ روزہ ہے۔

و من معظمہ عمل المولد اذا لم یکن فیہ مکر فان الامام السیوطی یستحب لنا  
شہار الشکر لمولدہ علیہ السلام

(۲۴) امام شافعی رحمہ اللہ نے فرمایا ہے کہ مولد کے روزے میں سے ایک روزہ روزہ نماز کے روزے میں سے ایک روزہ روزہ ہجرت کے روزے میں سے ایک روزہ روزہ ہے۔  
یعنی حضور ﷺ کی ولادت کے روزے میں سے ایک روزہ روزہ نماز کے روزے میں سے ایک روزہ روزہ ہجرت کے روزے میں سے ایک روزہ روزہ ہے۔

و قد استخرج لہ لحافظ ابن حجر اصلا من المسند و کذا لحافظ السیوطی ورد  
علی من قالہ ان عمل المولد مدعۃ مضموعۃ

(۲۵) امام شافعی رحمہ اللہ نے فرمایا ہے کہ مولد کے روزے میں سے ایک روزہ روزہ نماز کے روزے میں سے ایک روزہ روزہ ہجرت کے روزے میں سے ایک روزہ روزہ ہے۔  
یعنی حضور ﷺ کی ولادت کے روزے میں سے ایک روزہ روزہ نماز کے روزے میں سے ایک روزہ روزہ ہجرت کے روزے میں سے ایک روزہ روزہ ہے۔

احمر بن سید الوالد قال کنت اصنع فی ایام المولد طعاما صلیۃ یا لیلی ﷺ فلم  
یشح لی من السیر شیء اصنع طعاما فلم اجد الا حصصا مقلبا فصمتہ بین الناس  
فرأبہ رتہ بین یدہ ہدد لحضض متبہحا بشما

(۲۶) امام شافعی رحمہ اللہ نے فرمایا ہے کہ مولد کے روزے میں سے ایک روزہ روزہ نماز کے روزے میں سے ایک روزہ روزہ ہجرت کے روزے میں سے ایک روزہ روزہ ہے۔  
یعنی حضور ﷺ کی ولادت کے روزے میں سے ایک روزہ روزہ نماز کے روزے میں سے ایک روزہ روزہ ہجرت کے روزے میں سے ایک روزہ روزہ ہے۔

قل بفضل اللہ و برحمۃ لیلالک قلبہر حوا

(۲۷) امام شافعی رحمہ اللہ نے فرمایا ہے کہ مولد کے روزے میں سے ایک روزہ روزہ نماز کے روزے میں سے ایک روزہ روزہ ہجرت کے روزے میں سے ایک روزہ روزہ ہے۔

فائدہ مولد کے روزے میں سے ایک روزہ روزہ نماز کے روزے میں سے ایک روزہ روزہ ہجرت کے روزے میں سے ایک روزہ روزہ ہے۔  
یعنی حضور ﷺ کی ولادت کے روزے میں سے ایک روزہ روزہ نماز کے روزے میں سے ایک روزہ روزہ ہجرت کے روزے میں سے ایک روزہ روزہ ہے۔

و ذکر جو روزہ روزہ  
یعنی حضور ﷺ کی ولادت کے روزے میں سے ایک روزہ روزہ نماز کے روزے میں سے ایک روزہ روزہ ہجرت کے روزے میں سے ایک روزہ روزہ ہے۔

و فی لیلہ مولدہ مبارکہ یصلون فی لیلہ بواغ الصدقات و یظہرون التمریز و یریدون فی  
المرات یصلون مولد الکرب و یظہر عینیہ من برکتہ کل فصل عمہ و عبا  
حرب من حواصہ امن فی ذلک اللیل و یشری عجمۃ بیل لبعیہ و المراد فرحم  
اللہ امر التحد لیلالی شہر مولدہ المبارک العباد انیکون سعد علی من فی قلبہ مرضی  
و عباد۔

(۲۸) امام شافعی رحمہ اللہ نے فرمایا ہے کہ مولد کے روزے میں سے ایک روزہ روزہ نماز کے روزے میں سے ایک روزہ روزہ ہجرت کے روزے میں سے ایک روزہ روزہ ہے۔  
یعنی حضور ﷺ کی ولادت کے روزے میں سے ایک روزہ روزہ نماز کے روزے میں سے ایک روزہ روزہ ہجرت کے روزے میں سے ایک روزہ روزہ ہے۔

فصل حق موسیٰ مکرہ فصامہ (امر بمصامہ) و  
یعنی حضور ﷺ کی ولادت کے روزے میں سے ایک روزہ روزہ نماز کے روزے میں سے ایک روزہ روزہ ہجرت کے روزے میں سے ایک روزہ روزہ ہے۔

و فی لیلہ مولدہ مبارکہ یصلون فی لیلہ بواغ الصدقات و یظہرون التمریز و یریدون فی  
المرات یصلون مولد الکرب و یظہر عینیہ من برکتہ کل فصل عمہ و عبا  
حرب من حواصہ امن فی ذلک اللیل و یشری عجمۃ بیل لبعیہ و المراد فرحم  
اللہ امر التحد لیلالی شہر مولدہ المبارک العباد انیکون سعد علی من فی قلبہ مرضی  
و عباد۔

احمر بن سید الوالد قال کنت اصنع فی ایام المولد طعاما صلیۃ یا لیلی ﷺ فلم  
یشح لی من السیر شیء اصنع طعاما فلم اجد الا حصصا مقلبا فصمتہ بین الناس  
فرأبہ رتہ بین یدہ ہدد لحضض متبہحا بشما

سب میلاد کی عظیم امام محمد شمس طائر احمد بن محمد القضا فی شامی امام بن ابی

سب میلاد کی عظیم امام محمد شمس طائر احمد بن محمد القضا فی شامی امام بن ابی

بن لیمۃ المولد بیدہ ظہورہ ﷺ و لیلہ العید معظۃ لد و ما شرف بظہور ذات







کرنا یہ ہے کہ اس سے پہلے کہ اس کی تعلیم حاصل کی جائے۔ اور اگر وہ شریف اور  
"پ کے فضل و کرم سے متاثر ہو کر اس کی تعلیم حاصل کرے۔"

(حدیث احمد بن حنبلہ ج ۱ ص ۲۵۰)

اس حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے پیروں کو وہاں فرمایا کہ اس سے قبل کہ آپ  
رہا۔ "نعت خواتین" سے (معلوم) اور نعت خواتین پر اس میں (معلوم) یہ ہے کہ یہاں  
پڑا۔ اس کے لیے کہ یہاں بھی چند نعت خواتین کے نام ملتے ہیں۔

**سیدنا حسان و رضی اللہ عنہ** سیدنا حسان رضی اللہ عنہ کے حضور ﷺ نے امت میں  
و ان کے لیے یہ نعتیں پڑھیں اور ان کے لیے یہ نعتیں پڑھیں۔

(۱) **عائشہ** قالت سمعت رسول اللہ ﷺ يقول لحسان ان روح القدس لا يزال  
بوجودک ما بالحدث عن الله ورسوله وقالت وسمعت رسول الله ﷺ يقول لحسان  
حسان فنعی واشتفی (رواہ مسلم)

جی کچھ مسخر میں ہا شہرہ میں سیدنا حسان سے مراد ہے۔ ان کے لیے یہ نعتیں پڑھیں۔ اس سے  
معلوم ہوتا ہے کہ اس سے پہلے کہ اس کے ساتھ جی میں ہوا۔ اس سے مراد ہے کہ اس کے ساتھ  
نکتم اندہ اور رسول کی طرف سے مقابلہ کرتے ہوئے رہا۔ اس سے مراد ہے کہ اس کے ساتھ  
اللہ کے لئے کفار کی کجی جس سے شہادت میں اس کو اور خود بھی شہادت میں سب کی کجی ہوئی۔

**حافظہ** جبرائیل علیہ السلام کا حسن بن ثابت رضی اللہ عنہ کو وہاں اس سے کہ جس سے  
پڑنے سے ہی اس کے حضور ﷺ حسان رضی اللہ عنہ کے لئے مسجد شریف میں پڑھواتے تھے۔ اس سے  
معتبر رہے ہیں۔

**انعامات** (۱) حسان رضی اللہ عنہ سے مراد ہے اور اس کے ساتھ ساتھ "ون" سے مراد ہے۔ اس سے  
میں اس نعت خواتین کی حالت کچھ جس کی نعت میں نے لے لی ہے۔ اس سے مراد ہے۔

(۲) **حضور** مراد ہے اللہ ﷺ کی غیب پر نگاہ سے حضرت حسان رضی اللہ عنہ سے مراد ہے۔ اس سے  
تاہیک کی کوئی مثال کوئی معمولی انعام ہے کہ لاکھ لاکھ اور فرشتے تاہیک کر رہے ہیں۔ اس سے مراد ہے۔

ان کو کوئی بڑے عہدے والا نہیں دے فرماں سے نوازے تو دوست خواتین کو کٹا بلکہ دیکھتا ہے۔ اس سے  
"نعت" کے کچھ حضرت عباس رضی اللہ عنہ کے بارے میں منقول ہے کہ

ان العباس بن عبد المطلب مدح النبی ﷺ بابايات علی لافایة بدیعة و مہیا اولہ  
وامت مہیا ولدت لفلان یا عم لکل شامت جابر نک ان الخلافة فی عہدک الی یوم  
الکمال

(حدیث احمد بن حنبلہ ج ۱ ص ۲۵۰)

**حافظہ** یہ نعتیں حضور ﷺ کے حضور پڑھواتے تھے۔ ان کے لیے یہ نعتیں پڑھیں۔ اس سے  
مراد ہے کہ اس سے پہلے کہ اس کے ساتھ جی میں ہوا۔ اس سے مراد ہے کہ اس کے ساتھ  
نکتم اندہ اور رسول کی طرف سے مقابلہ کرتے ہوئے رہا۔ اس سے مراد ہے کہ اس کے ساتھ  
اللہ کے لئے کفار کی کجی جس سے شہادت میں اس کو اور خود بھی شہادت میں سب کی کجی ہوئی۔

**نعت کا انعام صدیقیوں کی حکومت** شرف الہدای کی روایت کے مطابق حضور ﷺ نے  
نعت عباس رضی اللہ عنہ کو نعت پر انعام بخشا کہ اسے کچھ ہر شاعر کا شعار پر انعام دیا جائے جس نے  
اس انعام کے بدلے آپ کی الوداع کے لئے خلافت بخشی اور یہ صرف بعض انہم نہیں بلکہ فقہ سے جڑ کر  
اس کی بات شہ ہے۔ یہ کہ بعد عباس کی حکومت کئی صدیوں اور کہاں سے کہاں تک پہنچی یہاں  
تک کہ سندھ میں کھیزو شاہی اور داری یا است بہ دیکھیں عباس کی خاندان کے دو پوتوں سے ۱۹۵۳ء تک  
نہیں۔

**حلیفہ** سرکارِ کریم ﷺ نے قاعدہ کلیہ کے طور پر یا کہ اشعار اور نعت خواتین پر انعام لانا ہوتا ہے اور یہ  
شہادت الی ہست کے غیب میں ہے کہ نعت خواتین اور شاعروں کو کچھ دینی کام ہے اور دوسری  
نعتیں۔

بہر حال اس سے معلوم ہوتا ہے کہ حضور ﷺ نے قاعدہ کلیہ کو کچھ دینی کام ہے اور دوسری  
نعتیں۔

من قبلہ طلت فی الظلال و فی طہ غطت لبلاد لا نشر مسعود حیث یخصف  
الوری امت و الامم و لا علی

جی کہیں سے نکلے تھے آپ ﷺ نے "نعت خواتین" سے مراد ہے۔ اس سے مراد ہے کہ اس کے ساتھ  
نکتم اندہ اور رسول کی طرف سے مقابلہ کرتے ہوئے رہا۔ اس سے مراد ہے کہ اس کے ساتھ  
اللہ کے لئے کفار کی کجی جس سے شہادت میں اس کو اور خود بھی شہادت میں سب کی کجی ہوئی۔

و غنم بحضرت علیہما من وری حاحہ

جی کہیں سے نکلے تھے آپ ﷺ نے "نعت خواتین" سے مراد ہے۔ اس سے مراد ہے کہ اس کے ساتھ  
نکتم اندہ اور رسول کی طرف سے مقابلہ کرتے ہوئے رہا۔ اس سے مراد ہے کہ اس کے ساتھ  
اللہ کے لئے کفار کی کجی جس سے شہادت میں اس کو اور خود بھی شہادت میں سب کی کجی ہوئی۔

مل بظہ ترک لمعین وفد لحمہ سر او اہلہ العرق

بہر حال اس سے معلوم ہوتا ہے کہ حضور ﷺ نے قاعدہ کلیہ کو کچھ دینی کام ہے اور دوسری  
نعتیں۔

و امت لما ولدت اشرف الارض و ضاقت سورک لافق لمح فی ذلک الضب

و فی النور و سبل الرشاد تخترق و اضاء ملک الوحود و فاح مکا و بترک العیق

جی کہیں سے نکلے تھے آپ ﷺ نے "نعت خواتین" سے مراد ہے۔ اس سے مراد ہے کہ اس کے ساتھ  
نکتم اندہ اور رسول کی طرف سے مقابلہ کرتے ہوئے رہا۔ اس سے مراد ہے کہ اس کے ساتھ  
اللہ کے لئے کفار کی کجی جس سے شہادت میں اس کو اور خود بھی شہادت میں سب کی کجی ہوئی۔

و غنم بحضرت علیہما من وری حاحہ

جی کہیں سے نکلے تھے آپ ﷺ نے "نعت خواتین" سے مراد ہے۔ اس سے مراد ہے کہ اس کے ساتھ  
نکتم اندہ اور رسول کی طرف سے مقابلہ کرتے ہوئے رہا۔ اس سے مراد ہے کہ اس کے ساتھ  
اللہ کے لئے کفار کی کجی جس سے شہادت میں اس کو اور خود بھی شہادت میں سب کی کجی ہوئی۔

من قبلہ طلت فی الظلال و فی طہ غطت لبلاد لا نشر مسعود حیث یخصف  
الوری امت و الامم و لا علی

جی کہیں سے نکلے تھے آپ ﷺ نے "نعت خواتین" سے مراد ہے۔ اس سے مراد ہے کہ اس کے ساتھ  
نکتم اندہ اور رسول کی طرف سے مقابلہ کرتے ہوئے رہا۔ اس سے مراد ہے کہ اس کے ساتھ  
اللہ کے لئے کفار کی کجی جس سے شہادت میں اس کو اور خود بھی شہادت میں سب کی کجی ہوئی۔

و غنم بحضرت علیہما من وری حاحہ

جی کہیں سے نکلے تھے آپ ﷺ نے "نعت خواتین" سے مراد ہے۔ اس سے مراد ہے کہ اس کے ساتھ  
نکتم اندہ اور رسول کی طرف سے مقابلہ کرتے ہوئے رہا۔ اس سے مراد ہے کہ اس کے ساتھ  
اللہ کے لئے کفار کی کجی جس سے شہادت میں اس کو اور خود بھی شہادت میں سب کی کجی ہوئی۔

مل بظہ ترک لمعین وفد لحمہ سر او اہلہ العرق

بہر حال اس سے معلوم ہوتا ہے کہ حضور ﷺ نے قاعدہ کلیہ کو کچھ دینی کام ہے اور دوسری  
نعتیں۔

و امت لما ولدت اشرف الارض و ضاقت سورک لافق لمح فی ذلک الضب

و فی النور و سبل الرشاد تخترق و اضاء ملک الوحود و فاح مکا و بترک العیق

جی کہیں سے نکلے تھے آپ ﷺ نے "نعت خواتین" سے مراد ہے۔ اس سے مراد ہے کہ اس کے ساتھ  
نکتم اندہ اور رسول کی طرف سے مقابلہ کرتے ہوئے رہا۔ اس سے مراد ہے کہ اس کے ساتھ  
اللہ کے لئے کفار کی کجی جس سے شہادت میں اس کو اور خود بھی شہادت میں سب کی کجی ہوئی۔

و غنم بحضرت علیہما من وری حاحہ

جی کہیں سے نکلے تھے آپ ﷺ نے "نعت خواتین" سے مراد ہے۔ اس سے مراد ہے کہ اس کے ساتھ  
نکتم اندہ اور رسول کی طرف سے مقابلہ کرتے ہوئے رہا۔ اس سے مراد ہے کہ اس کے ساتھ  
اللہ کے لئے کفار کی کجی جس سے شہادت میں اس کو اور خود بھی شہادت میں سب کی کجی ہوئی۔





۱۰۱۔ لا دخل لنا في كماله ولا في قدرته...  
 ۱۰۲۔ لا دخل لنا في كماله ولا في قدرته...  
 ۱۰۳۔ لا دخل لنا في كماله ولا في قدرته...

والله تعالى اعلم بالصواب

برائے مکمل ہر مہینہ ۱۳۱۳ھ میں

مسئلہ ۱۰

۱۰۱۔ لا دخل لنا في كماله ولا في قدرته...  
 ۱۰۲۔ لا دخل لنا في كماله ولا في قدرته...

سائل کہہ رہا ہے کہ...

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

۱۰۱۔ لا دخل لنا في كماله ولا في قدرته...  
 ۱۰۲۔ لا دخل لنا في كماله ولا في قدرته...  
 ۱۰۳۔ لا دخل لنا في كماله ولا في قدرته...

۱۰۴۔ لا دخل لنا في كماله ولا في قدرته...

۱۰۵۔ لا دخل لنا في كماله ولا في قدرته...

۱۰۱۔ لا دخل لنا في كماله ولا في قدرته...  
 ۱۰۲۔ لا دخل لنا في كماله ولا في قدرته...

۱۰۳۔ لا دخل لنا في كماله ولا في قدرته...

۱۰۴۔ لا دخل لنا في كماله ولا في قدرته...

۱۰۵۔ لا دخل لنا في كماله ولا في قدرته...

۱۰۶۔ لا دخل لنا في كماله ولا في قدرته...

۱۰۷۔ لا دخل لنا في كماله ولا في قدرته...

۱۰۸۔ لا دخل لنا في كماله ولا في قدرته...

۱۰۹۔ لا دخل لنا في كماله ولا في قدرته...

۱۱۰۔ لا دخل لنا في كماله ولا في قدرته...

۱۱۱۔ لا دخل لنا في كماله ولا في قدرته...

۱۱۲۔ لا دخل لنا في كماله ولا في قدرته...

۱۰۱۔ لا دخل لنا في كماله ولا في قدرته...  
 ۱۰۲۔ لا دخل لنا في كماله ولا في قدرته...

۱۰۳۔ لا دخل لنا في كماله ولا في قدرته...

۱۰۴۔ لا دخل لنا في كماله ولا في قدرته...

۱۰۵۔ لا دخل لنا في كماله ولا في قدرته...

۱۰۶۔ لا دخل لنا في كماله ولا في قدرته...

۱۰۷۔ لا دخل لنا في كماله ولا في قدرته...

۱۰۸۔ لا دخل لنا في كماله ولا في قدرته...

۱۰۹۔ لا دخل لنا في كماله ولا في قدرته...

۱۱۰۔ لا دخل لنا في كماله ولا في قدرته...

۱۱۱۔ لا دخل لنا في كماله ولا في قدرته...

۱۱۲۔ لا دخل لنا في كماله ولا في قدرته...

۱۱۳۔ لا دخل لنا في كماله ولا في قدرته...



















































مجلسه اول در روز پنجشنبه ۱۳۰۴ هجری قمری  
در محل اجتماعات و محاضرات علمیه

بسم الله الرحمن الرحيم  
الحمد لله الذي هدانا لهذا  
ما كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله

لا ترى من صرم نيكه لالة محل بارك حرام موى حاجات اية بسماعها  
والامور بسماعها وفيه دليل لاسدات النبوية الذين يقصدون امورهم اعم بها فلا  
يبادر لمعتهم بالانكار كيلا يعجزهم بركتهم فانهم السادة الاخيار انتهى .

[illegible]

نقل في الترياق عن القوطي اجماع الامه على حرمة هذا الهبة و عسرته القصب  
والرقص و قال ريت فتوى شيخ الاسلام جلال الدين الكرمانى ان يستعمل هذا الرقص  
كافر و من بو عر سجد بتحقيق القاطع لسراع في مو لرقص و لحماص  
يستدعى تعبلا ذكره في عوارف المعارف و احباء العوده و حلاصه ما احاط به  
كمال بشا الرحمة فيما ذكر من الاوجاع للعزالي لصادق و وفاته الى حسن  
الاعمال فهم لا يستمعون لاسي دلاله و بشان اول الاله

[illegible]

قال: امساك الصلوة على سبيل التعظيم طاهر مكروه لان ذلك ينه عبادته  
نعم اه شامي حيد اول لصوت من ٤٩ تحت قوله في البحر صلاته كراهة المتبين

۱- در این کتاب، در هر فصل، ابتدا یک شعر یا حدیث آمده است که به بیان کلی موضوع پرداخته شده است.
 ۲- سپس به بیان مفاهیم و اصطلاحات مربوط به آن موضوع پرداخته شده است.
 ۳- در ادامه، به بیان روش‌های مختلف برای حل مسائل پرداخته شده است.
 ۴- در پایان هر فصل، یک سری تمرینات و مسائل برای محاسبه و درک بهتر مطالب آورده شده است.

تجوز وقد تبعه على مذهبه كثير من الأئمة الكرام ومن تصبب ببيان المجاهدة و  
كتفى في مدان المجاهدة كتابه من الأدب و شغل لمحي و معروف كرحى و ابي  
بريد اسطاني و الصبي بن عيسى و داود طائي و ابي حامد الغضائف حنف ابي ايوب و  
عبد الله بن مبارك و وكيع بن حجاج و ابي بكر التوزي وغيرهم مما لا يحصى فلو  
وجد و ابيه شيعة ما اتبعوه ولا الهدوا به ولا الفتوة وقد قال الأستاذ ابو القاسم  
القشيري في رسالة مع صلواته في مذهبه و مقدمه في هذا الطريقة سمعت الأستاذ ابا  
علي الدقاق يقول اما احداث هذه الطريقة من ابي القاسم نصر بن ابي و قال ابو القاسم  
اما احداثها من الشيعي و هو اخذها من السري اسقطي و هو من معروف لكرحي و هو  
من داود الطائي و هو احد علماء الطريقة من ابي حنيفة و كل منهم ابي عليه و اقر  
بعضه فعدوا نكبا يا حي لم يكن لك امرة حسنة في هؤلاء الماذن الكبار كانوا  
منهم في هذه الافكار و هم هذه الطريقة ارباب الشريعة و الحقيقة و من بعدهم  
في هذا الامر عليهم و كل ما حاتف ما عجمه مرود و صمد - شتات برز  
هم من ابي و باجمعة لما انكر احوال الصوفية الا من جهل حديثهم و قال القشيري  
ثم يكن عصر في مدة الاسلام و شيخ من هذه الطائفة الزينة ذلك الوقت من العلماء  
قد اسلموا لذلك الشيع و تواضعوا له و تباركوا به و لو لا مرته و خصوصه للقوم

لا السالكين أو مرة ثوب آخر، فله المصورات و مختلف المحفوظون في اصناف  
الملائكة الرحمة بما على العبد لشاه عباس الخ تقدم دخول الملائكة اما هو حيث  
كانت صورة معظمه و قال عباس ان الاحاديث معصية المجرم هو ظاهر كلامه غلام  
ان طاهره ان ما لا يؤثر كراهه في الصلوة لا يكره ايقانه و صرح في الصحيح وغيره بان  
لصورة الصغيرة لا يكره في البيت و قال من انه كان على حاتم بن هريرة ذبيحان و لو  
كانت تصح دخول الملائكة كره بقاءه في البيت لانه يكون شر' لبقاء و كما المهاتنه  
كما مر سبي محمدا

۱- در صورتی که در یک سال دو بار بارش اتفاق افتد، در هر بار بارش، ۱۰۰۰ لیتر آب مصرف می‌شود. در صورتی که در یک سال سه بار بارش اتفاق افتد، در هر بار بارش، ۱۰۰۰ لیتر آب مصرف می‌شود. در صورتی که در یک سال چهار بار بارش اتفاق افتد، در هر بار بارش، ۱۰۰۰ لیتر آب مصرف می‌شود.

[illegible]

كراما فالاربء و مشاهدة لانتكره والدى يقتصر و بدين معه توتها فى حباتهم و بعد  
محاتهم لا تفتطع بترجه مكرها يحنى عليه وهو الخاصة

لا يكره ذكر اسمه بعد الجواب فاسد الاعتقاد

تصویرات و دیگر اشعار، معاصر، دو کتاب، شیخ محمد، در کتاب خانہ، آیت سید سلیمان شاہ صاحب رتقہ، عباس

کتب الامر بیکس ۱۵ قس و یکسی تقوم مراد اذعان الامام بساقي بساقي شری  
 حین طلب الامام احمد بن حنبل ان یساله عنی صیوة لا یدری ای سلوة من و  
 عل الامام احمد بن حنبل رضى الله عنه بشیائ ککک حین قال الشیاء هذا و حل  
 عن عن الله تعالی عرو حل فخره ان یودب و ککک بکفیا اذعان الامام احمد بن  
 حنبل لابی حمزة البغدای الصوفی رضى الله عنه و اعفاده حین کان یرسل له دفین  
 الصیائل و بقول ما یعول فی هذا کما سیاتی بیان ذلک فی ترجمة ابی حمزة رضى  
 الله عنه قس یلع فی فهمه الامام احمد و یعرفه ابو حمزة عیة الصیبة یقوم کفی  
 عرف ا تعلم قولی موسی علیه السلام للخصم الی ابک علی ان یعلمی ما علیت  
 یشا و هذا عظیم دلیل علی و حوب طلب الحقیقه کما یجب طلب علم الشریعة و کل  
 عن مقامه یتکلم اسمهم و فی الدرر الصحاح اعلم ان تعلم العالم بکون فرض عن و هر  
 عتد ما یحتاج لینه و فرض کفایة و هو ما زاد علیه لنفع غیره و ملوفا هو اسیر فی  
 نفسه و علم انفسه ان الشاهی تحتہ علم لاحلاق و فی مقدمة بحر الرائق و عوله  
 الامام الاعظم یام معرفة النفس ما لها و ما علیها من الاعتقادات والوجدانیات و  
 العملیات فمعرفة ما لها و ما علیها من الاعتقادات علم الکلام و معرفة ما لها و ما علیها  
 من الوجدانیات هی علم لاحلاق و التصرف و معرفة ما لها و ما علیها من العملیات هی  
 علم الفقه المصطلح - یہاں سب سے بکرین بیت اور استناد

[illegible]



وہی ہے جو ہمیں دیکھ کر کہتا ہے کہ یہ تو میری جگہ ہے۔

[illegible]

عَلَى دَلِيلِهِ لَا عَمَلًا بِقَوْلِهِ عَمَى وَجْهِ التَّقْلِيدِ لَهُ بَلْ لِمَوَافَقَةِ لِمَا آدَى إِلَيْهِ كَشْفُهُ فَرَجَعَ تَقْلِيدَ  
سَلَفِهِ لَوَلِيِّهِ لِلشَّارِعِ لَا تَبَعَهُ وَ مَا نَمُوْلِي يَاعِدُ عَلَمًا إِلَّا الشَّارِعَ وَ يَحُومُ عَلَيْهِ أَنْ يَخْطُو  
حُظُوَّةَ فِي شَيْءٍ لَا يَرَى لَدُنْهُ إِيَّاهُ فِيهِ وَ قَدْ قَالُ مَرَّةً لِسَيِّدِي عَلَى الْمَوْحِصِ رَضِيَ اللَّهُ  
عَنْهُ كَيْفَ صَحَّ تَقْلِيدُ سَيِّدِي وَ رُوحِي وَ مَرْشَدِي عَبْدُ الْقَادِرِ الْجِيلَانِي لِلْإِمَامِ أَحْمَدَ بْنِ  
حَبِيبٍ وَ سَيِّدِ مُحَمَّدِ الْعَسْقَلَانِيِّ لِلْإِمَامِ أَبِي حَنِيفَةَ رَحِمَهُ اللَّهُ عَلَيْهِمَا مَعَ أَشْعَاءِهِمَا  
لَفْظَةِ الْكِبَرِيِّ وَ صَاحِبِ هَذَا الْمَقْصِدِ لَا يَكُونُ مُقْلِدًا لِشَّارِعٍ وَ حَدِّثٍ فَقَالَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ  
قَدْ يَكُونُ ذَلِكَ مِنْهُمَا فَبَلَّ بِنَوْعِهِمَا مَعَ حُرُوجِهِمَا عَنِ التَّقْلِيدِ إِنْ فَاغْلَبَ ذَلِكَ أَنْتَهَى تَو  
بَلَّ فِي شَرْعِيٍّ مَقْصُودًا لِقَوْلِهِمْ إِنْ رَأَى إِمَامًا شَرَعَ فِي شَيْءٍ فَاغْلَبَ ذَلِكَ أَنْتَهَى تَو  
يَسْتَرْطِفُ فِي الْوَلِيِّ إِنْ يَكُونُ مَحْفُوظًا لِمَا يَكُونُ النَّبِيُّ مَعْصُومًا -

ان شاء اللہ الحمد و الشانعت میں یہ سوال نمبر شائع ہوگا۔

444

یہ جانتے ہیں ہمارے بھائی اس مسئلہ پر بارے میں کہ یہ مولوی صاحب یوں کرتے ہیں کہ  
جنگ جمل و طین کے معاملہ میں حضرت امیر معاویہ و حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی جماعت  
وہ اللہ باقی اور ناجی تھے حضرت علی رضی اللہ عنہ کی جماعت حق پر تھی دوسرے مولوی صاحب کا بیان ہے کہ  
اس معاملہ میں فاش رہنا چاہیے کسی ایک جماعت کو ناجی نہ کیا جانا چاہیے بلکہ دونوں جماعتیں قابل احترام  
ہیں اور دونوں حق پر تھیں علانے اہل سنت و جماعت کا اس مسئلہ میں کیا عقیدہ ہے اور فقہی فیصلہ کیا ہے علانے  
اہل سنت و جماعت کے فہم سے آگاہ فرماؤ؟

**مسائل فیض محمدیہ**

**الجواب بعون الملوك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب**

تمام اصحابِ سرامِ رضوانِ ہندوستان کی منہ بول تمغہ عینِ ہدایت کے ستارے ہیں حدیثِ شریف میں امرِ خدا ہے  
صاحبِ کائنات جو ہم لیا بیومِ افتدیم اہلِ ہم

۱۔ حضرت علیؓ نے فرمایا کہ جو شخص اپنے آپ کو خدا کا رسول سمجھے اور اس کی بات نہ مانے اور اس کی راہ نہ چلے وہ ملعون ہے۔

[illegible]

وَكَلِمَةً غَدِيرًا وَمَا وَجَدُوا فِي حَرْوَيْهِمَا زَعْرًا فَهَذَا مَخْرَجُ سَيِّدِ عَلِيٍّ ذِكْرُ حُدُودِهِ  
مِنْ لَعْنَةِ لَأَلَّهِمُ مُحِبِّدُونَ لَهُ <sup>أَلَّهِ</sup> فَتَمَّ مَعَهُ فَدَعَاكَ كَيْدِ بَاحِثِي مَعْدِنِ وَإِنِّي  
مُحِبُّوهُ

[illegible][illegible]

والله تعالى اعلم بالصواب

کتبہ محمد فیض احمد ویسی بنسوی غفرہ میر جمالی الہ آبادی ۱۳۰۵ھ

1944年

[illegible]

**الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب**

تہذیبِ اہلسنت کے مطابق جو شخص حضرت ابوبکرؓ و اولیٰ اعظم رضی اللہ عنہما جن کی فضیلت قطعی  
بہ نصیحت ثابت کرے وہ مذہبِ گمراہ کے تمام اہلسنت و خلعہ میں موردِ مٹا کرین ۱۰۰۰۰ مرتبہ ہے جیسا







۱۔ میں نے اپنے دل سے یہ بات کہہ دی تھی کہ میں نے تم سے کبھی نہیں ملے گا۔  
۲۔ میں نے اپنے دل سے یہ بات کہہ دی تھی کہ میں نے تم سے کبھی نہیں ملے گا۔

دعای بی غلہ بر حسیں میں ہی بکرا اکب لائی بکرا کتاب لا پہلے المومنین میں  
میں بکرا غلہ بر حسیں میں ہی بکرا

[illegible]

نوعی است که در آن:

والله تعالى اعلم بالصواب

کتابہ محمد فیض احمد دہلی غفرلہ ۳۳ راج الاول ۱۳۹۹ھ

2161 *Chama*

[illegible]

صافى عبد الوحيد

الحواب بدون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

یہودی انتہاء پر ہے اس لیے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جس درخت کو ٹٹو یا قاعدہ  
 شوقی بنانا پختہ کر دیا، اس میں بخاری شریف اور مسلم شریف کی تفسیق حدیث قرعہ میں ہے نیز معالم  
 انوار میں بھی یہ حدیث موجود ہے۔ طارق بن عبد الرحمن کہتے ہیں میں حج کے لیے چلا آ رہا تھا میں چند  
 لوگوں کو گھمراہ پڑھتے دیکھا میں نے دریافت کیا یہ کیسی سگد ہے ان کو ان کا جواب دیا کہ وہ امت ہے  
 جہاں رسول کریم ﷺ نے بیت لکھوان لیا، میں بھی یہی عرض کیا یہ امت ہے اس میں یہ جواب آیا اور میں  
 نے کہیں اس انتہاء خارجیوں نے کہا کہ یہ ہے اللہ تعالیٰ بھی بیت الرحمن میں شریعت تھے نبوی

نے مجھ سے فرمایا۔ اللہ لوہے پر علموھا غنیمتوھا لانتم اعلم لفضیحک۔ "ریت ہے۔ اور اسرار  
آپ ہم لوگ یہاں آئے تو ہم اس درخت کو کھول گئے اور وہ درخت جبر سے پھسپ یا انار سے بڑھا گیا۔  
وہ نے یہ فرما کر حضرت معین کہتے ہیں کہ اصحاب رسولؐ نے کوئی اس درخت کوٹ جانے اور تم سے بہتر نہ  
ان سے بھی زیادہ چاہئے و نوز یہ فرما کر بیٹھے گئے۔ اسی حدیث کو کتب میں نے حدیث تیسواں  
ماتے ہیں۔

والى زريه عن سعيد بن المسيب عن ابي بصير ان ابنه سفيان بعد وفاة  
 ابيه عرفها -

سید علی امین اللہ نے یہ کتابیں لکھیں۔

بچے بہت رنجش میں آتے تھے۔

چنانچہ ان کے علاوہ غازی قلیسری بھی تھے۔

وروی ان عمر بن الخطاب میر ہذا ملک مکان بعد ان وہب الشجرۃ فقال لہ  
کانت لفان فعصمہ بقول هذا يقول هذا عندما کثر اختلافهم فان سبرو وھبت الشجرۃ  
اوت دت مسس عاب ن سے خدمت میں بھی ہوئی حدیث ہے ۔  
ہو تو آپ نے پہنچیں گے بہار دست بیاں کی کیا یہ کی جاہت یہ رہا  
اختلاف چھا حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرمایا درود شریف پڑھا اس کے بعد تیسرا خازن جس  
پر ری شریف کی یہ حدیث مبارکہ بھی مرقوم ہے ۔

من عمر قال رجعا من الغم المقبل فما اجمع ما اذن على لشجرة  
بابها تحبها وكانت رحمته في الله -

حضرت محمد ابراہیم عمر سے روایت ہے ہم آئندہ اس بیت الرضوان کے مقصود بنائے۔  
 نہ مے دو آئیں گے بلکہ انصاف و برکت کا۔ اور جس کے نیچے ہم نے بیعت کی تھی اور وہ دوست  
 خداوندی کی برکت تھی۔

ہو ان احادیث کی روشنی میں یہ حقیقت بالکل واضح ہو جاتی ہے کہ شیخ عیسیٰ بن ابی مریم علیہ السلام نے دوسرے

[illegible]

والله تعالى اعلم بالصواب

**Singer** - *The Singer*

124                     

$$A_{\text{max}} = \frac{\sum_{i=1}^n A_i}{n}$$

مسائل: در فنی و مهندسی

**الجواب يقول الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب**

اللَّهُ فِي سَجَانِي اللَّهُ فِي سَجَانِي لَا تَحْذَرُهُمْ مِنْ بَعْدِي عَرَضًا لَعَنَ  
أَحِبَّهُمْ لَسَجَانِي أَحِبَّهُمْ وَأَمِنْ نَعْتِهِ لِمَعْنَى أَعْتَبَهُمْ وَمِنْ ذَاهِبٍ فَقَدْ أَذَانِي  
فَقَدْ تَرَى بِهِ قِيَمَتَكَ بِرَبِّهِ

فوجہمہ سے ارادہ کیا۔ اسی نے ائمہ کرام سے دعا کی کہ میرے کھجور کے  
 پتوں سے جو کچھ بن جائے اس سے تم کو کھانا ملے گا۔ تو رحمت سے تم نے  
 اس سے کہا کہ اس سے کھانا نہیں ملے گا۔ تو پھر میرے کھجور کے پتوں سے  
 کھانا بن جائے گا۔ اسی نے کہا کہ اس سے کھانا نہیں بنے گا۔ تو  
 پھر میرے کھجور کے پتوں سے کھانا بن جائے گا۔ اسی نے کہا کہ اس سے  
 کھانا نہیں بنے گا۔ تو پھر میرے کھجور کے پتوں سے کھانا بن جائے گا۔  
 اسی نے کہا کہ اس سے کھانا نہیں بنے گا۔ تو پھر میرے کھجور کے پتوں سے  
 کھانا بن جائے گا۔ اسی نے کہا کہ اس سے کھانا نہیں بنے گا۔ تو پھر  
 میرے کھجور کے پتوں سے کھانا بن جائے گا۔ اسی نے کہا کہ اس سے  
 کھانا نہیں بنے گا۔ تو پھر میرے کھجور کے پتوں سے کھانا بن جائے گا۔

۱۔ وہ بچہ جو جس نے کسی حد تک پاپا یا کسی اور سے ہاتھ دیا  
 ۲۔ وہ بچہ جس نے کسی حد تک کسی سے ہاتھ دیا  
 ۳۔ وہ بچہ جس نے کسی حد تک کسی سے ہاتھ دیا  
 ۴۔ وہ بچہ جس نے کسی حد تک کسی سے ہاتھ دیا

کے بعد کفر کا یہ دور

میں نے سب سے پہلے دیکھا تھا کہ ایک دن ایک شخص نے کہا کہ میں نے ایک دفعہ ایک شخص کو دیکھا تھا جو ایک دفعہ ایک شخص کو دیکھا تھا۔

والله اعلم بالصواب

— *Journal of the American Medical Association*

© 1997 by The McGraw-Hill Companies

پیشہ ورانہ تعلیم کے شعبہ میں

سائنس اور ٹیکنالوجی

الحجاب يعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

[illegible]

قائمة

[illegible]









والا لحرورہ سی حروب من تصحابہ فکذب کل حاصۃ شہۃ عقوبت نصیب  
انفسہا وکلہم عدول وصالون فی حروبہم وغیرہا ولم یصرح شیء من ذلک احد  
اس العداۃ لایہم مجہدون احدہما فی مسائل من محل الاجتہاد کما یختلف  
المجہدون بعدہم فی مسائل وغیرہ ولہ یلزم من ذلک نقض احدہم  
...  
واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

ترجمہ: ...  
واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

مسئلہ ۱۴۷

یافوتہ من ...  
...  
واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سائل: ...

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایہ الحق والصواب  
...  
واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

مسئلہ ۱۴۹

...  
...  
واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سائل: ...

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایہ الحق والصواب  
...  
واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

...  
...  
واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کما قال اللہ تعالیٰ ان امما فقیس فی المذکک الاسفل من النادر

( ... )

...  
...  
کما قال اللہ تعالیٰ یوم یبعث کل اناس بما عملہم

(یازہ ۱۰۵ یا ۷۱ سورہی اسرائیل)

...  
...  
یوم یبعث کل اناس بما عملہم

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

ترجمہ: ...

مسئلہ ۱۴۸

...  
...  
واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایہ الحق والصواب

...  
...  
واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

...  
...  
واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

ترجمہ: ...

مسئلہ ۱۵۰

...  
...  
واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب





الکفر فہمہ و درہ کرول سے یہ بھی سنا گیا ہے کہ حضرت عمرؓ نے فرمایا کہ ہر وہ شخص  
الذین کے کہ دروازہ گرا کر حمل ساق کرے۔ اس کا حصہ ۱۰۰ سالہ عمر ہوگی۔ یہ فرقہ۔ شمسوں میں  
سید المرثی اللہ عنہ پر تہرہ بازی کی ہو چلائی جاتی ہے، تاکہ حضرت علیؓ کی مدد سے۔ بنی ساجہ لوی  
حضرت ام کلثوم رضی اللہ عنہم جو صاحب حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے تھے۔ ۵۰ سال حضرت عمر  
رضی اللہ عنہ سے کیا ہے فقیر اس مسئلہ کو پوری طور پر کتابی شکل میں مسلمانان عالم سے پیش کرنا چاہتا ہے  
تاکہ تم لوگ ڈاکو بن نہ بنو۔ دن کی قمار پر کام نہ کرو۔ چاک نہ کھاؤ۔ اور کافرانہ عقائد سے بھی بچو۔ رضی اللہ عنہ  
اور حضرت عمرؓ اوقیٰ عظمیات ہو جائے۔ تاکہ موتیں آپس میں شہر ہو کر نہ لڑیں۔ یہ چنانچہ حضرت  
پاک فقیہ نے شیون معنی توبہ سے کافرانہ عقائد کے مسئلہ پر فقہ اعلیٰ کا فقیر کا مقدمہ میں مسودہ وضع کیا  
اصحاب المؤمنین کے سامنے اور بقدر حق تعالیٰ پر عمل بھی کافی تصانیف۔ تہذیب و تمدن کی شیوہ نمونہ  
نما۔ اور متبعانہ انوار العقول المفصول ہی ہدایت الرسول۔ (۱) مسودہ فقیر ایسے رضوی بہادری کی  
طرح شیعہ کتب کے حوالہ جات سے مرتب ہے۔ چنانچہ ان کتاب شیعہ سے فقیر نے سارا حوالہ اکو مرتب کیا  
ہے ان کے اسامیہ معطلین بھی درج کئے ہیں۔

#### وَمَنْ تَوَقَّعَ الْأَمَلُ الْعَلِيَّ الْعَظِيمَ

شیعہ کیا کہتے ہیں۔

ان غریبوں کے ہاں دلائل تو ہیں نہیں اس لئے ۱۰۰ سالہ عمر ہے۔ تیس رات میں چنانچہ اس مسئلہ بھی  
ان کا بھی طریقہ ہے مثلاً کوئی صاحب زمانہ ہے کہ ام کلثومؓ کی بی بی تھیں یہ خود ہے یوں کہ یہ بڑا تو اس  
میں کیا اہمیت تھی جو شیعوں کے واسطے تھی۔ اس کا ایک خاص باب قائم کیا ہے یہاں پر یہ بھی مسطور  
کیوں فرماتے کہ یہ شہداء ہم سے غصب کی گئی ہے۔ بعض صاحبان فرماتے ہیں کہ حضرت علیؓ نے بڑا والا  
یہ ایک جہیز بھلی ام کلثومؓ منتقل کر کے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے نکاح میں دیدی اور اصل ام کلثومؓ کو حضرت  
عمر رضی اللہ عنہ سے نکاح تو ان سے نہیں کیا گیا۔ یہ غرض یہ کہ جتنا عداوتی باتیں کر کوئی بات بنانے  
سے نہیں ہٹی یہ نکاح واقعہ کے عین مطابق ہے جو کتب شیعہ میں مسطور ہے۔ کتب شیعہ کی تہمت آخر  
کتاب میں مذکور ہے۔

#### مناوی اویسہ جلد اول

فصل فی علوق اعظم رضی اللہ عنہ۔  
۱۔ علیؓ کی تحقیق سے پہلے حضرت فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فضائل و مناقب پر یہ کہنے کا معلوم ہو  
تا کہ یہ کرامت اہلیت رضی اللہ عنہ کی ایک شہادت اور بیاد تھا۔ سچ البلاغ میں ہے کہ حضرت علی رضی اللہ  
عنہ۔ ۱۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے مسلمانوں کا مرجع ہیں  
(۱) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی ذات القدس کو بے شل و بے نظیر جانتے تھے اور ان کا یہ  
اعتقاد تھا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے بعد مسلمانوں کو روئے زمین میں کہیں پناہ نہیں مل سکتی۔  
(۲) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو مسلمانوں کا ہدکار۔ چارہا۔ اور فرمایا۔  
(۳) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو سید ان جنگ میں جانے سے روکا کہ ہوا وہ شہید  
نہ ہو جائیں۔ اور اگر بقول شیعہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کو ان سے عداوت ہوتی تو رائے کے بجائے میدان  
جنگ میں جانے کی ترغیب دیتے اور ان کی شہادت کو مسلمانوں کے لئے راحت تصور کرتے۔ (یہ ایک طویل  
خطبہ ہے جس کی اصل عبارت ہم نے شرح مشکوٰۃ میں درج کی ہے یہ اس کے متن کا ہے)  
(۴) نیز بیچ البلاغ جلد اول مطبوعہ مصر ص ۲۸۳ میں ہے۔

ومن كلام له عليه السلام لعمر بن الخطاب وقد شاوره في عروبة الفرس بنفسه ان هذا  
لا امر لم يكن مصر ولا عدل ولا بكترة ولا فلة وهو دين الله الذي اظهره وجنده الذي  
اعده وامده حتى بلغ مبلغ وطلع حيث طلع ونحن على موعد من الله والله معجز  
وعده وانصر جنده ومكان القيم بالامر مكان النظام من العجز بجمعه بضمه فان انقطع  
النظام تفرق الحوز وذهب ثم لم يجمع بعدا فبره ابداء العرب اليوم وان كانوا لفلان  
فهم كثير من بالاسلام وعبرون بالاجتماع فكيف قطعوا واستدار الرحي من العرب  
واصلهم دورك بنار الحرب فانك ان شخضت من هذه الا رضى القنضت عليك  
العرب من اطرافها والطارها حتى يكون مائدع وواك من العروا اهم اليك مما  
بين يديك ان الا عاجم ان ينظروا اليك هذا المراء هذا اصل العرب فاذا قطعتموه  
استرحتم فيكون ذالك اشد لكتبهم عليكم وبمعهم ليك واماد كرت من مسير

لقوم الى قتال المسلمين فان الله سبحانه هو اكبر لمسيرهم معكم وهم قد ر علي  
تعبير ما يكره واماماد كرت من عددهم فانا لم يكن نقائل فيما مضى بالكثرة وانما كانا  
نقتل بالصر والمعونه

ترجمہ۔ جناب امیر علی رضی اللہ عنہ کا کام ہے حضرت عمرؓ سے خطاب ہے۔ میں نے جناب امیر  
سے مشورہ کیا ہے ان کی لڑائی میں خود اپنے ہاتھ سے حلقہ تحقیق اس کام کی فتح و شکست کو یہ لشکر و لشکر  
سے نہیں ہے اور نہ خدا کا دین سے جس کو اس (سب پر ایمان ہے) یہاں پر شہر سے اس نے  
میرا کیا اور باعدیہاں تک۔ یہی خاص ملک ہے کیا بطون و عساکر۔ یہاں سے اس نے  
اللہ کا وعدہ ہے اور آپ وعدہ ہے۔ اس وقت آپ شہادہ دیتے ہیں۔ میں نے فیض کی  
وہ حیثیت ہوتی ہے جو اس میں ادا کی ہوئی ہے۔ اور اس کا سبب ہے کہ اس نے ہونے  
اور طالع کو رہتا اس کا وعدہ ہے۔ آپ اسے مستحق و مستحق ہونے میں ہر گز ہٹتی نہیں  
وضع نہیں نہیں ہوتے اہل عرب میں جو اس میں سب سے پیش ہیں۔ اس کی توجہ سے  
عزت ہیں جس آپ قلب میں ہیں اور جی میں وہ پیش ہیں۔ اور اس میں ہر گز ہٹتے ہیں  
وہی خواہ وہ مجھے کیونکہ آپ اس میں زمین (امید) سے نئے وقت عرب پر اس طرف سے آپ پر  
(پرواؤں کی طرح) کوٹ چڑیں گے نتیجہ یہ ہوگا کہ یہ دین ہوگا۔ کا اور آپ اپنے پیچھے نہیں متواتر  
بے حفاظت چھوڑ دیں گے وہ سامنے کی لڑائی سے زیادہ اہم ہو جائے گی (پھر وہی بات ہے)۔ انھی  
لوگ جب آپ کو گل میدان جنگ میں دیکھیں گے تو اس کے کہ یہ نہیں عرب بن جائے۔ رایت و کات  
ڈانگے تو ہمیشہ سے یہ قرار ہے کہ اہل ایمان ان کے جسے دقت اور ان میں کوئی مرہ کا باقی  
رہا کہ جو آپ نے یہ قرار ہے۔ ہر مسلمانوں سے قتل کے لئے یہ دین ہے۔ تو یہ بھی وہاں کی یہ  
روا گئی آپ سے زیادہ کا پند ہے اور وہ جس چیز کو پند کرتے ہیں اس سے مراد یہ ہے کہ ان کے  
ان کی کثرت ایمان کی قوت ہے کہ ہم کو نگہ نہ لگائے میں اپنی کثرت کے باعث قتل نہ کرتے تھے بلکہ  
خدا کی مدد پر ہر دورہ کر کے لڑتے تھے (۱) حضرت علی رضی اللہ عنہ و جہاد کرنا یہ جو بھی حضرت عمر  
فاروق اعظم کے ساتھ ان کے اعظام و محبت اور اہمیت و درود و شرف میں ہر گز ہٹتے ہیں۔

۱۔ میں نے (۱)۔

۲۔ میں نے (۲)۔

۳۔ میں نے (۳)۔  
۴۔ میں نے (۴)۔  
۵۔ میں نے (۵)۔  
۶۔ میں نے (۶)۔  
۷۔ میں نے (۷)۔  
۸۔ میں نے (۸)۔  
۹۔ میں نے (۹)۔  
۱۰۔ میں نے (۱۰)۔  
۱۱۔ میں نے (۱۱)۔  
۱۲۔ میں نے (۱۲)۔  
۱۳۔ میں نے (۱۳)۔  
۱۴۔ میں نے (۱۴)۔  
۱۵۔ میں نے (۱۵)۔  
۱۶۔ میں نے (۱۶)۔  
۱۷۔ میں نے (۱۷)۔  
۱۸۔ میں نے (۱۸)۔  
۱۹۔ میں نے (۱۹)۔  
۲۰۔ میں نے (۲۰)۔  
۲۱۔ میں نے (۲۱)۔  
۲۲۔ میں نے (۲۲)۔  
۲۳۔ میں نے (۲۳)۔  
۲۴۔ میں نے (۲۴)۔  
۲۵۔ میں نے (۲۵)۔  
۲۶۔ میں نے (۲۶)۔  
۲۷۔ میں نے (۲۷)۔  
۲۸۔ میں نے (۲۸)۔  
۲۹۔ میں نے (۲۹)۔  
۳۰۔ میں نے (۳۰)۔  
۳۱۔ میں نے (۳۱)۔  
۳۲۔ میں نے (۳۲)۔  
۳۳۔ میں نے (۳۳)۔  
۳۴۔ میں نے (۳۴)۔  
۳۵۔ میں نے (۳۵)۔  
۳۶۔ میں نے (۳۶)۔  
۳۷۔ میں نے (۳۷)۔  
۳۸۔ میں نے (۳۸)۔  
۳۹۔ میں نے (۳۹)۔  
۴۰۔ میں نے (۴۰)۔  
۴۱۔ میں نے (۴۱)۔  
۴۲۔ میں نے (۴۲)۔  
۴۳۔ میں نے (۴۳)۔  
۴۴۔ میں نے (۴۴)۔  
۴۵۔ میں نے (۴۵)۔  
۴۶۔ میں نے (۴۶)۔  
۴۷۔ میں نے (۴۷)۔  
۴۸۔ میں نے (۴۸)۔  
۴۹۔ میں نے (۴۹)۔  
۵۰۔ میں نے (۵۰)۔  
۵۱۔ میں نے (۵۱)۔  
۵۲۔ میں نے (۵۲)۔  
۵۳۔ میں نے (۵۳)۔  
۵۴۔ میں نے (۵۴)۔  
۵۵۔ میں نے (۵۵)۔  
۵۶۔ میں نے (۵۶)۔  
۵۷۔ میں نے (۵۷)۔  
۵۸۔ میں نے (۵۸)۔  
۵۹۔ میں نے (۵۹)۔  
۶۰۔ میں نے (۶۰)۔  
۶۱۔ میں نے (۶۱)۔  
۶۲۔ میں نے (۶۲)۔  
۶۳۔ میں نے (۶۳)۔  
۶۴۔ میں نے (۶۴)۔  
۶۵۔ میں نے (۶۵)۔  
۶۶۔ میں نے (۶۶)۔  
۶۷۔ میں نے (۶۷)۔  
۶۸۔ میں نے (۶۸)۔  
۶۹۔ میں نے (۶۹)۔  
۷۰۔ میں نے (۷۰)۔  
۷۱۔ میں نے (۷۱)۔  
۷۲۔ میں نے (۷۲)۔  
۷۳۔ میں نے (۷۳)۔  
۷۴۔ میں نے (۷۴)۔  
۷۵۔ میں نے (۷۵)۔  
۷۶۔ میں نے (۷۶)۔  
۷۷۔ میں نے (۷۷)۔  
۷۸۔ میں نے (۷۸)۔  
۷۹۔ میں نے (۷۹)۔  
۸۰۔ میں نے (۸۰)۔  
۸۱۔ میں نے (۸۱)۔  
۸۲۔ میں نے (۸۲)۔  
۸۳۔ میں نے (۸۳)۔  
۸۴۔ میں نے (۸۴)۔  
۸۵۔ میں نے (۸۵)۔  
۸۶۔ میں نے (۸۶)۔  
۸۷۔ میں نے (۸۷)۔  
۸۸۔ میں نے (۸۸)۔  
۸۹۔ میں نے (۸۹)۔  
۹۰۔ میں نے (۹۰)۔  
۹۱۔ میں نے (۹۱)۔  
۹۲۔ میں نے (۹۲)۔  
۹۳۔ میں نے (۹۳)۔  
۹۴۔ میں نے (۹۴)۔  
۹۵۔ میں نے (۹۵)۔  
۹۶۔ میں نے (۹۶)۔  
۹۷۔ میں نے (۹۷)۔  
۹۸۔ میں نے (۹۸)۔  
۹۹۔ میں نے (۹۹)۔  
۱۰۰۔ میں نے (۱۰۰)۔







[illegible]

## حملہ حسدِ ری کا بیانی

[illegible]

(دفعہ) مندرجہ بالا احکاموں سے روزِ راقی کی طرح قطعِ نعل و کلا ات ۱۱ راقی ۱۱ ہوتے ہوئے۔

[illegible]

۱- در صورتی که در یک سال دو بار بارش اتفاق افتد، در هر بار بارش، ۱۰۰۰ لیتر آب مصرف می‌شود.

[illegible]

1-2-3-4-5-6-7-8-9-10-11-12-13-14-15-16-17-18-19-20-21-22-23-24-25-26-27-28-29-30-31-32-33-34-35-36-37-38-39-40-41-42-43-44-45-46-47-48-49-50-51-52-53-54-55-56-57-58-59-60-61-62-63-64-65-66-67-68-69-70-71-72-73-74-75-76-77-78-79-80-81-82-83-84-85-86-87-88-89-90-91-92-93-94-95-96-97-98-99-100-101-102-103-104-105-106-107-108-109-110-111-112-113-114-115-116-117-118-119-120-121-122-123-124-125-126-127-128-129-130-131-132-133-134-135-136-137-138-139-140-141-142-143-144-145-146-147-148-149-150-151-152-153-154-155-156-157-158-159-160-161-162-163-164-165-166-167-168-169-170-171-172-173-174-175-176-177-178-179-180-181-182-183-184-185-186-187-188-189-190-191-192-193-194-195-196-197-198-199-200-201-202-203-204-205-206-207-208-209-210-211-212-213-214-215-216-217-218-219-220-221-222-223-224-225-226-227-228-229-230-231-232-233-234-235-236-237-238-239-240-241-242-243-244-245-246-247-248-249-250-251-252-253-254-255-256-257-258-259-260-261-262-263-264-265-266-267-268-269-270-271-272-273-274-275-276-277-278-279-280-281-282-283-284-285-286-287-288-289-290-291-292-293-294-295-296-297-298-299-300-301-302-303-304-305-306-307-308-309-310-311-312-313-314-315-316-317-318-319-320-321-322-323-324-325-326-327-328-329-330-331-332-333-334-335-336-337-338-339-340-341-342-343-344-345-346-347-348-349-350-351-352-353-354-355-356-357-358-359-360-361-362-363-364-365-366-367-368-369-370-371-372-373-374-375-376-377-378-379-380-381-382-383-384-385-386-387-388-389-390-391-392-393-394-395-396-397-398-399-400-401-402-403-404-405-406-407-408-409-410-411-412-413-414-415-416-417-418-419-420-421-422-423-424-425-426-427-428-429-430-431-432-433-434-435-436-437-438-439-440-441-442-443-444-445-446-447-448-449-450-451-452-453-454-455-456-457-458-459-460-461-462-463-464-465-466-467-468-469-470-471-472-473-474-475-476-477-478-479-480-481-482-483-484-485-486-487-488-489-490-491-492-493-494-495-496-497-498-499-500-501-502-503-504-505-506-507-508-509-510-511-512-513-514-515-516-517-518-519-520-521-522-523-524-525-526-527-528-529-530-531-532-533-534-535-536-537-538-539-540-541-542-543-544-545-546-547-548-549-550-551-552-553-554-555-556-557-558-559-560-561-562-563-564-565-566-567-568-569-570-571-572-573-574-575-576-577-578-579-580-581-582-583-584-585-586-587-588-589-590-591-592-593-594-595-596-597-598-599-600-601-602-603-604-605-606-607-608-609-610-611-612-613-614-615-616-617-618-619-620-621-622-623-624-625-626-627-628-629-630-631-632-633-634-635-636-637-638-639-640-641-642-643-644-645-646-647-648-649-650-651-652-653-654-655-656-657-658-659-660-661-662-663-664-665-666-667-668-669-670-671-672-673-674-675-676-677-678-679-680-681-682-683-684-685-686-687-688-689-690-691-692-693-694-695-696-697-698-699-700-701-702-703-704-705-706-707-708-709-710-711-712-713-714-715-716-717-718-719-720-721-722-723-724-725-726-727-728-729-730-731-732-733-734-735-736-737-738-739-740-741-742-743-744-745-746-747-748-749-750-751-752-753-754-755-756-757-758-759-760-761-762-763-764-765-766-767-768-769-770-771-772-773-774-775-776-777-778-779-780-781-782-783-784-785-786-787-788-789-790-791-792-793-794-795-796-797-798-799-800-801-802-803-804-805-806-807-808-809-810-811-812-813-814-815-816-817-818-819-820-821-822-823-824-825-826-827-828-829-830-831-832-833-834-835-836-837-838-839-840-841-842-843-844-845-846-847-848-849-850-851-852-853-854-855-856-857-858-859-860-861-862-863-864-865-866-867-868-869-870-871-872-873-874-875-876-877-878-879-880-881-882-883-884-885-886-887-888-889-890-891-892-893-894-895-896-897-898-899-900-901-902-903-904-905-906-907-908-909-910-911-912-913-914-915-916-917-918-919-920-921-922-923-924-925-926-927-928-929-930-931-932-933-934-935-936-937-938-939-940-941-942-943-944-945-946-947-948-949-950-951-952-953-954-955-956-957-958-959-960-961-962-963-964-965-966-967-968-969-970-971-972-973-974-975-976-977-978-979-980-981-982-983-984-985-986-987-988-989-990-991-992-993-994-995-996-997-998-999-1000-1001-1002-1003-1004-1005-1006-1007-1008-1009-1010-1011-1012-1013-1014-1015-1016-1017-1018-1019-1020-1021-1022-1023-1024-1025-1026-1027-1028-1029-1030-1031-1032-1033-1034-1035-1036-1037-1038-1039-1040-1

[illegible][illegible]

(۱) سے لے کر (۲) تک اور (۳) سے لے کر (۴) تک

۱۔ اچھے اور برے کے درمیان میں جو فرق ہے اسے سمجھنا اور اس پر عمل کرنا۔  
 ۲۔ اچھے اور برے کے درمیان میں جو فرق ہے اسے سمجھنا اور اس پر عمل کرنا۔  
 ۳۔ اچھے اور برے کے درمیان میں جو فرق ہے اسے سمجھنا اور اس پر عمل کرنا۔  
 ۴۔ اچھے اور برے کے درمیان میں جو فرق ہے اسے سمجھنا اور اس پر عمل کرنا۔  
 ۵۔ اچھے اور برے کے درمیان میں جو فرق ہے اسے سمجھنا اور اس پر عمل کرنا۔  
 ۶۔ اچھے اور برے کے درمیان میں جو فرق ہے اسے سمجھنا اور اس پر عمل کرنا۔  
 ۷۔ اچھے اور برے کے درمیان میں جو فرق ہے اسے سمجھنا اور اس پر عمل کرنا۔  
 ۸۔ اچھے اور برے کے درمیان میں جو فرق ہے اسے سمجھنا اور اس پر عمل کرنا۔  
 ۹۔ اچھے اور برے کے درمیان میں جو فرق ہے اسے سمجھنا اور اس پر عمل کرنا۔  
 ۱۰۔ اچھے اور برے کے درمیان میں جو فرق ہے اسے سمجھنا اور اس پر عمل کرنا۔

[illegible]

اللہ و عثمان بن عفان علیہ السلام

تو جھم - میرا - میں شہید ہوں کہ میں نے اپنے رب سے دعا کی کہ وہ میری قبر پر...

اور پھر - یہی بڑی سے حضرت امیر المؤمنین علی بن ابی طالب علیہ السلام سے...

المعارف - معنی شہسبانی ص (۶۱۱) مصنف محمد بن یونس بن یونس...

(۱) نسائی شریف ص (۶۸۰) باب اجتماع بنی زبیر بآل ابی طالب...

میں (۸) اس لئے کہ میں نے اپنے رب سے دعا کی کہ وہ میری قبر پر...

تو جھم - میرا - میں شہید ہوں کہ میں نے اپنے رب سے دعا کی کہ وہ میری قبر پر...

شیعہ سے مطالبہ - یہی بڑی بڑی شہادت ہے کہ میں نے اپنے رب سے دعا کی کہ وہ میری قبر پر...

لیا یہاں کہ زید (ترجمہ) اور ام کلثوم بنت علی و زبیر فاروقی و زبیر بن عوف و زبیر بن جراح...

(۱) ہذا وی شریک باب حمل النساء القرب الی الناس فی الغزو (۳۰۳) جلد اول...

میر جھم - شہسبانی مالک نے فرمایا کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے مدینہ کی طرف...

(۲) اسبابی تیسرا باب میں ہے - ام کلثوم بنت علی بن ابی طالب علیہا سمية امها فاطمة...

ام کلثوم بنت علی و امها فاطمة و ہذا قالو الیہا بنات فاطمة و علیہا...

(۳) تیسری کتاب میں ہے - باب امیر رضی اللہ عنہ سے ام کلثوم بنت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے نکاح کی...

(۴) تیسری کتاب میں ہے - باب امیر رضی اللہ عنہ سے ام کلثوم بنت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے نکاح کی...

میں (۸) اس لئے کہ میں نے اپنے رب سے دعا کی کہ وہ میری قبر پر...

تو جھم - میرا - میں شہید ہوں کہ میں نے اپنے رب سے دعا کی کہ وہ میری قبر پر...

امیر جھم - شہسبانی مالک نے فرمایا کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے مدینہ کی طرف...

ام کلثوم بنت علی و امها فاطمة و ہذا قالو الیہا بنات فاطمة و علیہا...

ام کلثوم بنت علی و امها فاطمة و ہذا قالو الیہا بنات فاطمة و علیہا...





(۱۱) انکار ذالک عجب والا صل فی الجواب ہر ان ذالک وقع علی سبیل التقیہ والا صطر او ولا استعاضہ فی ذالک۔ (۱۲) ...

والله تعالى اعلم بالصواب

کتاب فی الاموال فی فطرہ

مسئلہ ۱۵۴

فصل فی ... (۱۳) ...

سائل

الحواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

یادت ... (۱۴) ...

(۱۵) ...

(۱۶) ...

فوجہ ...

(۱۷) ...

فوجہ ...

فوجہ ...

فوجہ ...

فوجہ ...

مسئلہ ۱۵۵

یادت ...

سائل

الحواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

ہم ...

یادت ...

(۱۸) ...

فوجہ ...

فوجہ ...

فوجہ ...

فوجہ ...

فوجہ ...

فوجہ ...

فوجہ ...

فوجہ ...

فوجہ ...

فوجہ ...

فوجہ ...

فوجہ ...

فوجہ ...

فوجہ ...

فوجہ ...

فوجہ ...

فوجہ ...

فوجہ ...

فوجہ ...

مسئلہ ۱۵۶

فہم ہے اور جو صریحاً کہتا ہے کہ اس سے مراد خدا ہے۔  
اس سے پہلے کہ اس کا مطلب یہ ہے کہ اس سے مراد خدا ہے۔

كتبه والله تعالى اعلم بالصواب

کتابخانه عمومی مسجد جامع اصفهان

۱- ...  
 ۲- ...  
 ۳- ...  
 ۴- ...  
 ۵- ...  
 ۶- ...  
 ۷- ...  
 ۸- ...  
 ۹- ...  
 ۱۰- ...  
 ۱۱- ...  
 ۱۲- ...  
 ۱۳- ...  
 ۱۴- ...  
 ۱۵- ...  
 ۱۶- ...  
 ۱۷- ...  
 ۱۸- ...  
 ۱۹- ...  
 ۲۰- ...  
 ۲۱- ...  
 ۲۲- ...  
 ۲۳- ...  
 ۲۴- ...  
 ۲۵- ...  
 ۲۶- ...  
 ۲۷- ...  
 ۲۸- ...  
 ۲۹- ...  
 ۳۰- ...  
 ۳۱- ...  
 ۳۲- ...  
 ۳۳- ...  
 ۳۴- ...  
 ۳۵- ...  
 ۳۶- ...  
 ۳۷- ...  
 ۳۸- ...  
 ۳۹- ...  
 ۴۰- ...  
 ۴۱- ...  
 ۴۲- ...  
 ۴۳- ...  
 ۴۴- ...  
 ۴۵- ...  
 ۴۶- ...  
 ۴۷- ...  
 ۴۸- ...  
 ۴۹- ...  
 ۵۰- ...  
 ۵۱- ...  
 ۵۲- ...  
 ۵۳- ...  
 ۵۴- ...  
 ۵۵- ...  
 ۵۶- ...  
 ۵۷- ...  
 ۵۸- ...  
 ۵۹- ...  
 ۶۰- ...  
 ۶۱- ...  
 ۶۲- ...  
 ۶۳- ...  
 ۶۴- ...  
 ۶۵- ...  
 ۶۶- ...  
 ۶۷- ...  
 ۶۸- ...  
 ۶۹- ...  
 ۷۰- ...  
 ۷۱- ...  
 ۷۲- ...  
 ۷۳- ...  
 ۷۴- ...  
 ۷۵- ...  
 ۷۶- ...  
 ۷۷- ...  
 ۷۸- ...  
 ۷۹- ...  
 ۸۰- ...  
 ۸۱- ...  
 ۸۲- ...  
 ۸۳- ...  
 ۸۴- ...  
 ۸۵- ...  
 ۸۶- ...  
 ۸۷- ...  
 ۸۸- ...  
 ۸۹- ...  
 ۹۰- ...  
 ۹۱- ...  
 ۹۲- ...  
 ۹۳- ...  
 ۹۴- ...  
 ۹۵- ...  
 ۹۶- ...  
 ۹۷- ...  
 ۹۸- ...  
 ۹۹- ...  
 ۱۰۰- ...

[illegible]

نہایت ہی دلچسپ اور دلکش ہے۔ یہ ایک نیا ہیرو ہے۔

سماں سے

الجواب بعون الملوك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

[illegible]
$$\begin{aligned}
 & \text{بسم الله الرحمن الرحيم} \\
 & \text{الحمد لله الذي هدانا لهذا الذي كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله}
 \end{aligned}$$

مسائل:  $1. 2. 3. 4. 5. 6. 7. 8. 9. 10. 11. 12. 13. 14. 15. 16. 17. 18. 19. 20. 21. 22. 23. 24. 25. 26. 27. 28. 29. 30. 31. 32. 33. 34. 35. 36. 37. 38. 39. 40. 41. 42. 43. 44. 45. 46. 47. 48. 49. 50. 51. 52. 53. 54. 55. 56. 57. 58. 59. 60. 61. 62. 63. 64. 65. 66. 67. 68. 69. 70. 71. 72. 73. 74. 75. 76. 77. 78. 79. 80. 81. 82. 83. 84. 85. 86. 87. 88. 89. 90. 91. 92. 93. 94. 95. 96. 97. 98. 99. 100.$

الحَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اللَّهُمَّ هِدْنِي الْبَحْرَ وَالصَّوَابَ

[illegible]

جواب: میں نے یہ سچ دیکھا ہے، اور مجھے یہ یقین ہے کہ یہ سچ ہے۔

[illegible]

۱۰- کثرت سے ای بکر امپلا حے بحرہ و وضعہا بعد موت ای بکر۔ (۱-۲)

الجواب يقول الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

فداؤ کریم جس نے اپنے حبیب ﷺ سے ماس فرمایا اور خود فداؤ میں پیش فرمایا  
وَلَا تَقُولُوا لِمَنْ يُقْتَلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمْواتٌ بَلْ أحياءٌ وَلَكِن تَعْمُونَ

[illegible]

وَالَّذِينَ هُمْ عَنْ آلِهِمْ وَنَحْوِهِمْ فِي سُبُلِ اللَّهِ سَاهُونَ لِّئَلَّا تُفْسَدَ الْأَمْوَالُ أَلَّا بِطَرِيقٍ مُبِينٍ

(١-٢) ج ٦٩ سورة الفاتحة

یہ بات شریف کی ہے کہ وہ شیخ شہداء قبروں میں رہا وہیں وہ مرد مراد میں بلکہ ان کو مردہ مٹا گئے وہ ان خود  
مردہ سے دوسری کجی میں مل اچھا عہد پہنچے گئے یہاں پر میں بلکہ ایشیائے وسطی  
سید مریدیک پروردگار رحمت کی نشانی پر حضور نے یہ لکھا کہ مراد میں ان کو  
خاک قبر نہیں ملانی یہ وہ جس پر چہرہ کرتے ہیں اور ہر شریف میں ہے  
(صفحہ ۱۵۱ صفحہ شریف)

عن عائشہ رضی اللہ عنہا قالت کنت احدث ابی الدی فیہ رسول اللہ ﷺ وانی  
واصح لوبی واولی انما هو زوجی وابی فلما دفن عمر رضی اللہ عنہ معهم فوالله  
ما دخله الا ما مشدود علی لیبی حیاء من عمر وداہ احمد۔۔۔ روایت مکتوۃ شریف  
روایت مقیم رحیم بنی ہے جن۔۔۔ شہید رضی اللہ عنہما فرماتی ہیں کہ جس مقام مقدس میں حضور کریم  
ﷺ دفن ہیں میں کبھی اس جگہ سے راجعت مانچا اور چلائی تو قہری چپکے دوسرے ایسی مکان ہے اور ایک طرف  
میرے شہر سردود عالم شفیق محمد محبوب دب اکبر محمد رسول اللہ ﷺ دفن ہیں اور تیس طرف میرے دار  
خفیہ دل صدیق اکبر رضی اللہ عنہ دفن ہیں لیکن جب سے علیحدہ دو عمر فاروق رضی اللہ عنہ دفن ہوئے ہیں اس

۱۔ علامہ دینیکی زبان میں اس طرح ہے: "ہر ایک نے یہ سمجھ لیا کہ وہ ایک عوامی شخص ہیں جس نے صرف  
 سے حضرت حسن کو ایک لاکھ مرلہ نقدی طر کر تھا۔ (یہ اب لا مرہ ۱۹۶۵ء) کوئی غلطی نہیں  
 ۲۔ جیسا کہ علامہ محمد قاسم نے فرمایا: "اس شخص نے اپنی محبت سے ہر کسی کو اپنی محبت میں  
 میں ہر ایک کو اپنا عزیز بنایا۔" (یہ اب لا مرہ ۱۹۶۵ء) کوئی غلطی نہیں۔

١٠٠٠ بحري و١٠٠٠ لى حرب بين الصلح به لى كى طاعة شهيد اعتقدت نصر به  
انفسها بسبها وكنهم عدو لى ومان لوى فى حور بهم وغير ها ولم يخرج شىء من ذا  
لك احد اى العدا لى لا بهم محتبون اى يختلفون الى مسا تلى من محل الا جتبا د  
كما يختلف المحتبون بعد هم فى مسا تلى من الدماء وغير ها ولم يلزم من ذا الك  
بعض خدمته (١٠٠٠ حرد - ٢٠٠٠ مصدق حرد - ٢٠٠٠ ١٩٠٠ بحري حرد - ٢٠٠٠ بحري

[illegible]

والله تعالى أعلم بالصواب

کتبہ محمد فیض احمد اویسی رضوی ۱۳۱۳ جیسیم ۱۳۱۳ھ

### اولیاء کے متعلق

① 10A 45mm

یہ فرماتے ہیں علماء دین و مفتیان: شرع میں دریں باب حکم اللہ تعالیٰ کی معصیت کے وقت دلیا اللہ و سلا و شہداء کو تلفظ پاکے ساتھ پکارنا اور ان سے مدد مانگنا کامیاب ہے اور کیا ہے ذکر کر سکتے ہیں کہ وہ اپنی اپنی قبروں میں زندہ ہیں؟ حکم آخر فرمایا: بعض شخص جس فعل کو شرک بتلا کر مرگیا مگر مرگب گناہ قرار دیتے ہیں۔

(مسائل محمد بن یوسف)









... کہ جس نے اس کو دیکھا ہے وہ کہتا ہے کہ اس نے اس کو دیکھا ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

پیر محمد فیض احمدی کی وفات ۱۳ شوال ۱۳۹۹ھ

مسئلہ ۱۶۳

... کہ جس نے اس کو دیکھا ہے وہ کہتا ہے کہ اس نے اس کو دیکھا ہے۔

...

سائل محمد رفیق

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

... کہ جس نے اس کو دیکھا ہے وہ کہتا ہے کہ اس نے اس کو دیکھا ہے۔

... کہ جس نے اس کو دیکھا ہے وہ کہتا ہے کہ اس نے اس کو دیکھا ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

پیر محمد فیض احمدی کی وفات ۱۳ شوال ۱۳۹۹ھ

مسئلہ ۱۶۴

... کہ جس نے اس کو دیکھا ہے وہ کہتا ہے کہ اس نے اس کو دیکھا ہے۔

سائل محمد رفیق

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

... کہ جس نے اس کو دیکھا ہے وہ کہتا ہے کہ اس نے اس کو دیکھا ہے۔

... کہ جس نے اس کو دیکھا ہے وہ کہتا ہے کہ اس نے اس کو دیکھا ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

پیر محمد فیض احمدی کی وفات ۱۳ شوال ۱۳۹۹ھ

مسئلہ ۱۶۵

... کہ جس نے اس کو دیکھا ہے وہ کہتا ہے کہ اس نے اس کو دیکھا ہے۔

سائل محمد رفیق

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

... کہ جس نے اس کو دیکھا ہے وہ کہتا ہے کہ اس نے اس کو دیکھا ہے۔

... کہ جس نے اس کو دیکھا ہے وہ کہتا ہے کہ اس نے اس کو دیکھا ہے۔

...

... کہ جس نے اس کو دیکھا ہے وہ کہتا ہے کہ اس نے اس کو دیکھا ہے۔

(کثر الفصل ۱ ص ۱۶۴)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

پیر محمد فیض احمدی کی وفات ۱۳ شوال ۱۳۹۹ھ

مسئلہ ۱۶۶

... کہ جس نے اس کو دیکھا ہے وہ کہتا ہے کہ اس نے اس کو دیکھا ہے۔

سائل محمد رفیق

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

... کہ جس نے اس کو دیکھا ہے وہ کہتا ہے کہ اس نے اس کو دیکھا ہے۔



































رضی اللہ عنہم کو مرتہ اور خارج از اسلام کہتے ہیں چنانچہ

(مروغ کافی ج ۳ ص ۱۶) میں ہے عن ابی جعفر علیہ السلام قال کان الناس اهل ردة بعد النبی ﷺ الا ثلاثة ومن الثلاثة لقال مقداد بن الاسود و ابو ذر غفاری و سلمان الفارسی۔

امام محمد باقر علیہ السلام سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کی وفات کے بعد صحابہ سرحد ہو گئے سوائے تین صحابیوں کے راوی کہتا ہے میں نے پوچھا وہ کون تھے فرمایا مقداد بن الاسود، ابو ذر غفاری اور سلمان فارسی رضی اللہ عنہم۔ تفصیل کے بجائے ہم اور جو ائمہ اہل بیت ہیں ان کے علاوہ آپ کا نمونہ ہیں اور بعض کفر سے جو

(۱) قرآن مجید حرف سے (۲) امامت نبوت سے افضل ہے (۳) حضرت علیؑ امام مہدیؑ معصوم امام ہیں یہ بارہ امام سابقہ انبیاء سے افضل ہیں (۴) توحید اور رسالت کی طرح امامت پر ایمان واجب ہے (۵) ابوبکر و عمر اور عثمان رضی اللہ عنہم کو حق پر مانتے والے بھی غیر مومن مانتے ہیں (۶) امام الانبیاء والمرسلین حضرت محمد ﷺ کی یہ یاں حضرت مائتہ صدیقہ رضی اللہ عنہا اور حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا بھی غیر مومن اور منافق ہیں۔ (۷) حالانکہ ازواج مطہرات رضی اللہ عنہن کو قرآن حکیم میں تمام مومنوں کی مائیں فرمایا گیا ہے (۸) خلفائے ثلاثہ رضی اللہ عنہم صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور ازواج مطہرات رضی اللہ عنہن کو سب گناہ (یعنی برائیاں) عبادت ہے۔ (۹) حالانکہ ہود، عا، شوریہ و نوح علیہم السلام (۸) تفسیر یعنی امر حق کے خلاف ظاہر کرنا عبادت ہے (۹) حدیثی بلا گواہوں کے وقتی طور پر کسی غیر حرم مرد و عورت کا باہمی معاہدہ ویرائے جماعت اتنا بڑا عمل صالح ہے کہ اس کی وجہ سے حد کرنے والے جنت میں امام حسین رضی اللہ عنہ امام حسن رضی اللہ عنہ حضرت علی رضی اللہ عنہ حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضور ﷺ کا درجہ نصیب ہوگا (الحیاء باند) (۱۰) ملاحدہ علامہ حائری لاہوری مجتہد کے والد علامہ سید ابوالقاسم لاہوری کی کتاب پر بان الجہد اور مولوی دھکو صاحب کی کتاب (تعلیقات صدقات ص ۲۹۹) میں دھکو صاحب مجتہد نے بھی یہ تسلیم کر لیا ہے کہ معصومین نے بھی حد کیا۔ (حد کی تحقیق فقیر کی کتاب حد یا زنا میں ہے۔

تصریحات ائمہ مشایخ و دیگر مذاہب

امام عظیم حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے متعلق لکھا ہے

المقول عن العلماء فمذهب ابی حنیفہ رضی اللہ عنہ ان من انکر خلافة الصلیق و عمر رضی اللہ عنہما فهو کافر علی خلاف حکاہ بعضہم و قال الصحیح انہ کافر الخ پس امام ابوبکر کا مذہب یہ ہے کہ ابوبکر رضی اللہ عنہ و حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہما کی خلافت کا انکار کرے وہ کافر ہے بخلاف اس کے کہ نہ انھیں نے دیکھا ہے اور فرمایا کہ صحیح یہ ہے کہ وہ کافر ہے۔

حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ:

امام ربانی حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں سب شیخین کفر است و حدیث صحیحہ برآں وال است و رسالہ رد الربوب ص ۱۵ یعنی سب شیخین (حضرت ابوبکر و حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہما) کفر ہے اور صحیح احادیث اس پر دلالت کرتی ہیں۔

(ب) شک نبوت کے شیخین از کافر صحابہ کا یہ کہ افضل انھیں ہیں غلط ہے کہ تنقیص میں اس کا موجب کفر و زندقہ و ضلالت باشد (ص ۱۵) اس میں شک نہیں کہ شیخین (حضرت ابوبکر و حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہما) کافر صحابہ ہیں سے ہیں بلکہ ان میں سے افضل ہیں پس ان کی عظیم بلکہ تنقیص بھی کفر و زندقہ و ضلالت کا موجب ہے۔

فریضہ علماء اسلام:

حضرت مجدد صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے رسالہ رد الربوب کی حد تنقیف یہ لکھی ہے کہ رسول خدا ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے کہ

اذا ظهرت الفتن والدع و سبت اصحابی لبطیہر العالم علمہ و من لم یفعل فعلیہ لعنة الله و الملائكة و الناس اجمعین لا یقبل الله له صرفا ولا عدلا۔

یعنی جب فتنے یا بدعتیں ظاہر ہوں گی اور میرے اصحاب کو برا کہا جائے گا تو اس وقت عالم پر لازم ہے کہ وہ اپنے علم کا انکار کرے پس جو ایسا نہیں کرے گا اس پر اللہ اور فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہے اللہ تعالیٰ اس کی نماز فرض قبول کرے گا اور نہ بخش

فتاویٰ دارالعلوم دیوبند

رواؤں اور فرقہ جو سب سب شیخین و غیر صحابہ کا فرہے ان کی تفسیر و تفسیر میں لہ اور گناہ اور ان کے جنازہ کی نماز پڑھنا اور ان کو مسلمانوں کے قبرستان میں دفن کرنا درست نہیں اور ان سے باہل حرکت اور مصلحت کی پادے تاکہ ان کو تفسیر ہو اور دوسرے چاہیں۔

(مفتی اعظم دارالعلوم دیوبند دیوبند مکمل و مسائل جلد پنجم ص ۱۶۵)

مولوی محمد قاسم آفٹوی ربانی دارالعلوم دیوبند قاسم آفٹوی نے اپنی مشہور تصنیف حدیث فیہ حدیث میں جو ایک شیعہ مجتہد مولوی محمد صاحب کے خط کے جواب میں ہے مسئلہ منقول محققانہ بحث کی ہے اسی کتاب میں مذہب اہل سنت کی حقانیت کے سلسلہ میں لکھا ہے آخر مذہب اہل سنت شہادت کا کام اللہ اور حضرت رسول اللہ ﷺ صحیح اور مذہب شیعہ شہادت کا کام اللہ اور حضرت رسول اللہ ﷺ کا کام ہے۔ (ص ۵) سورۃ الفح کی آیت لیحط بہم الکفار کی تفسیر میں لکھتے ہیں یعنی یہ جو کچھ صحابہ کے حق میں کہا گیا تو کفار یعنی ان کے دشمنوں کو جاننے اور چمکانے کیلئے کہا گیا ہے یہاں ان کا کام عین خداوندی ہے کہ بعد کے تمام احوال کی طرف اشارہ فرمادیا۔ خدا آیتوں میں ہی معصوم تھا کہ شیعہ اور اہل مذہب اور خوارج سمیت پھر رضی اللہ عنہم کے حق میں فغانیاں کریں گے اور ان کی قدر و منزلت جو خدائی درگاہ میں ہے کچھ خیال نہ کریں گے۔ (ص ۷۳)

حضرت غوث الاعظم رضی اللہ عنہ

محبوب سبحانی نقیب ربانی حضرت سید مہد القادر جیلانی قدس سرہ نے غایۃ العاجین میں یہ حدیث درج کی ہے

سیحیء فی اخر الزمان لوم ینتصون اصحابی فلا تجالسوہم و لا تناسروہم و لاتواکلوہم و لاتساکحوہم و لاتصلوہم

یعنی آخر زمان میں ایک قوم ہوگی جو میرے اصحاب کی تنقیص شان کرے گی جس قسم ان کی مجلس میں نہ جھگو، نہ ان سے مل کرے اور نہ کھائے نہ ان سے رشتہ بندی کرے نہ ان کے جنازہ کی نماز پڑھو نہ ان سے مل کر نماز پڑھو۔

مولوی حسین احمد مدنی کانگریسی دیوبندی:

اس سے کسی نے شیعوں کے کھانے پینے کے متعلق اعتراض کیا تو کہا کہ شہادت شہادت کو پہنچ چکا ہے کہ شیعہ اگر سنی کو کھانا پانی دیتے ہیں تو اس میں نجاست ضرور ملا دیتے ہیں اگر کوئی موقع نہیں ملتا تو تھوک ضرور دیتے ہیں اس کے سنی موقع اس سے احتراز چاہیے۔ (مکتوبات شیعہ الاسلام جلد اول ص ۳۰۱)

امام احمد رضا فاضل بریلوی کا فتویٰ:

اہلسنت مسلک کے مشہور مجدد امام احمد رضا خان قدس سرہ فرماتے ہیں تحقیق مقام تفصیل مرام یہ ہے کہ رافضی حرمی جو حضرت شیخین (حضرت ابوبکر و حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہما) خواہ ان میں سے ایک کی شان میں گستاخی کرے اگر صرف اس قدر کہ امام و خطیب برحق نہ مانے کتب معتبرہ و فقہی کی تصریحات اور علامہ آخر تاریخ فتویٰ کی تصحیحات پر مطلقاً کافر ہے۔ (رد الربوب ص ۳)

(۲) رافضی اگر مولوی کرم اللہ وجہہ کو سب صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے افضل جانے پر آمادہ ہے اور اگر خلافت صدیق رضی اللہ عنہ کا منکر ہو تو کافر ہے۔ (ایضاً ص ۳)

(۳) اسی طرح خلافت فاروق عظیم رضی اللہ عنہ کا منکر بھی ترکول میں دو کافر ہے۔ (ایضاً ص ۵)

(۴) جو کسی غیر نبوی کوئی سے افضل کہے یا انعام مسلمان کافر ہے بے دین ہے۔ (ایضاً ص ۱۷)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ محمد فیض احمد اویسی خٹک

مسئلہ ۱۹۴

کیا حکم ہے اہل شریعت کا اس مسئلہ میں کہ رافضیوں کی مجلس میں مسلمانوں کو جانا اور مرثیہ سننا ان کی نیازی چیز ہیں خصوصاً آخروں پر حرم کو جہان کے یہاں نہ ضروری ہوتی ہے کھانا پانا نہ بے نیاس؟ حرم میں بعض مسلمان ہرے رنگ کے کپڑے پہنتے ہیں اور یہاں پر کپڑوں کی پابندی کیا حکم ہے؟

سائل عبدالحیہ

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

امام محمد وسیدنا امام احمد رضا فاضل بریلوی قدس سرہ نے فرمایا کہ جانا اور مرثیہ سننا حرام ہے۔ اکی نیازی چیز



نہی جائے۔ اگلی تاریخ میں اور وہاں کیا سب سے خالی نہیں ہوتی۔ تم اگر تم ان کے ناپاک عقیدے کی پائی ضرور ہوتا ہے اور وہ خلیفہ معون سے۔ اور اس میں شرکت ہو جب اہل حق سے اور جو کچھ سے حالت سبک میں اور سبک کرنا ہے۔ لہذا یہ کہ شہار طہیانی ان میں ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

مہر و مرآت احمد رضا مفتی عون محمد بن ابراہیم علیہ سلی اللہ تعالیٰ علیہ

مسئلہ ۱۹۵:

کیا فرماتے ہیں علمائے دین کہ بیعت و اجتماع کو رافضیوں سے منع کرنا کھانا پینا اور رافضیوں سے سوا سب خیر نہ پڑے یا نہیں اور جو شخص کسی ہو کر ایسا کرتا ہے اس کی نسبت شرعاً کیا حکم آیا دو شخص دائرہ بیعت و اجتماع سے خارج ہے یا نہیں اور شخص مذکورہ بالا سے تمام مسلمانوں کو اپنے دینی و دنیوی تعلقات منقطع کرنا چاہیے یا نہیں؟

سائل: میرا احیاء

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

روافض زمانہ ملایم و مرتہ ہیں کھانا پینا ہی وہ الوہاب ان سے کوئی معاملہ اہل اسلام کا سا کرنا حلال نہیں ان سے میل جول نسبت برعاست سلام کلام سب حرام ہے۔

قال اللہ تعالیٰ و اما یسبیک الشیطن فلا تقعد بعد الذکر مع القوم الظالمین

مولوی عبد الشکور لکھنوی دیوبندی:

جو شخص بھی شیعوں کو اسلامی فرقوں میں سمجھتا تھا اور جس میں اس کی شخصیت یہ تھی کہ مذہب شیعہ کی کیفیت سے پوری واقفیت نہ تھی اگرچہ یہ نسبت اپنے معاصرین کے پھر بھی بہت زیادہ تھی جب قرآن شریف کے متعلق شیعوں کا عقیدہ معلوم ہوا اس وقت میں نے اپنے خیال سابق سے رجوع کر لیا شیعوں کے اور عقائد تو مجھے بھی ہیں وہ تو ہیں ہی مگر تمام صحابہ کرام کو بلا استثناء کاذب اور کھٹکی کے تین چار کو سمجھ کر کے باقی سب کو مذہب کہنا ایک ایسے لٹاؤٹھم کی بنیاد ہے کہ یہ عقیدہ رکھنے والا یقیناً اسلام کے دشمن کے سوا کوئی نہیں ہو سکتا پھر اس پر بھی قاعدہ نہ کر کے قرآن مجید کو کھل کر کہنا اور اس میں پانچ قسم کی تحریف کی زائد اور وہ ہزار و ہات فیض کرنا لکھا

مسئلہ ۱۹۶:

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ میں کہ عاشورہ کے دن مکمل لگا آنکھ لگا اور افاعت شبوات پر صائم نہ کھانا کھاتا ہے جس کی مجلس حرم مرید متعین کیا حکم ہے؟

سائل: شاد ایڈیٹر جم پاران

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

پانی یا شربت کی مکمل لگا جبکہ تیت تک ہو بالخصوص ارواح طیبہ اہل بیت اطہار اور شہداء کے گرد چارواں شہد بہتر و مستحب کا ثواب ہے حدیث میں ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ

اذا کثرت ذلویک فاسق لماء علی الماء فتناثر کما یثاقو الورق من الشجر فی الوبیح لو اصف۔

جب تیرے گناہ زیادہ ہو جائیں تو پانی پر پانی پڑا گناہ جڑ جائیں گے جیسے تخت آدمی میں بڑے کے پتے (کنز العمال) اسی طرح کھانا کھانا آنکھ پاشا بھی باعث اجر ہے رسول اکرم ﷺ نے فرمایا کہ

ان اللہ یدہی ملائکتہ بالذین یطعمون الطعام من عبیدہ۔

اللہ تعالیٰ اپنے بندوں سے جو لوگوں کو کھانا کھلاتے ہیں فرشتوں کے ساتھ مباحات (یعنی حق) فرماتا ہے (کہہ دیکھو کیا اچھا کام ہے)۔

انتباہ آنکھ لگانا جسے کہتے ہیں کہ لوگ چھوڑ کر دیکھ کر دیکھتے ہیں، کچھ باتوں میں جاتی ہیں، کچھ زمین پر گرتی ہیں پاؤں کے نیچے آتی ہیں یہ سب ہے کہ اس میں رزق الہی کی ہے حتمی ہے بہت عطا، سب تو روپوں پیسوں کا نانا، جس طرح کہیں، انہما کی چھاد میں معمول ہے منع فرمایا ہے کہ وہ یہ سب کا چھیننا تو سخت ہے ہر وہ ہے۔ بڑا یہ میں ہے

هل یباح نثر الفرائم قبل لا یاس بہ و علی هذا الذنائب و الفلوس و قد یستدل من کثرہ بقولہ ﷺ اذراہم و الذنائب حسان من خواتم اللہ فمن ذہب بخاتم من خواتم اللہ قطبت حاجتہ

(یعنی کیا اور انہما کا لانا ہاڑ ہے؟ کہا گیا ہے کہ اس میں کوئی حرج نہیں اور انہما پر دینا اور شیعوں کو

گھر صرف ہے علمائے سابقین میں بعض حضرات نے شیعوں کو اہل کتاب کے حکم میں داخل کیا ہے یعنی ان کا ذبیحہ حلال ہے اور ان کی لڑکی لینا جائز ہے لیکن یہ فتویٰ بھی مذہب شیعہ سے واقفیت پہنچی ہے عقیدہ تحریف کے معلوم ہونے کے بعد ہرگز کسی طرح ان کے ذبیحہ کو حلال نہیں کہا جاسکتا اور نہ ان کی لڑکی لینا جائز ہو سکتا ہے۔ ضرورت ہے کہ اس مسئلہ پر تمام علمائے ہندوستان غور فرما کر متفقہ فتویٰ شائع کریں کیونکہ شیعوں کو مسلمان سمجھنے سے بڑی ضرورتیں ہیں الہی کو پہنچ رہی ہیں۔

(الحکم لکھنؤ ۲۷ رمضان المبارک ۱۳۴۵ء)

حضرت شاہ عبد العزیز محدث دہلوی کا ارشاد:

بلاشبہ فرقہ امامیہ حضرت ابوبکر صدیق کی خلافت سے منکر ہے اور کتب فقہ میں مذکور ہے کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی خلافت سے جس نے انکار کیا وہ اہل باطن کا منکر ہوا چنانچہ فتاویٰ عالمگیری میں لکھا ہے

الرافضی اذا کان یسب الشیعین و یمنعہما العباد یا للہ لہو کافر و ان کان یفضل علیا کرم اللہ وجہہ علی ابی بکر رضی اللہ عنہ لا یكون کافر لکنہ مبتدع و لو لذلک عائشہ رضی اللہ عنہا بالزنا فلقد کفر الخ

یعنی رافضی جو پراکین ہو حضرت شیعین کو اور ان حضرات پر لعنت بھیجتا ہو نعوذ باللہ من ذلک کافر ہے اور اگر برائت کہتا ہو مگر اس امر کا قائل ہو کہ حضرت ابوبکر پر حضرت علی رضی اللہ عنہما کو فضیلت حاصل ہے تو وہ کافر نہیں البتہ بدعت ہے اور اگر عائشہ رضی اللہ عنہا کی شان میں قدح کا مرتکب ہو تو وہ بھی کافر ہے الخ۔

(فتاویٰ عزیزی موب ص ۳۷۸)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ فیض احمد اکی ٹرول ۱۵ رجب ۱۴۱۱ھ

قیاس کیا گیا ہے اور میں نے اس نے کو محدود قرار دیا اس نے رسول اکرم ﷺ کے اس قول مبارک سے دلیل پکڑی ہے کہ وہ امام اور تابع اللہ تعالیٰ کی مہربوں میں سے مہربوں ہیں پس جو اللہ تعالیٰ کی مہربوں میں سے کسی مہرب کو ملے جائے تو اس کی حالت چرہ پوری ہو جائے گی۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ فیض احمد اکی ٹرول

بیت مالکیر

گزارش اگر آپ کو کسی کوئی غلطی ہے تو ہمیں رجوع کریں۔ اراکین صدیقی پبلشرز کراچی

مدیر کے طلباء کے لئے اصول حدیث پر ایک مفید کتاب  
﴿ناصر الاصول فی حدیث الرسول ﷺ﴾  
مصنف: فاضل نوجوان علامہ مولانا ناصر الدین ناصر الدین  
باہتمام: محمد امجد دینی (بغرزون)

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

فیض ملت رئیس تحریر حضرت علامہ مولانا مفتی فیض احمد اویسی دامت برکاتہم العالیہ

کی تحریر کردہ کتب

(۱) فتاویٰ اویسیہ جلد اول

(۲) شادی خاندان آبادی

(۳) مردوں کی زندوں سے ملاقاتیں

(۴) حضور ﷺ ہر شے کی بولی جانتے ہیں

(۵) نزول کے بعد عیسیٰ علیہ السلام کے مشاغل

(۶) ماں کے پیٹ میں کیا ہے

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

صدیقی پبلشرز کی جانب سے منظر عام پر آنے والی بہترین کتاب جو تقریباً پچپن  
(۵۵) سال کے بعد دوبارہ شائع ہونے والی کتاب ہے جس کا نام ہے

﴿انوار آفتاب صداقت﴾

جس کے بارے میں امام اہلسنت مجدد دین و ملت عظیم المرتبت مولانا الشاہ امام احمد  
رضا خان نے فرمایا: فقیر غفرلہ المولانا تقدیر نے مولانا المنکرم ذی اللطف والکرام حامی  
سنت ماقی بدعت را شہد ارشد مولوی قاضی فضل احمد ایدہ اللہ بفضلہ اجماعاً و کرم و مدد کی یہ  
کتاب انوار آفتاب صداقت خود مصنف کی زبان سے بالا ستیاعاب سنی ان کے ثبات علی  
الیقین و صلابت فی الدین مہتدین و اہانت مفسدین پر حمد الہی بجا لایا واللہ الحمد فی۔ اور آخر  
میں فرمایا فقیر اپنے تمام اخوان اہلسنت اور بالخصوص برادران طریقت سے اس کتاب کی  
سفارش کرتا ہے

اس کے علاوہ پاک ہند کے تقریباً (۴۱) علماء کرام جن میں

پیر طریقت رہبر شریعت بانی دین ملت محدث علی پوری مفتی پیر جماعت علی

شاہ رحمۃ اللہ علیہ اور

علوم معقول و منقول فاضل تحریر مولانا مولوی محمد غلام ونگیر رحمۃ اللہ علیہ

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆



دارالحدیث والتفسیر والتحقیق کے کمرے کے باہر کا منظر



لائبریری کا منظر

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

علوم معقول و منقول فاضل نوجوان مفتی محمد قاسم قادری دامت برکاتہم العالیہ  
کی مشہور کتب

﴿ایمان کی حفاظت﴾

﴿اللہ کی عطائیں﴾

الفضل الموبی فی معنی اذ اصح اللہ یتفقو مذہبی المعروف

﴿رو غیر مقلدین﴾

فقیر العصر حضرت علامہ مولانا ڈاکٹر مفتی محمد ابوبکر صدیق دامت برکاتہم العالیہ

کی جدید مسائل پر تحقیقات کا مجموعہ

﴿رسائل ضیائیہ حصہ اول و حصہ دوم﴾

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆



# صدیقی پبلشرز کراچی کی

انشاء اللہ عنقریب آنے والی کتب

(۱) رسائل فیائے حصہ دوم

مفتی محمد ڈاکٹر ابوبکر صدیق دامت برکاتہم العالیہ

(۲) فتاویٰ اویسیہ جلد دوم

رئیس تحریر شیخ التفسیر والحديث مفتی محمد فیض احمد اویسی دامت برکاتہم العالیہ

(۳) فتاویٰ فیضیہ

مناظر اسلام مفتی محمد منظور احمد فیضی دامت برکاتہم العالیہ

